باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں

122

ماہنامہ عبقری لاہور

اگست 2016ء ذیقعدہ 1437 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

قیمت فی شمارہ 50 روپے

- تین دیسی ٹانک اور فٹنس
- حافظے کی کمزوری کیلئے نسخہ اکسیر
- اعصابی تناؤ ذہنی و جسمانی تھکاوٹ کیلئے صدیوں پرانا نسخہ

آزمودہ تعویذ!

چہرہ خوبصورت اور موٹاپا دور

جنات کا پیدائشی دوست 'خاص نمبر'

انوکھے راز، حقیقی طلسماتی دنیا کے ہوش ربا انکشافات اور جناتی وظائف اس شمارہ میں پڑھیں

- بالسہ سے کان، گلے، آنکھ کے تمام امراض دور
- میری پریشانیاں، تہجد اور پیدائشی دوست فیض
- درود خضری کا کمال، میرے امتحانات اور فرسٹ پوزیشن
- میاں بیوی میں ناچاقی اور رشتوں میں رکاوٹ دونوں ختم
- حاسدین سے جان چھڑوانے کا آزمودہ عمل
- نیک جنات نے انسانی شکل میں مدد کی



August 2016

یا نہار پڑھا اور جنات

Join Us on Facebook

Get Notificatons of Newly Uploaded Books

Find us on: facebook®

Follow below Image to Get Notifications of Newly Uploaded Books



عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ (القرآن)

بانی: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوب ؒ — جناب حکیم محمد رمضان چغتائی ؒ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہٗ (پھلت)، حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر **1** | جلد نمبر **11** | اگست 2016ء | ذیقعدہ 1437ھ

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

اگست 2016ء

ایڈیٹر: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، محمد محسن انصاری، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ: 50 روپے | سالانہ ممبرشپ 1080 روپے (بمع رجسٹرڈ ڈاک)، بیرون ملک سالانہ 64 امریکی ڈالر

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اگر ہم اس عظیم مملکت پاکستان کو خوش اور خوش حال بنانا چاہتے ہیں تو ہمیں پوری توجہ لوگوں بالخصوص غریب طبقے کی فلاح و بہبود پر مرکوز کرنی پڑے گی۔ (خطبہ صدارت دستور ساز اسمبلی 1947ء)

مزید فرمایا: اپنے وطن سے محبت کرنے والی اور وطن کی خاطر قربانی دینے کا جذبہ رکھنے والی قومیں تاریخ کے صفحات میں ہمیشہ عزت و وقار کے ساتھ جگہ پاتی ہیں۔

اسی خطا سے عتابِ ملوک ہے مجھ پر	کہ جانتا ہوں مآلِ سکندری کیا ہے
کسے نہیں ہے تمنائے سروری، لیکن	خودی کی موت ہو جس میں وہ سروری کیا ہے

حضرت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرا دیں۔ شکریہ!

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت

قارئین! اپنی نقدی، سامان صرف دفتر ماہنامہ عبقری میں پہنچائیں، کسی مقامی ایجنسی کو نہ دیں، سامان و نقدی اکثر دفتر ماہنامہ عبقری لاہور نہیں پہنچ پاتا۔ عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت کی بہت شکایات آرہی ہیں۔

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط و کتابت کا پتہ: "عبقری" عالمی مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

E mail: contact@ubqari.org | 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803

اہم اِلتماس

معزز قارئین ہم آپ سے معذرت خواہ ہیں کے PDF فائل میں پہلے سے زیادہ گھرے Watermarks استعمال کیے گئے ہیں جس کی وجہ یہ ہے کے کچھ اور ویب سائٹ مالکان نے ہماری فائلز کے Watermarks صاف کر کے اپنی ویب سائٹس پر Upload کرنا شروع کر دیا تھا جس سے ہماری محنت ضائع ہوتی ہے۔ اُمید ہے کے آپ ہماری مجبوری کو سمجھتے ہوئے ناراضگی کا اظہار نہیں فرمائیں گے۔ شکریہ

حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

مال کہاں سے کیسے آیا اور کہاں گیا؟

ایک بوڑھے شخص جس کے سر کا بال بال' بھنوئیں اور حتیٰ کہ جسم کے تمام بال سفید ہو چکے تھے۔ بدن کی موٹی موٹی جھریاں اور بل بتا رہے تھے یا تو اس کی عمر زیادہ ہے یا اس کا غم زیادہ ہے۔ جب تحقیق کی تو پتہ چلا عمر ساٹھ سال سے زیادہ نہیں' غم نے پچاسی سال سے زیادہ کی عمر کا بنا دیا ہے۔ موصوف سترہ سال کے تھے' پاکستان کے سب سے زیادہ مالدار بننے کیلئے خلیج تشریف لے گئے۔ گھر میں خوشیاں تھیں۔ ماں باپ نے آنسوؤں اور خوشی کے ملے جلے جذبات کے ساتھ ان کو روانہ کیا۔ زندگی کے دن رات گزرتے گئے پھر کچھ کمایا اور شادی ہوئی' اس طرح اکتالیس سال خلیج کے ملکوں میں گزار کر میرے سامنے خالی ہاتھ بیٹھے تھے اور معاشرے کی ستم ظریفی اولاد کی نافرمانی' بیوی کی ہٹ دھرمی' فضول خرچی اور اپنے کفیل کی خیانت کا رونا رو رہے تھے۔ میں ان کے غم کو دیکھتا آنسوؤں کیلئے ٹشو دیتا اور ان کے بڑھے ہوئے حد سے زیادہ بڑھاپے پر مجھے جتنا ترس آ رہا تھا شاید زندگی میں کبھی آیا ہوگا۔ ساری زندگی کی پونجی سب سے پہلی جوانی ہوتی ہے' دوسرا سرمایہ جوان بیوی' تیسرا سرمایہ اولاد اور چوتھا سرمایہ زندگی کا سکون۔ ہوتا یہ ہے جوانی جذبات کیفیات کے اتار چڑھاؤ میں مال سامنے رکھ کر یونہی گزر جاتی ہے اور یہی حال بیوی کا ہوتا ہے یہ اپنی جگہ تڑپتا ہے وہ اپنی جگہ۔ اگلا سرمایہ اولاد' باپ کی سرپرستی اولاد کو اخلاق' ادب اور اچھی محبت دیتی ہے اولاد اس سے محروم ہو کر کہاں سے کہاں نکل گئی اور آخری سرمایہ سکون ہوتا ہے بیرون ملک گزارنے والے شوگر، بلڈ پریشر، دل کے امراض، اعصابی کمزوری اور طرح طرح کی بیماریاں اور خاص طور پر ٹینشن میں ضرور مبتلا ہو جاتے ہیں۔ وہ سفید بالوں سے لبریز بوڑھا میرے سامنے بالکل یہی سچی کہانی لیے اپنے غم کا قصہ سنائے رو رہا تھا لیکن میں کیا کروں؟ مجھے ایک بات بار بار یاد آ رہی تھی وہ یہی تھی جو مجھے بے شمار لوگوں نے بتائی کہ ہماری زندگی میں سکون' مال میں برکت اور چین اس لیے نہیں ہوتا کہ ہم بیویوں کو سسکتا' تڑپتا چھوڑ کر چلے جاتے ہیں اور ان کی آہیں ہمارا کچھ نہیں بچاتیں۔ قارئین! کچھ واقعات آپ کی نذر کرتا ہوں میری ایک درخواست ہے تھوڑا کمائیں لیکن بیوی بچوں کو اپنی زندگی کا وقت اور توجہ دیں۔ یہ میری آج کی فریاد نہیں' بہت عرصہ سے یہ فریاد اور یہ غم میں آپ کے سامنے کر رہا ہوں۔ آیئے! کچھ غم زدہ لوگوں کے غم میں آپ سے بیان کروں اس نیت سے کہ شاید ان ماؤں کو احساس ہو جو اپنی اولاد کو مال اور دولت کیلئے اندھی آنکھوں سے بیرون ملک دھکیل دیتی ہیں۔ اپنی بہو کا کوئی احساس یا اپنے پوتے پوتیوں کا کوئی احساس نہیں ہوتا۔ ایک شخص جس کو لوگ حاجی نواز کہتے تھے' انکل مفلس سفید پوش تھا۔ خلیج چلا گیا' خود گیا' ساری زندگی گزاری' جب آیا جھولیاں بھری ہوئی نوٹوں کی' محلے میں دو منزلہ کوٹھی صرف اسی نے بنوائی' چار بیٹے' دامادوں کو بھی سیٹ کیا' مال جس طرح کمایا' جیسے آیا' جس طرح آیا' لیکن آیا اور اس کا انجام کیا ہوا اب سارے بیٹے نشئی ہیں' ایک بیٹے نے اپنے آپ کو جلایا' بھیانک زخم بنائے تاکہ بھیک مانگنے کیلئے سہولت رہے۔ دوسرا بیٹا نشے کی وجہ سے مر گیا' دو بیٹے نشئی ہیں' جائیداد کچھ نہیں سب بک چکی ہے حاجی نواز طرح طرح کی بیماریوں' تکلیفوں' تنگدستی اور غربت سہتے سہتے آخرکار مر گیا۔ وہ شخص جو نوٹ ہی نوٹ' مال ہی مال' ریشمی لباس' قیمتی گھڑیاں پہنتا تھا' اسی شخص کو لوگوں کی امداد کا ہر وقت انتظار رہتا تھا۔ ایک صاحب نے **30** سال بیرون ملک گزارے' خوب نوٹ کمائے' ساری عمر کے بعد جب واپس آئے تو کچھ عرصہ بعد ان کی بیٹی کسی کے ساتھ بھاگ گئی' ایک بیٹے نے نشہ کرنا شروع کر دیا اور نوجوانی کی حالت میں مر گیا' دو بیٹے مزدوری کرتے ہیں' خود کی ٹانگیں مڑ گئی ہیں' چلنے پھرنے سے معذور ہے۔ میاں بیوی چارپائی پر اپنی زندگی کی آخری سانسیں گن رہے ہیں۔ نہ نوٹ رہے' نہ دولت رہی' نہ عزت رہی نہ وقار رہا۔ ☆ایک حاجی صاحب تقریباً **22** سال خلیج میں محنت مزدوری کرتے رہے' درزی تھے آنکھیں جواب دے گئیں' وہیں پر دربدر پھر رہے ہیں' واپسی کے ٹکٹ کیلئے پیسے نہیں' اب کہتے ہیں کہ بائیس سال بیرون ملک مزدوری کی اب جیب میں ایک پیسہ نہیں' کس منہ سے واپس آؤں۔ گھر میں بیوی نے بھینس رکھی ہوئی ہے اسی پر گزارہ کرتی ہیں' بیٹا بے روزگار گھر بیٹھا ہے۔ ایک صاحب نے زمین بیچی' خلیج گئے' تین سال رہے' خالی ہاتھ گھر آئے۔ آج تک پھر کچھ نہیں کر پائے۔ ایک صاحب نے ساری زندگی خلیج میں گزاری' آخر میت گھر آئی' گھر میں فاقوں کا راج ہے۔ حاجی صاحب **23** سال خلیج میں رہے' پوری فیملی کو وہاں بلا لیا۔ دو شادیاں رچائیں۔ بچے جوان ہوئے بیٹیوں نے وہاں اپنی پسند کی شادیاں کیں۔ قرض لے کر دبئی میں کمپنی شروع کی داماد قابض ہو گیا۔ وہاں کچھ نہیں بچا' صدمہ سے واپس آئے۔ اب حاجی صاحب ایک ہزار روپے میں نوکری کر رہے ہیں۔ ایک صاحب نے ساری زندگی باہر گزاری مگر جب واپس آئے تو کچھ نہیں بچا اب بڑھاپے میں مزدوری کر رہے ہیں۔ ایک صاحب بیرون ملک **32** سال لگا کر آئے مگر جب واپس آئے تو سب کچھ ختم ہو چکا تھا۔ اب دربدر کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں۔ ایک فلمی گر کا بیٹا ماں کی موت پر نہ پہنچ سکا، جوان بن بیاہی بہنیں' بیوی بیوگی کی زندگی گزارنے پر مجبور اور ایک بیٹا جو دن رات جرائم اور بدکاری میں مبتلا اور وہ صاحب خود وہاں خلیج میں اپنی من موجی زندگی میں دن رات گزار رہے ہیں۔ نہ مال بچا، نہ دولت، نہ دین نہ دنیا۔ ایک صاحب کا سارا خاندان بڑے گوشت کا کام کرتا ہے۔ سالہا سال سے خلیج میں ہیں۔ دولت ہے، مال ہے، لیکن وہ دولت اور مال عیاشیوں' شراب و کباب اور طرح طرح کے جرائم پر لگ رہا۔ اب تو مال بھی ختم ہوتا جا رہا ہے۔ ایک صاحب تعمیراتی ٹھیکیداری کا کام کرتے ہیں مجھے بتانے لگے (کیونکہ میں نے ان سے خود کام کرایا) کہ اتنے سال میں خلیج میں مزدوری کر کے آیا ہوں لیکن اب کچھ نہیں بچا اور بعض اوقات گھر کی ضروریات پوری نہیں ہوتیں۔ ایک نہایت خاندانی اور بڑے نام کے فرد میرے پاس آئے **32** سال بیرون ملک گزارے ان کی غیر موجودگی میں گھر کے بڑے بڑے رشتے دار سب مر گئے، کسی کے جنازے میں شامل نہ ہو سکے بس صرف فون کر دیتے تھے' اب عالم یہ ہے کہ دولت بھی گئی اور جو لوگ حاجی صاحب حاجی صاحب کہتے تھے وہ عزت بھی گئی۔ لاہور میں ایک صاحب جن کے منہ میں ہر وقت پان ہوتا ہے' ان سے میرا تعلق ایسے بنا کہ مدینہ منورہ میں سابقہ پاکستان ہاؤس جو سبع مساجد کے قریب تھا اس سے آگے پہاڑی پر ان کا گھر تھا، دن رات کیبل کے سامنے بیٹھے رہتے۔ مجھے رہائش کیلئے منت کر کے اپنے پاس لے گئے لیکن میری طبیعت اور مزاج وہاں نہ بن سکا۔ یہ بہت پرانی بات ہے اس وقت وہ وہاں [illegible] سال سے [illegible] رہے تھے [illegible] واپسی کی ٹکٹ کے پیسے نہیں تھے [illegible] ایک [illegible] حاجی آخری

(باقی صفحہ نمبر 43 پر)

ہفتہ وار درس سے اقتباس — درس روحانیت و امن

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

اللہ رب العزت کو منانے کا راز

اللہ والو! صالحین کے مجمع میں جا کر اس سورۃ فاتحہ کو کثرت سے، پوری توجہ سے اور رجوع قلب کے ساتھ پڑھا کرو۔ نیک صالحین کے مجمع میں اس کو پڑھنے سے اس کی تاثیر مل جائے گی، من کے اندر جو مراد ہو گی مل جائے گی، دنیا کی ہر مشکل حل ہوگی اور آخرت کا ہر مرتبہ اور مقام مل کر رہے گا۔ **ہماری خوش قسمتی:** ہم کتنے خوش قسمت ہیں یہاں بیٹھ کر سورۃ فاتحہ کو پڑھتے ہیں اور اس کا ذکر کرتے ہیں۔ بہت خوش قسمت ہیں وہ احباب جو کبھی کبھی یہاں آتے ہیں اور بہت خوش قسمت ہیں وہ احباب جو ہر جمعرات کو یہاں آ کر اس مجمع میں سورۃ فاتحہ بار بار پڑھتے ہیں، نیک لوگوں کے مجمع میں خدا جانے کون اللہ کا قرب والا ہے، اللہ کا ولی ہے، اللہ کا نیک اور صالح بندہ ہے جس کو اللہ نے اس کی تاثیر دے رکھی ہو وہاں کی برکت سے اللہ ہمیں بھی سورۃ فاتحہ کی تاثیر عطا فرما دیں جو ہمارے لیے اسم اعظم بن جائے۔

ہر مشکل کا حل: جو شخص سورۃ فاتحہ کو سورۃ یٰسین کی ہر ''مبین'' پر مع تسمیہ 11 مرتبہ، 21 مرتبہ یا 41 مرتبہ پڑھے پھر سورۃ یٰسین مکمل کر کے آخر میں پھر 11 مرتبہ، 21 مرتبہ یا 41 مرتبہ پڑھ کر سجدے میں جائے اور ہاتھ اُٹھا کر اللہ سے زاری کرے گا تو اللہ اس کی مشکل حل کر دیں گے۔ انشاء اللہ!!۔

امام مقاتل رحمۃ اللہ علیہ کا قول: امام مقاتل رحمۃ اللہ علیہ ایسے درویش بزرگ تھے جنہیں اللہ نے سورۃ فاتحہ کی تاثیر عطا فرمائی تھی، فرماتے ہیں: کہ اگر کسی کو سورۃ فاتحہ پڑھنے سے فائدہ نہ ہو جس میں یقین شرط ہے، گناہوں سے بچنا شرط ہے، رزق حلال کا لقمہ شرط ہے اگر فائدہ نہ ہو تو قیامت کے دن میرا گریبان پکڑ لے۔ چالیس دن تک روزانہ اس کو یقین کے ساتھ پڑھیں، چالیس دن سے پہلے پہلے اللہ پاک اس کی مشکل، اس کی مراد، اس کی تمنا، اس کی پریشانی اور اس کی ہر منزل آسان فرما دیں گے۔ **کھانے میں برکت:** جو شخص کھانا کھاتے ہوئے سورۃ فاتحہ کو پڑھے گا اس کا ہر لقمہ اس کیلئے نور بن جائے گا۔ کھانا کھاتے ہوئے آپ خیر کے کلمات کہہ سکتے ہیں میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی سنت ہے اگر آپ گفتگو نہیں کر رہے تو سورۃ فاتحہ کو پڑھیں، اس کا ہر لقمہ نور بن جائیگا، جنت کا لقمہ بن جائیگا، اس نور کے لقمے کی وجہ سے اللہ پاک اس کے دل کی سیاہی، دل کی کثافت، دل کی بیماریوں سے شفاء عطا فرمائیں گے! اس نور کے لقمے کی وجہ سے اللہ اس کی بینائی کو، ذہن کو، سماعت کو طاقت عطا فرمائیں گے! اس نور کے لقمے کی وجہ سے اللہ ذہنی اور جسمانی بیماریوں سے شفاء عطا فرمائیں گے اور قیامت کے دن اس نور کے لقمے کی وجہ سے اللہ اس کا چہرہ نورانی کر دیں گے! یہ سورۃ فاتحہ کی تاثیر اور برکت ہے۔

جسمانی بیماریاں: سورۃ فاتحہ کھانے کے دوران پڑھنے سے کھانا نور بن جاتا ہے اور اس نور کے لقمے کی وجہ سے اللہ پاک اس کھانے والے کی بینائی میں نور عطا فرماتے ہیں، اس نور کے لقمے کی وجہ سے اللہ پاک اس کی یادداشت بہتر فرماتے ہیں۔ اس نور کے لقمے کی وجہ سے اللہ پاک اس کے بازوؤں اور ٹانگوں میں قوت عطا فرماتے ہیں۔ اس قوت اور [illegible] ہیں۔ **مرتے وقت کلمہ:** سورۃ فاتحہ کھانے کے دوران پڑھنے کی وجہ سے کھانے کا ہر لقمہ نور بن جاتا ہے اور اس نور کی وجہ سے اللہ پاک اپنا اور اپنے حبیب سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کا نام زبان پر عطا فرمائیں گے اور مرتے وقت اس نور کے لقمے کی وجہ سے اللہ پاک کلمہ نصیب فرمائیں گے۔ سورۃ فاتحہ کی تاثیر اور برکت کی وجہ سے اللہ پاک اس کو کلمہ نصیب فرمائیں گے۔ **اللہ رب العزت کو منانے کا راز:** ایک عمل مجھے میرے شیخ نے خصوصی طور پر عطا فرمایا تھا جو آپ کی خدمت میں عرض کر رہا ہوں: ''کہ تنہائی میں بیٹھ کر جہاں کوئی نہ ہو وہاں بیٹھ کر دو رکعت نفل توبہ کے پڑھ لیں۔ اپنے گناہوں سے توبہ کر لیں اور اس کے بعد سورۃ فاتحہ پڑھیں، اگر دل کی کیفیت نہ بدلے تو دوبارہ پڑھیں چند دفعہ پڑھنے کے بعد جب سورۃ فاتحہ کی آیت ایاک نعبدو ایاک نستعین پر پہنچیں تو اس کو دہرائیں، بہت زیادہ عاشقانہ انداز میں، وجدان میں، غم میں، دکھ میں، درد میں، سوز میں، تڑپ میں، اللہ کی محبت اور اللہ کی طاقت کو سامنے رکھ کر پڑھیں۔ یا اللہ میں عرض کر رہا ہوں اور تو میری سن رہا ہے، یا اللہ میں فریاد کر رہا ہوں اور تو میری فریاد کو پہنچ رہا ہے، یا اللہ میں دکھی ہوں تو میرے درد کو جانتا ہے، یا اللہ! تیرا بندہ ہوں، محتاج ہوں، ٹوٹی پھوٹی عبادت کرتا ہوں، اس کیفیت کے ساتھ ہلکی آواز میں یا اونچی آواز میں پڑھیں، وجدان کی کیفیت ہو اور پھر کھڑا ہو جائے' جھولی اُٹھائے جھولی اُٹھانے میں اسے رونا آ جائے اور پھر اللہ سے مانگے: یا اللہ! تیرے در پر آیا ہوں تیرے در کے سوا کہاں جاؤں گا، یا اللہ! میری جھولی خالی ہے اللہ! تو اس کو بھر دے۔ اللہ کے سامنے تڑپ جائیں، اللہ کے سامنے رو کر، عاجزی کے ساتھ مانگیں، آپ یقین جانیے فرشتوں میں کہرام مچ جاتا ہے اور اللہ سے کہتے ہیں یا اللہ! تیرا بندہ تجھ سے فریاد کر رہا ہے، تجھ سے مانگ رہا ہے، فرشتے اللہ پاک سے سفارش کرتے ہیں اور اللہ پاک بندے سے راضی ہو جاتا ہے۔ جب اللہ راضی ہو جائے پھر بندے کو کسی کے سہارے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اللہ والو! اللہ کو راضی کر لو اللہ کو منا لو۔

انبیاء علیہ السلام کی توہین: میرے محترم دوستو! انبیاء کرام علیہ السلام اللہ جل شانہٗ کے برگزیدہ بندے ہوتے ہیں۔ نبوت محنت سے نہیں ملتی بلکہ نبوت اور نبی کا انتخاب میرا رب خود فرماتا ہے۔ برگزیدہ ہستیوں کی توہین میرے اللہ کو پسند نہیں۔ میرا اللہ ان لوگوں کو دردناک عذاب اور تکالیف دیتا ہے جو ان کی توہین کرتے ہیں لیکن جو لوگ اللہ والوں کی عادات کو اپناتے ہیں، ان کے جیسا بننے کی کوشش کرتے ہیں اللہ پاک ان سے راضی ہوتا ہے اور ان سے خوش ہوتا ہے۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ہمیشہ ہر نماز کے بعد آپ اور آپ کی نسلوں کیلئے خاص طور پر دعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کا مہربان سایہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین۔ میں انٹرنیٹ پر آپ کے درس سنتی ہوں۔ آپ کے دروس نے تو میری زندگی ہی بدل کر رکھ دی ہے' میں گھریلو مسائل میں جکڑی ہوئی تھی' آپ کے درس سن کر اللہ سے رو رو کر دعا مانگتی ہوں اللہ میرے مسائل حل کر رہا ہے' درس سننے کے بعد محسوس ہوتا ہے کہ میری پچھلی ساری زندگی تو بیکار گئی۔ اسی لیے میں درس دیئے گئے اعمال پورے خلوص اور توجہ دل سے کرتی ہوں۔ درس سے سن کر دوسروں کیلئے دعائیں کرتی ہوں بے زبان جانور' بھوک اور پیاس کی وجہ سے تڑپتے بلکتے بچوں کیلئے' جن کو کھانے کو نہیں ملتا' جو رات کو فٹ پاتھ پر سوتے ہیں ان سب کیلئے دعائیں مانگتی ہوں۔ جن کے رشتے (باقی صفحہ نمبر 31 پر)

پھوڑے پھنسیوں سے نجات: پھوڑے پھنسیوں پر اگر جھلسائی ہوئی پیاز باندھی جائے تو وہ ان کو پکا کر جلد پھاڑ دیتا ہے اور صحت ہو جاتی ہے۔

میں نے ''جنات کا پیدائشی دوست'' سے کیا فیض پایا...؟

ایسے لوگوں کے مشاہدات کی سچی آپ بیتیاں جنہوں نے ''جنات کا پیدائشی دوست'' سے زندگی کا سکھ پایا۔۔۔ان کی کہانی انہی کی زبانی پڑھیں.

نیک جنات نے انسانی شکل میں مدد کی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کی خیریت کیلئے خدا سے ہمیشہ دعا گو ہوں' عبقری رسالہ پڑھ کر بہت خوشی اور فائدہ پایا۔ میں ''جنات کا پیدائشی دوست خاص نمبر'' کیلئے ایک زبردست سچا واقعہ لکھ رہی ہوں مجھے امید ہے آپ اگست 2016 کے شمارے میں ضرور شائع کریں گے۔ ماہنامہ عبقری سے بہت وظائف کیے جن کا بہت فائدہ ہوا لیکن علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا بتایا ہوا وظیفہ کرنے کی وجہ سے میں اتنی حیران ہوں کہ آپ کو بیان نہیں کرسکتی۔ میں نے جون 2013ء کے شمارے میں ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں یَاقَادِرُ یَانَافِعُ کا وظیفہ کیا۔ میں جب بھی آٹا گوندھتی ہوں 41 دفعہ پڑھتی ہوں' بچوں کو اکتالیس دفعہ پڑھ کر دم کرتی ہوں' سفر پر' کام کرتے وقت پڑھتی ہوں۔ اب آتی ہوں اصل واقعہ کی طرف میں ملتان اپنے بہن کے گھر جانے کیلئے تیار ہوئی' سفر بچوں کے ساتھ کٹھن لگ رہا تھا کیونکہ شوہر پہلے ہی ملتان تشریف لے گئے تھے' سفر شروع ہوتے ہی یَاقَادِرُ یَانَافِعُ کا ورد شروع کردیا۔ سفر بہت اچھا گزرا وہاں بہن کے گھر پہنچے کھانا وغیرہ کھایا' کچھ دیر آرام کیا' تو میری بھانجی کہنے لگی کہ خالہ آج بہاؤالدین زکریا رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر چلتے ہیں ہم سب شام کے وقت تیار ہوگئے' رکشے پر بیٹھتے ہی میں نے یَاقَادِرُ یَانَافِعُ کا ورد شروع کردیا' ہم وہاں گئے مزار پر فاتحہ خوانی کی' ساتھ موجود باپردہ جگہ پر قرآن خوانی اور نوافل وغیرہ پڑھتی رہی۔ بچے قریبی پارک میں کھیلتے اور جھولے وغیرہ لیتے رہے۔ آخر میں قلعہ کی ایک عمارت جس کا نام ''دم دما'' ہے اور اس جگہ کی خصوصیت یہ ہے کہ وہاں سے سارا ملتان شہر نظر آتا ہے' ہم نے کہا ہم وہاں بھی جائیں گے وہ جگہ حکومت نے ٹھیکہ پر دی ہوئی ہے جس پر ٹکٹ لگائی ہوئی ہے۔ ہم تین بہنیں تھیں' دو بھانجیاں اور میرے تین بچے تھے' ہم نے اپنے ٹکٹ لیے بقایا پیسے انہی کے پاس تھے کہ بچے پہلے بھاگے تو وہاں ٹکٹ چیک کرنے والے نے بدتمیزی کرنا شروع کردی کہ آپ لوگ ٹکٹ تو لیے نہیں اندر جا رہے ہو۔ ہم نے کہا کہ بھائی حوصلہ کریں اتنی بدتمیزی کیوں کررہے ہیں؟ بقایا پیسے تو آپ لوگوں کے پاس ہیں اور ٹکٹ یہ دیکھیں ہمارے ہاتھ میں ہیں لیکن اس شخص کو نا معلوم کیا ہوا کہنے لگا: آپ ٹکٹ دکھائیں بھی تو میں آپ لوگوں کو ''دم دما'' نہیں دیکھنے دوں گا' انتہائی غصے میں اٹھا پہلے بچوں کو دھکے دیئے اور بعد میں باقاعدہ ہم بہنوں کو دھکے دیئے' میں مسلسل اسی وظیفہ کا ورد کرتی رہی ہمیں غصہ آیا' میں نے اس شخص سے کہا: ہم تمہارے خلاف قانونی چارہ جوئی کریں گے۔ خیر ہم یَاقَادِرُ یَانَافِعُ کا ورد کرتے ہوئے وہاں سے چل پڑے' آگے پولیس والے کھڑے تھے ہم نے ان کو بتایا تو انہوں نے کہا کہ یہ ٹھیکے دار لوگ ہیں' ہم ان کو کچھ نہیں کہہ سکتے' مجھے شدید غصہ اس بات پر آرہا تھا کہ انہوں نے ہم عورتوں کے ساتھ بغیر وجہ کے اتنی بدسلوکی کی اور میری زبان پر جاری تھا۔ اور سے پولیس والوں نے بھی ہمارا ساتھ نہیں دیا۔ ورد کے ساتھ ساتھ اب تو میری آنکھوں سے آنسو بھی جاری ہوگئے۔ میں بس یہی سوچ رہی تھی کہ آج اس نے ہمارے ساتھ اتنی شدید بدتمیزی کی ہے آئندہ کسی اور کے ساتھ کرے گا یا کرتا رہا ہوگا' اتنا بداخلاق شخص ہم نے پہلے کبھی نہیں دیکھا ہوگا۔ اچانک ایک ''ویل ڈریس'' شخص نمودار ہوا' اس کے ساتھ دو بندے اور بھی تھے۔ انہوں نے انتہائی ادب کے ساتھ مجھے مخاطب کیا: باجی ہم کب سے آپ کو دیکھ رہے تھے' اس بندے نے آپ کے ساتھ انتہائی بدتمیزی کی ہے اس کو اس کی سزا ضرور ملنی چاہیے۔ قلعہ کے ساتھ ہی 15 کا کاؤنٹر تھا وہ ہم سب کو ادھر لے گئے' میں اور میری بڑی باجی باپردہ پولیس چوکی کے اندر گئیں' تمام صورت حال بتائی اور یہ بھی کہا ہم اس کی نوکری یا رزق کے دشمن نہیں لیکن ہمیں انصاف ضرور ملنا چاہیے تاکہ آئندہ یہ کسی کے ساتھ ایسا سلوک نہ کرے۔ اس پولیس آفیسر نے بھی کہا کہ یہ غیراخلاقی عمل ہے' فوراً ایف آئی آر کاٹو اور گاڑی فوراً بھیجو اس نے ہم سے کوائف اور پتہ، فون نمبر پوچھا تو ہم پریشان کہ ہم عورتیں ہوتے ہوئے کیسے اپنا نام، پتہ لکھوائیں' جو بندہ ہمارے ساتھ گیا تھا وہ اچانک بولا: باجی پریشان نہ ہوں' میں اپنا نام' پتہ لکھواتا ہوں وہ بہت بڑا فنانس آفیسر تھا ہم دفتر سے باہر نکلے' ورد جاری تھا لیکن مجھے نامعلوم کیوں محسوس ہورہا تھا کہ وہ انسان نہیں بلکہ کوئی نیک جن ہیں کیونکہ میں عبقری رسالہ پڑھتی رہتی ہوں اتنا میں محسوس کرسکتی ہوں کہ ضرور یہ اللہ کی طرف سے مدد تھی کہ کوائف کے وقت اللہ نے ہماری عزت بچانی تھی اور اس بندے کو بھیجنا تھا۔ باہر آکر گھاس پر مغرب کی نماز ادا کی اور اس فنانس آفیسر سے میں نے فون نمبر لے لیا اور کہا بھائی اب ہماری طرف سے سارا مسئلہ آپ کے سپرد اب ہم دوبارہ پولیس والی جگہ پر نہیں جائیں گے وہ تینوں دوست ''دم دما'' کی طرف گئے' ہم دور سے دیکھ رہے تھے پولیس وہاں آئی ہوئی تھی' اس شخص نے معافیاں مانگی' اس فنانس آفیسر سے معذرت کی اور کہا کہ آئندہ کبھی ایسا بداخلاقی والا فعل کسی کے ساتھ نہیں کرے گا' رات کو میں نے اس فنانس آفیسر کو شوہر کے موبائل سے فون کیا اور تمام صورتحال معلوم کی تو اس نے کہا کہ میں نے پولیس والوں سے کہا کہ اس نے معذرت کرلی ہے۔ ہمارا مقصد ہمیں اپنے وظیفے کی وجہ سے مل گیا کہ آئندہ وہ کسی سے بداخلاقی نہیں کرے گا۔

میرا یَاقَادِرُ یَانَافِعُ پر اتنا یقین بڑھ گیا ہے کہ اس یقین کی وجہ سے نیک جنات انسان کی شکل میں ہماری مدد کو آئے پھر میں نے اپنی بھانجیوں اور بہنوں کو کہا کہ دیکھو یہ انسان نہیں بلکہ نیک جنات ہیں۔ میری بہنوں اور بھانجیوں نے کہا آنٹی

ایک عمل چالیس دن اور خدا کے گھر حاضری

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! پہلی دفعہ 2010ء میں رضیہ نے ہمارے گھر عبقری رسالہ دیا۔ اس رسالہ میں ایک وظیفہ پڑھا کہ سورۂ مریم روزانہ ایک دفعہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی چالیس دن پڑھ کر پانی پر دم کرنا ہے اور وہ پانی اسی دن ختم کرنا ہے۔ پھر اگلے دن نیا پانی لے کر دوبارہ درج بالا طریقے سے وظیفہ پڑھنا ہے اور اسی طرح چالیس دن مکمل کرنے ہیں۔ میرا بلڈ پریشر بہت زیادہ ہائی رہتا تھا اتنا کہ منہ پر بڑے بڑے داغ پڑ چکے تھے۔ یہ پانی پینے سے نا صرف بلڈ پریشر کنٹرول ہوا بلکہ اللہ رب العزت نے عمرہ کی سعادت بھی عطا فرمائی وہ بھی بغیر مالی اسباب کے اور وہاں بھی روزے کے ساتھ تمام زیارتیں' حجرِ اسود اور غارِ حرا والی خصوصی طور پر کیں خوشگوار [illegible] جانے [illegible] (بشریٰ ناصر، شاہدرہ)

ہر کام میں برکت: اگر کوئی کام رک گیا ہو تو اسم اللہ کو چالیس دن میں سوالاکھ مرتبہ پڑھیں' رُکا ہوا کام ہو جائے گا اگر کوئی دل میں خواہش یا حاجت درپیش ہو تو وہ بھی پوری ہوجائیگی۔

واقعی ہم آپ کی بات سے اتفاق کرتے ہیں اسی دن سے میں اور سب بہنیں میرے بچے' بھانجیاں یہی وظیفہ کرتے ہیں جب بھی میں اکیلی بیٹھتی ہوں اس واقعہ کو یاد کرکے حیران ہوتی ہوں۔ میری تمام قارئین سے التجا ہے کہ پورے یقین سے اس وظیفہ کو کریں' کوئی شک نہیں کہ آپ کو اپنا مقصد نہ ملے مجھے کرتے ہوئے صرف ڈیڑھ ماہ ہوا ہے اور اتنے اچھے اثرات حاصل ہوئے کہ بیان سے باہر' بچے ضد کرتے تھے' لڑتے تھے' اکتالیس مرتبہ دم کرکے پانی دیتی ہوں' کھانا کھاتے ہوئے مسلسل پڑھتے رہتے ہیں مجھے خوشی ہوتی ہے کہ میرے چھوٹے چھوٹے بچوں کو ان دو الفاظ کا شعور ہے اسی کی برکت سے اب میرا کہنا مانتے ہیں اور لڑتے بھی نہیں۔ میری اس تحریر سے قارئین اگر عمل کریں تو ضرور فائدہ پائیں گے' آپ کو ایسا محسوس ہوگا کہ آپ کے ساتھ کوئی طاقت ہے یہ ورد کرتے ہوئے آپ ٹھیک سمت اختیار کریں گے۔ آپ کو اللہ کے نیک بندوں کی خواب میں زیارت ہوگی جو کہ اسی ورد کی وجہ سے اکثر مجھے ہوئی ہے۔ (شبنم کامران' کوٹ ادو)

تکلیف دہ آوازیں ختم ہوگئیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ اس میں موجود وظائف اور نسخہ جات خود بھی کرتی ہوں اور دوسروں کو بھی بتاتی ہوں۔ خاص طور پر علامہ لاہوتی پراسراری کا کالم ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں دیئے گئے وظائف لاجواب ہوتے ہیں۔ ہمارے گھر میں ایک عجیب واقعہ ہوا کہ ایک دن میرے کمرے میں مغرب سے شروع ہوکر ایک مخصوص کیڑے کی آوازیں آنا شروع ہوگئیں اور ساری رات مسلسل آتی رہیں۔ ایسا مسلسل تین رات ہوتا رہا' میں ساری رات نہ سوسکتی۔ کچھ دن آرام رہا پھر وہی عجیب سی آواز آنا شروع ہوجاتی اور میں ساری رات نہ سوتی' یہ کام عشاء کے بعد شروع ہوتا اور فجر تک رہتا۔ اس سے اگلے دن جب وہی آواز آنا شروع ہوئی تو میں نے کمرے میں کھڑے ہوکر سات مرتبہ اذان پڑھی اور سات مرتبہ سورۂ مومنون کی آخری چار آیات پڑھ کر کمرے کے چاروں کونوں میں پھونک ماری اور پھر یَاقَھَّارُ پڑھنا شروع کردیا جب تک دل میں بے چینی رہی میں یَاقَھَّارُ پڑھتی رہی کہ یااللہ اگر یہ شیطانی قوت ہے تو تیرے نام کی طاقت سے جل جائے اور ہمیں کوئی نقصان نہ پہنچا سکے اور منہ کے بل گرے۔ کچھ دیر پڑھنے کے بعد ہی وہ خوفناک آواز آنا بند ہوگئی اور اس کے بعد الحمدللہ پھر کبھی وہ آواز نہیں سنی۔ پھر میں نے یہی درج بالا عمل پورے گھر میں روزانہ

کرنا شروع کردیا۔ ہمارے گھر میں روز جھگڑے ہوتے تھے' مزاجوں میں بہت زیادہ تلخی ہوتی تھی' کوئی کسی سے بات تک کرنا گوارا نہ کرتا تھا مگر اب الحمدللہ گھر کے حالات میں بہت بہتری آئی ہے۔ کبھی کبھی جھگڑے ہو بھی جاتے ہیں مگر مزاجوں میں تلخی بہت کم ہوئی ہے۔ بہت حیران ہوتی ہوں اکثر محسوس ہوتا ہے کہ یہ شاید خواب ہی ہو یا پھر کوئی دھوکہ ہو لیکن ہم واقعی کئی بار ایک ساتھ بیٹھ کر سب ہنستے' مسکراتے ہیں' اکثر بدگمان ہونے لگتی ہوں لیکن پھر عبقری میں موجود وظائف' اللہ کا کرم اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی توجہ یاد آتی ہے تو دل کو سمجھا لیتی ہوں کہ یہ ممکن ہے اور ایسا ہو بھی رہا ہے۔ اللہ کی رحمت بھی ہمارے گھر آئی ہے بھائی کے گھر بیٹی ''ا'' کی صورت میں۔ الحمدللہ! ''جنات کے پیدائشی دوست'' میں موجود وظائف گھر میں سکون لے آئے ہیں۔ (رافعہ کوثر' خیرپور میرس)

پاؤں پر چیونٹیاں اور شدید درد

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو اور اس عبقری سے جڑے ہر شخص کو صحت اور لمبی عمر دے اور اس رسالے کو دن دگنی رات چوگنی ترقی دے۔ میں تقریباً چھ ماہ سے اس رسالے کو پڑھ رہی ہوں۔ میرے خیال میں جو شخص یہ رسالہ پڑھے اس کو دنیا کے باقی تمام رسائل پڑھنا بھول جائیں گے۔ اگر ہمارے ملک کا ہر شہری اس رسالے کا مطالعہ کرے تو ہمارے ملک کے تمام مسائل ختم ہوجائیں گے اور اس میں امن وسکون قائم ہوجائے گا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میرے ساتھ مسئلہ یہ تھا کہ دو سال پہلے رمضان سے دو ماہ پہلے میری امی کی وفات ہوئی' ان کی وفات کے بعد مجھے ڈر لگنا شروع ہوگیا' بھوک نہیں لگتی تھی' کچھ کھاتی پیتی تھی تو دل خراب ہونے لگتا' پٹھوں میں شدید کھچاؤ ہوتا' بھوک نہیں لگتی تھی' مختلف ڈاکٹروں کی ادویات استعمال کی مگر کوئی فرق نہیں پڑا' کسی کی موت کا یا بیماری کا سنتی تو ڈر لگتا۔ خود کو ذرا سی تکلیف ہوتی مثلاً پیٹ میں، سر میں درد ہوتا تو یوں لگتا کہ مجھے بھی کوئی بیماری لگے گی تو مرجاؤں گی۔ پنکھے کے نیچے لیٹتی تو سوچتی کہ یہ پنکھا مجھ پر گرے گا تو میں مرجاؤں گی۔ اس کے بعد میرے بھائی مجھے ایک اللہ والے کے پاس لے کر گئے انہوں نے مجھے تین دم کیے اور پہننے کیلئے ایک تعویذ دیا۔ ان کے دم سے مجھے کچھ فرق پڑا لیکن جب بھی رمضان آتا میری حالت پھر ویسی ہی ہوجاتی جبکہ اب میری شادی ہوچکی ہے ایک بیٹا بھی ہے۔ زیادہ تر میرے ساتھ یہی مسئلہ رہتا۔ کبھی کبھار فرق پڑتا تھا۔ دو ماہ پہلے میرے الٹے پاؤں کے انگوٹھے میں کوئی سوئی چبھنے کا درد

ہوتا تھا اس کے بعد آہستہ آہستہ درد پھیلتا پھیلتا پنڈلی تک چلا گیا۔ بہت سے لوگوں کو دکھایا کوئی کچھ کہتا تو کوئی کچھ۔ پھر میں نے عبقری دواخانہ سے کراماتی تیل استعمال کیا' جس سے ٹانگ کا درد تو ختم ہوگیا مگر پاؤں کا درد ویسا ہی تھا۔ اب اس طرح دوسرے پاؤں میں بھی درد شروع ہوگیا۔ اس کے ساتھ ساتھ پاؤں کی ایڑھیوں میں بھی بہت شدید درد ہوتا' رات کو جب اچانک اٹھتی تو زمین پر پاؤں نہیں رکھے جاتے' بیٹھ کر کوئی کام کروں یا پڑھوں تو پٹھوں میں ایسا محسوس ہوتا جیسے چیونٹیاں چل رہی ہیں۔ اس کے علاوہ اکیلے بیٹھ کر کام کرتے وقت یا نماز پڑھتے وقت جب کوئی پاس موجود نہ ہو تو ایسا لگتا ہے کہ جیسے میرے پیچھے کوئی سانپ پھن پھیلائے کھڑا ہے پھر میں تھوڑی تھوڑی دیر بعد پیچھے دیکھتی ہوں تو کوئی نہیں ہوتا۔ تقریباً دو ماہ سے پابندی سے نماز اور قرآن پڑھ رہی ہوں۔ پھر میں نے علامہ لاہوتی پراسراری کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' سے دیکھ کر یَاقَھَّارُ کا عمل پڑھنا شروع کردیا اور اس کے ساتھ یاحیُّ کی ایک تسبیح ہر نماز کے بعد پڑھتی ہوں۔ اس کے علاوہ محمد رسول اللہ کا ایک سوالاکھ مکمل کررہی ہوں تقریباً پچاس ہزار [illegible] ہوگیا ہے۔ گلے میں یَاقَھَّارُ کا نقش اور حروف مقطعات فوٹوسٹیٹ کروا کر ڈالے ہیں جس کی وجہ سے میری حالت اب بہت بہتر ہے اور دن بدن میں بہتری کی طرف جارہی ہوں۔ (نادیہ' واہ کینٹ) نوٹ: یاقہار کا خاص الخاص عمل اور یاقہار کا نقش صفحہ نمبر 16 پر ملاحظہ فرمائیں۔

جنات سے میری ملاقاتیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عرصہ دراز سے آپ کا رسالہ پڑھ رہی ہوں اور اس کی بہت سی اچھی باتوں سے دوسرے لوگوں کو بھی مستفیض کررہی ہوں۔ میری زندگی کے ایسے بہت سے تجربات اور مشاہدات ہیں جن کو عبقری

اولاد کے خواہشمند حضرات کیلئے مجرب عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک روحانی عمل بے اولاد حضرات کیلئے ہے۔ جس کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو وہ اول وآخر درود شریف فجر کی نماز کے بعد درج ذیل آیت 133 مرتبہ پانی پر دم کرکے دونوں میاں بیوی پئیں۔ اللہ پاک غیب کے خزانوں سے مدد فرمائیں گے۔ کامل یقین کے ساتھ کریں۔ آیت درج ہے:۔

لِلّٰہِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ یَھَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ اِنَاثًا وَّ یَھَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ الذُّکُوْرَ (الشوریٰ:49) (بندہ خدا' واہ کینٹ)

میں ''جنات کا پیدائشی دوست'' کے خاص نمبر میں بیان کرنا بہت ضروری ہے۔ اس سے پہلے میں اپنی سستی اور کاہلی کی وجہ سے صرف سوچ کر رہ جاتی تھی مگر آج میں نے لکھنے کی ٹھان لی ہے اور انشاء اللہ اب لکھتی ہی رہوں گی۔ جناب محترم علامہ لاہوتی پراسراری صاحب! میں آپ سے بہت زیادہ عقیدت رکھتی ہوں اس لیے جب ''عبقری'' میں پڑھا کہ ''جنات کا پیدائشی دوست خاص نمبر'' آرہا ہے تو میں نے سوچا کیوں نہ اپنی تحریروں کا سلسلہ یہاں سے شروع کیا جائے۔ جنات سے میری سب سے پہلی ملاقات ''مائنڈ سائنسز'' کے حوالے سے ہوئی' اُس وقت میں مذہب سے بہت دور تھی اور فیشن کی دنیا کی دلدادہ تھی۔ شمع بینی کی مشق کے دوران مجھے موم بتی کے شعلے میں کچھ خوفناک شکلیں نظر آئیں' ایک عورت نے اپنا چہرہ سیاہ نقاب میں چھپایا ہوا تھا پھر میں نے اس کے بعدرات کو اپنے بالکل قریب ایک شخص کو دیکھا جس کے منہ پر بال پڑے تھے اور زمین تک آرہے تھے یہ سب باتیں میری زندگی میں ہوتی رہیں لیکن میں یہ سب سمجھنے سے قاصر تھی۔ پھر ایک انجانا خوف محسوس ہوتا رہا جیسے کوئی میرے ساتھ ہے لیکن نظر نہیں آتا تھا پھر میں نے سورۂ بقرہ پڑھنی شروع کی تو کچھ حالات میں بہتری آئی پھر اللہ کے کرم سے اسلامی تعلیمات پر عمل کرنا شروع کردیا۔ میرے پیارے بابا جی علامہ لاہوتی پراسراری صاحب جن سے میں شدید روحانی محبت کرتی ہوں ان کا دیا ہوا وظیفہ یَاقَهَّارُ پڑھنا شروع کیا۔ جنات خواب میں آتے رہے مجھ سے لڑائیاں ہوتی رہیں اور یہ جنگ میں جیتتی رہی اور وہ ہارتے رہے۔ اب یہ حال ہے کہ میں کسی جن بھوت سے نہیں ڈرتی ہوں۔ ایک بے خوفی میرے اندر آگئی ہے۔ اس دوران ہمارے خاندان پر اللہ کا ایک خاص فضل یہ ہوا کہ ایک نہایت نیک پاک اور خداترس جن میرے ابو کے دوست بن گئے' میرے والد نے بھی ساری زندگی لوگوں کی بےلوث مدد کی ہے۔ اللہ ایسے لوگوں کو ضرور اپنے خاص انعامات سے نوازتا ہے۔ میرے لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ اچھے جنات بھی اس دنیا میں ہیں جو انسانوں سے زیادہ انسانیت کی فلاح و بہبود کیلئے کام کرتے ہیں' یہ نیک بزرگ صرف میرے والد کو نظر آتے ہیں جب ہم کسی مشکل میں گرفتار ہوتے ہیں یہ ہمیں تسلی دیتے ہیں' ہمیں اچھی باتیں بتاتے ہیں' اس نیک جن بزرگ کا مشن مساجد اور مدرسے تعمیر کرنا ہے جن میں جن وانس سب دینی تعلیمات سے فیض یاب ہوسکیں۔ یہ ہماری طرح محنت کرتے ہیں اور انسانوں کے دکھ درد میں شریک ہوتے ہیں [illegible] اس لیے ان باباجی کو جب بھی کسی نے دھوکہ دینے کی کوشش کی یا ان کے ساتھ بدتمیزی سے پیش آیا اس کو نقصان ضرور اٹھانا پڑا۔ میرے والد صاحب کے پاس جب یہ نیک بزرگ آتے ہیں تو پہلے کچھ آثار آنے شروع ہوجاتے ہیں کہ والد صاحب کو اندازہ ہوجاتا ہے کہ باباجی آنے والے ہیں جیسے ایک خاص شکل وصورت کی بلی آجائے گی جس سے والد صاحب سمجھ جاتے ہیں یہ بزرگ ہمیں بہت پیارے ہیں۔ مٹھائی کے بہت شوقین ہیں اس لیے ہم ان کو میٹھا بھجواتے ہیں' تھوڑا سا لے کر دعا پڑھ کر ہمیں کھانے کو دے دیتے ہیں۔ بہت سے مواقعوں پر انہوں نے ہمیں مٹھائی لاکر دی ہے جو کہ ان کی خصوصی دم کی ہوئی ہوتی ہے۔ میری بیٹی کو بہت چاہتے ہیں اور اس کی شرارتوں سے خوب لطف اندوز ہوتے ہیں۔ امید ہے یہ واقعہ آپ ضرور خاص نمبر میں شائع کریں گے۔ میں آئندہ بھی اپنے مشاہدات تحریر کرتی رہوں گی۔ براہ مہربانی میرا نام شائع نہیں کیجئے گا کیونکہ یہ باتیں صرف حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی بخل شکنی کی وجہ سے لکھ رہی ہوں' ورنہ ہم یہ باتیں صیغہ راز میں رکھتے ہیں۔ (س۔ں)

درود پاک نے غلط راہوں سے بچالیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو عمر اور تندرستی والی زندگی عطا فرمائے اور آپ کو روحانیت کے بلند درجات عطا فرمائے۔ آمین! محترم حضرت حکیم صاحب! عرصہ چھ یا سات ماہ سے آپ کا میگزین عبقری پڑھ رہا ہوں اور آپ کی تمام روحانی کلاس ڈاؤن لوڈ کرکے سنی ہیں اور میں نے ''جنات کا پیدائشی دوست'' کی دونوں جلدیں بھی پڑھی ہیں۔ میں بی کام کا طالب علم ہوں۔ مجھے روحانی دنیا دیکھنے اور روحانی راز مطلب جو علم سینہ بہ سینہ چلا آرہا ہے اس علم کو لینے اور سیکھنے کا بہت شوق ہے۔ میں اللہ پاک سے دعا کیا کرتا تھا کہ یا اللہ مجھے کتابی علم نہیں چاہیے مجھے سینہ بہ سینہ جو علم چلتا آرہا ہے وہ چاہیے۔ اللہ نے میری دعا قبول کی اور مجھے ماہنامہ عبقری ملا' اس میں میں نے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا سلسلہ وار ''جنات کا پیدائشی دوست'' کی قسط پڑھی جو میرے دل میں گھر کرگئی' پھر میں نے گزشتہ شمارے نیٹ سے ڈاؤن لوڈ کرکے پڑھے تو دل کو سکون مل گیا۔ میں نے درود پاک جو ''جنات کا پیدائشی دوست'' کی اول قسط میں ہے وہ پڑھنا شروع کردیا اور اس درود پاک کی برکت سے اللہ نے مجھے غلط راہوں سے بچالیا اور میں نے پانچ وقت کی نماز شروع کردی۔ درود پاک کی کثرت سے اور ماں کی دعاؤں کی وجہ سے اللہ نے اب مجھے اپنے آگے جھکنے، سجدہ کرنے اور قرآن پاک کی تلاوت کرنے کی توفیق دی ہے۔ اسی درود پاک کی وجہ سے میرے بہت سے مسائل حل ہورہے ہیں۔ درود شریف یہ ہے: صلی اللہ علی محمد۔ میری دعا ہے اللہ سب کو زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھنے کی توفیق دے۔ آمین۔ (محمد حبیب' وہاڑی)

یاقہار کے فوائد وثمرات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہوں' اس میں موجود وظائف نے میری بہت ساری پریشانیاں ختم کردی ہیں۔ خاص طور پر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا بتایا ہوا عمل یَاقَهَّارُ نے میرا بہت ساتھ دیا ہے۔ ہمارے گھر میں سانپ بہت نکلتے تھے تو میں نے ان کے خاتمہ کیلئے یَاقَهَّارُ صبح وشام گیارہ گیارہ تسبیح اول و آخر سات بار درود شریف کے علاوہ سارا دن کثرت سے پڑھنا شروع کردیا۔ سانپ کے خاتمہ کے علاوہ سب سے بڑا فائدہ مجھے یہ ہوا کہ اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے مجھے ظالم اور بے انصاف لوگوں سے بچالیا۔ میرا رشتہ ہمارے رشتہ داروں میں ہوا تھا' مجھے وہ رشتہ انتہائی ناپسند تھا الحمدللہ اس ذکر کی برکت سے وہ رشتہ ختم ہوگیا۔ وہ لڑکا آوارہ، کیبل، ٹی وی کا شوقین اور اس کے دل میں یہ تھا کہ [illegible] جانور پلواؤں گا، جانوروں کا چارہ کتواؤں گا، میرے بڑے تین بہن بھائی زبردستی ان کی زیادتی کا شکار ہوئے تھے میری ماں راضی نہیں تھی۔ ادھوری تعلیم چھوڑ کر زبردستی شادیاں کی تھیں۔ اب بہنوئی اور بھابھی بلیک میل کرکے میرے ساتھ بھی وہی زیادتی کرنا چاہتے تھے۔ زبردستی عیدی لے کر آجاتے۔ کئی دفعہ انکار کیا، پھر زبردستی آجاتے، میرے سمیت گھر کا کوئی فرد حتیٰ کہ گھر کا سربراہ میرا بڑا بھائی بھی راضی نہیں تھا لیکن بہنوئی کہتے تھے یہ رشتہ ہماری

حافظے کی کمزوری کیلئے نسخہ اکسیر

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک آزمودہ حافظ کا نسخہ ہے۔ اس نسخے کے بہت سے فائدے ہیں۔ یہ نسخہ حافظ کی کمزوری، کم سنائی دینا' بینائی اس کے استعمال سے دائمی نزلہ وزکام ختم ہوتا ہے۔ حافظ کو تقویت دیتا ہے۔ نگاہ کو تیز کرتا ہے' پرانے دردسر کیلئے مفید ہے۔ کھانسی اور ڈسٹ الرجی میں مفید پایا گیا ہے۔ یہ نسخہ ہر موسم اور ہر عمر کے لوگ استعمال کرسکتے ہیں۔ نسخہ درج ہے۔ ھوالشافی: کالی مرچ پندرہ گرام' سونٹھ تیس گرام' مغز اخروٹ پچاس گرام' مغز پستہ سو گرام' مغز بادام سو گرام' مصری تین سو گرام۔ یہ تمام ادویات کوٹ کر سفوف بنالیں اور چھان لیں۔ خوراک: صبح نہار منہ ایک چمچ (دس گرام) پانی یا دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ (محمد فاروق [illegible])

دمہ کا علاج: پیاز کا رس ایک تولہ شہد ایک پاؤ سوڈا بائی کارب (کھانے والا سوڈا) پانچ تولہ ملا کر رکھ لیں صبح و شام ایک چمچہ بڑا استعمال کریں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

انا کا مسئلہ ہے رشتہ تو ہم نے لینا ہی ہے۔ میں روتی تھی، دعائیں مانگتی تھی، میں قرآن پاک پڑھی ہوئی ہوں، دو چار سکول کی جماعتیں بھی پڑھی ہیں۔ وہ نماز، قرآن، روزہ، تسبیح اور ڈاڑھی اور شریعت سے دور ہے، بداخلاق بھی ہے، پھر بس مجھے یَاقَھَّارُ نے بچالیا، ورنہ کوئی راستہ نجات کا نظر نہیں آرہا تھا، جہاں میرا رشتہ ہونا تھا وہاں کے سارے بچے نہ سکول پڑھے ہیں نہ قرآن۔ چٹے ان پڑھ ہیں، لیکن ہمیں محکوم بنا کر اور غلام بنا کر رکھنا چاہتے تھے لیکن ادھر میں نے یَاقَھَّارُ پڑھا تو ان سے چھٹکارا ملا۔ محترم حکیم صاحب! میں بہت خوش ہوں میری اس وٹے سٹے سے جان چھوٹ گئی۔ یہ سب سوفیصد یَاقَھَّارُ کی برکت ہے۔ (ا،س۔ج)

بدمزاج شوہر ٹھیک ہوگیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری مجھے پہلی مرتبہ میری ایک دوست نے دیا۔ اس شمارے میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں ایک عمل یَاقَھَّارُ والا دیا گیا تھا۔ میں نے اور میری آنٹی نے وہ عمل اپنی پڑوسن کو پڑھنے کیلئے دیا ان کو بہت فائدہ ہوا ان کے شوہر ان سے بالکل بھی محبت نہیں کرتے اور جب وہ بیمار ہوتی تھیں تو انہیں دوائی وغیرہ تک نہیں لے کر دیتے اور نہ ان کا حال چال پوچھتے تھے جب سے انہوں نے یہ عمل پڑھنا شروع کیا تو بتاتی ہیں کہ اس عمل سے اب میرے شوہر مجھ سے محبت کرنے لگے ہیں اور میرا اور بچوں کا بہت خیال رکھتے ہیں۔ جب بھی مجھے کسی چیز کی ضرورت ہوتی ہے تو میرے ایک بار کہنے پر لا کر دے دیتے ہیں۔ (ش،ش)

یاقہار کا خاص الخاص عمل صفحہ نمبر 16 پر ملاحظہ فرمائیں۔

معاشی مشکل حل ہوگئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! جس طرح آپ دکھی انسانیت کی خدمت کر رہے ہیں ان شاء اللہ اللہ تعالیٰ آپ کو ضرور اجر دے گا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں اس وقت بڑھاپے کی عمر میں ہوں میں آپ کے فرمان کے مطابق یہ خط لکھ رہی ہوں کیونکہ آپ نے فرمایا تھا کہ اگر کسی کو بھی عبقری سے ملنے والے اعمال سے فائدہ ہو تو مخلوق کی بھلائی کیلئے ضرور لکھیں اس سے مخلوق کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ جو مجھے عبقری اور یَاقَھَّارُ سے ملا وہ میں آپ کی خدمت میں لکھ رہی ہوں اگر کوئی کمی بیشی ہو جائے معاف کیجئے گا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! جب آپ ہمارے شہر میں آئے تو آپ نے اس درس میں پڑھنے کیلئے یَاقَھَّارُ کا عمل بتایا تھا اور ساتھ میں اس کے مشاہدات و تجربات بھی بیان فرمائے تھے۔ یہ وظیفہ مجھے اپنے حالات کو درست کرنے کیلئے بہت اچھا لگا اور میں نے دل میں سوچا کہ وظیفہ تو چھوٹا سا تھا لیکن اس کے کمالات بڑے سننے کو ملے ہیں چلو میں بھی اس وظیفے کو اپنی مشکلات سے نجات کا ذریعہ بناتی ہوں۔ اس دن سے الحمدللہ! میں نے یہ وظیفہ پڑھنا اپنا معمول بنایا ہوا ہے۔ اس کا سب سے بڑا فائدہ مجھے یہ ہوا ہے کہ کچھ عرصہ پہلے ہم نے یہ سوچا کہ زیور بینک میں رکھوا کر کچھ قرضہ لے کر کاروبار کر لیتے ہیں جس سے ہماری غربت اور گھریلو حالات ٹھیک ہو جائیں گے لیکن یہ سوچ ہماری تباہی کا باعث بنی اور بجائے فائدے کے ہم روز بروز سود کی لعنت میں جکڑتے گئے، بھائیوں نے ہماری جائیداد پر قبضہ کر لیا، ہم کرایہ کے مکان میں آگئے گھر میں فاقوں کی طرح حالات پیدا ہوگئے تھے۔ اللہ کا شکر ادا کرتی ہوں کہ جس نے پیدا کیا اس نے سبب بھی بنا دیا اور آپ کے بتائے ہوئے اعمال اور یَاقَھَّارُ کے عمل کی برکت سے اللہ پاک نے سود کے جکڑ اور گھریلو معاشی مسائل سے نکال دیا ہے اور اس وظیفہ کے پڑھنے سے اللہ پاک کی ہم پر رحمت ہوئی ہے اور میرے کام بننا شروع ہوگئے ہیں۔ (والدہ عدنان، فیصل آباد)

یاقہار کا خاص الخاص عمل صفحہ نمبر 16 پر ملاحظہ فرمائیں۔

یاقہار پڑھا اور جنات کی گھر میں آمدورفت ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ خاص طور پر اس میں موجود سلسلہ وار کالم ''جنات کا پیدائشی دوست'' میرا پسندیدہ ہے۔ عبقری کے ایک شمارہ میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب نے جنات سے نجات کیلئے یَاقَھَّارُ کا عمل بتایا تھا۔ مجھے یہ عمل بہت اچھا لگا۔ میں نے اپنی پریشانیوں سے نجات کیلئے یاقہار صبح و شام گیارہ گیارہ سو مرتبہ اول و آخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھنا شروع کر دیا۔ مجھے بہت تکلیف تھی رات اور دن کو بے سکونی تھی، جب سے یہ وظیفہ یَاقَھَّارُ والا عمل شروع کیا تو ابتداء میں تو بہت پریشانی برداشت کرنا پڑی لیکن آہستہ آہستہ سب کچھ ٹھیک ہونا شروع ہوگیا لیکن جنات مختلف شکلیں اختیار کرتے اور مجھے مختلف قسم کی باتیں بنا بنا کر سناتے تھے، ان کی شکلیں مرغ، گدھا، عورت و مرد، جانور بھینس اور اونٹ وغیرہ کی ہوتی تھیں اور ان کے بچے مختلف بولیاں بولتے تھے ابتداء میں تو کہتے تھے کہ یہ وظیفہ پڑھنا چھوڑ دو، کبھی نماز کو ترک کرنے کا کہتے تھے لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نماز تلاوت اور یہ وظیفہ جسے عبقری رسالہ میں شائع کیا گیا تھا باقاعدگی سے پڑھتی ہوں اور اب ایک ماہ چار دن سے زیادہ عرصہ ہوگیا اور عزم ہے کہ 91 دن کا یہ وظیفہ پورا کروں گی ان شاء اللہ!۔ وظیفہ پڑھنے سے پہلے گھر میں جنات کی آمدورفت کا سلسلہ معمول تھا یہاں تک کہ رات میں سونا بھی حرام کیا ہوا تھا اب اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ رات کو نیند بہت سکون کی آتی ہے اور جو کبھی کبھی جوش وغیرہ کا جو دورہ پڑتا تھا وہ بھی ختم ہوگیا ہے۔ اب ماشاء اللہ پابندی کے ساتھ تہجد کی نماز بھی ادا کرتی ہوں۔ کبھی کبھی رات کو ڈراؤنی چیزیں نمودار ہو جاتی ہیں لیکن قدرتی طور پر زبان پر یَاقَھَّارُ کا ورد جاری ہو جاتا ہے تو سکون ہو جاتا ہے۔ (ق،م۔ نارووال)

مجھے جنات سے پیار ہے!

محترم حضرت حکیم صاحب اور علامہ لاہوتی پراسراری صاحب السلام علیکم! میری دعا ہے کہ آپ جیسے انسانیت کے خدمت گاروں، ہمدردوں اور مخلصوں کو اللہ تعالیٰ صحت کی سلامتی، ایمان کی دولت اور دشمنوں کے شر سے اپنی پناہ میں رکھتے ہوئے لمبی عمر عطا فرمائے تاکہ لوگوں کے سالہا سال کے بگڑے ہوئے کام دنوں میں سنور جائیں اور مجھ جیسے کے زخموں پر نمک کی جگہ مرہم لگنا شروع ہو جائے۔ آمین ثم آمین!۔ مجھے آپ کے رسالہ عبقری میں جس چیز نے سب سے زیادہ متاثر کیا اور خط لکھنے پر مجبور کیا ہے وہ ''جنات کا پیدائشی دوست'' ہے کیونکہ مجھے قدرتی طور پر اس مخلوق سے پیار ہے اور میری جستجو ہے' خواب ہے ان سے دوستی کرنا اور پھر جس طرح آپ اس مخلوق سے ملنے کے بعد ان کے متعلق بتاتے ہیں۔ یقین کریں میرا شوق اور بڑھ جاتا ہے۔ اس میں موجود وظائف میں بہت شوق سے کرتی ہوں۔ اس میں موجود وظائف نے میرے بہت سے مسائل حل کر دیئے ہیں۔ الحمدللہ عمل جاری ہیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کے نیک اور

ناگہانی آفت' تہمت' الزام میں کبھی گرفتار نہ ہوگا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک عمل ہے جو میں نے ایک کتاب سے لیا ہے۔ میں یہ عمل خود بھی کر رہا ہوں الحمدللہ زندگی کے تمام مسائل حل ہو رہے ہیں اور اللہ نے چاہا تو خاتمہ بالخیر بھی ضرور ہوگا۔

جو شخص عشاء کی نماز کے بعد اور فجر کی نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ زمر کی آیت نمبر 53 پڑھے گا اور مرتے دم تک یہ عمل کرتا رہے گا انشاء اللہ کبھی کسی ناگہانی آفت' تہمت' الزام میں گرفتار نہ ہوگا۔ غیب سے رب العالمین اس کے پڑھنے والے کا محافظ رہے گا اور مرتے وقت انشاء اللہ خاتمہ بالخیر ہوگا۔ قارئین! اس رحمت و مغفرت کے خزانے کی طرف توجہ کریں۔ (عبدالوہاب، کوہاٹ)

ہمیشہ تندرست رہو!: یَارَحْمٰنُ کے ذکر میں اللہ تعالیٰ نے شفا رکھی ہے جو شخص یااللہ یارحمٰن کو نماز فجر کے بعد روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھے وہ تندرست و توانا رہے گا۔ انشاء اللہ

صالح بندے ہیں اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی عمر عطا فرمائیں تاکہ آپ جیسے بزرگوں کا سایہ ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رہے اور ہم سیدھے راستے پر آپ کی رہنمائی میں چلتے رہیں۔ آمین ثم آمین!(عظمیٰ رانی۔ایبٹ آباد)

جادو جنات سے چھٹکارا مل رہا

محترم حضرت علامہ لاہوتی پراسراری صاحب السلام علیکم! رسالہ عبقری میں آپ کے دیئے گئے تحائف اور تسبیحات جہاں عوام الناس کیلئے فائدہ مند ہیں وہیں ان وظائف نے ہماری زندگی بدل ڈالی ہے۔آج میں قلم اٹھانے کیلئے اس لئے مجبور ہوئی ہوں کہ آپ نے یَاقَہَّارُ کا وظیفہ بتایا تھا۔وہ وظیفہ ہم نے ایک کروڑ دفعہ پڑھ کر حصار قائم کرلیا ہے۔تو میری چھوٹی بہن کو اللہ تعالیٰ نے فہم وادراک سے نوازا ہے اور اسے جنات وغیرہ نظر آنا شروع ہوگئے۔ جنات اور بد اثرات ہمارے گھر میں پچھلے 50سال سے تھے ہماری ایک رشتہ دار پچھلے 50سال سے ہمارے گھر پر، بہن بھائیوں پر اور رشتہ داروں پر کالا جادو کروارہی ہیں اور ابھی بھی یہ سلسلہ جاری ہے، میری شادی کے بعد بھی ہماری ایک رشتہ دار نے کالا جادو کروانا شروع کردیا اور میرے بڑے بیٹے کی آنکھیں بری طرح متاثر ہوگئیں، اس کی عمر صرف 6سال ہے۔ہم سب گھروالوں نے یَاقَہَّارُ کا ورد شروع کیا ہوا ہے اور 25لاکھ تک پڑھ لیا ہے۔سورۃ بقرہ بھی باقاعدگی سے پڑھی جارہی ہے،اس کے بھی 41دن کے کئی وظیفے مکمل کرلئے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے آپ کی قیادت میں امید کی کرن پیدا کی ہے کہ آپ ہمیں کالے جادو سے نجات دلوارہے ہیں۔اللہ پاک نے آپ کی وجہ سے ہم پر نظرکرم کی ہے اور ہم مزید چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ان کالے جادو کے بد اثرات اور ان کے کرنے والوں سے ہمیں محفوظ رکھے۔ آمین! علامہ صاحب! آپ کو اندازہ نہیں ہے کہ آپ دکھی انسانیت کی کتنی خدمت کررہے ہیں۔میرا یہ خط بھی دکھی ماں کا ایک ایسا ہی خط ہے۔میری نسلیں آپ کیلئے دعاگو رہیں گی، امید ہے کہ آپ اسی طرح ہم جیسوں پر نظرکرم فرماتے رہیں گے۔(مصباح خالد گل)

یاقہار نے کمال کردیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم!میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں اس میں موجود وظائف پورے یقین کے ساتھ کرتی ہوں۔میں اسلام آباد میں رہتی ہوں اور میری امی کراچی میں رہتی ہیں۔ جب سے میں نے یَاقَہَّارُ کا وظیفہ پڑھنا شروع کیا ہے مجھے ڈراؤنے خواب اور خواب میں ڈرانے والی چیزوں نے تنگ کرنا چھوڑ دیا۔ وظیفہ شروع کرنے سے ایک دن پہلے میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک بہت ہی بڑا گھر ہے جس میں کوئی سامان نہیں ہے وہ خالی ہے اس کے غسل خانے میں مَیں غسل کررہی ہوں، مجھے ایسا احساس ہوتا ہے کہ یہاں کوئی ہے، میں جلدی سے نکل کر اپنی گلی میں امی کے گھر چلی جاتی ہوں اور ان کو بتاتی ہوں کہ وہاں کوئی ہے، وہ میری بات نہیں مانتی اور امی اور میری بہن میرے ساتھ اس گھر میں آتی ہے ہم بہت بڑے ٹی وی لاؤنج میں آتے ہیں' وہ بھی خالی ہے، مجھے وہاں بھی ایسا ہی محسوس ہوتا ہے اور میں چیخ چیخ کر آیت الکرسی پڑھتی ہوں اور پڑھتی ہی جاتی ہوں میں امی اور بہن مین گیٹ پر کھڑے ہیں، بہن اور امی چپ ہیں مگر میں آیت الکرسی پڑھتی جارہی ہوں، گیٹ سے ٹی وی لاؤنج واضح نظر آرہا ہے اور ٹی وی لاؤنج میں ایک دم ایک عورت نمودار ہوتی ہے اور میرا ہاتھ پکڑ لیتی ہے میں بہت زیادہ ہی ڈرتی ہوں لیکن آیت الکرسی اور زیادہ جوش کے ساتھ چیخ کر پڑھتی رہتی ہوں۔ وہ عورت کہتی ہے کچھ بھی کرلو تم میرا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتی اور وہ میرا ہاتھ چھوڑ کر ایک دوسرے کمرے میں چلی جاتی ہے اور مجھے گیٹ سے ٹی وی لاؤنج میں کچھ 17,18 سال کے لڑکے اور لڑکیاں گول دائرے میں کرسیوں پر بیٹھ کر پتہ نہیں کیا باتیں کررہے تھے یا کھیل رہے تھے نظر آتے ہیں' پھر میری آنکھ کھل گئی۔ جب سے میں نے یہ خواب دیکھا ہے اسکے بعد سے میں نے یَاقَہَّارُ کا وظیفہ پڑھنا مزید تیز کردیا ہے اور اُس دن کے بعد سے مجھے نہ تو کوئی برا خواب آیا ہے اور نہ ہی کسی اور چیز نے تنگ کیا ہے۔ دس یا بارہ دن پہلے رمضان میں مَیں نے یَاقَہَّارُ کا وظیفہ شروع کیا تھا پہلی رات تو مجھے پوری رات ہی نیند نہیں آئی میں جب سوتی تو مجھے ایسا لگتا کوئی مجھے دھکا مارتا میں اٹھ جاتی تھی، دوسرے دن میرے پاؤں میں شدید ترین درد رہا۔ جب میں نے یَاقَہَّارُ پڑھا تو درد بالکل ختم ہوگیا۔ اب میرے ساتھ ایسا خواب، یا جنات وغیرہ کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔(صباء خان۔اسلام آباد)

یاقہار کا خاص الخاص عمل صفحہ نمبر16 پر ملاحظہ فرمائیں۔

چاند کے پاس اسم محمد ﷺ نظر آیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں بہت گنہگار ہوں نماز تک نہیں پڑھتی تھی، پوری زندگی غفلت میں گزاری، اب آپ کا رسالہ پڑھنے لگی ہوں۔ بہت وظائف پڑھتی ہوں، اپنے گناہوں کی معافی مانگتی ہوں، امید ہے کہ اللہ میرے گناہوں کی مغفرت کریں گے اور مجھے میرے دشمن سے محفوظ رکھیں گے۔ میں یَاقَہَّارُ کا ورد کرتی ہوں' مسلسل پڑھتی ہوں کیونکہ عبقری میں پڑھا تھا کہ اگر گناہوں کے جنگل میں کانٹوں سے بچنا ہے تو یَاقَہَّارُ پڑھو۔ایک رات یَاقَہَّارُ پڑھ رہی تھی میں اپنے حواس میں ہی تھی آسمان پر بادل تھے اور میں بادلوں کو دیکھ رہی تھی۔ اس دن چاند بھی گول اور بے حد روشن تھا کہ اچانک مجھے لگا جیسے چاند کے پاس محمد ﷺ لکھا ہوا ہے، کچھ اس طرح محمد ﷺ جہاں ﷺ ہونا چاہیے وہاں چاند چمک رہا تھا۔ میں نے اپنی بہن کو کہا دیکھو آسمان پر اسم محمد ﷺ پر اسے کچھ نظر نہیں آیا۔ پر میں دل و دماغ سے یقین سے کہہ سکتی ہوں کہ میں نے محمد ﷺ حقیقت میں لکھا ہوا دیکھا ہے۔(سارہ)

وساوس سے نجات ملی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں تین ماہ سے آپ کا رسالہ عبقری پڑھ رہا ہوں ماشاء اللہ بہت ہی اچھا اور پڑھنے کیلئے لائق تحسین ہے خاص طور پر اس میں شائع ہونے والا ''جنات کا پیدائشی دوست'' تو بہت ہی لاجواب ہے۔ اس میں علامہ لاہوتی صاحب کا دیا ہوا یَاقَہَّارُ کا وظیفہ کھلا ہزاروں کی تعداد میں پڑھ رہا ہوں جس کے پڑھنے سے ناک سے اوپر والے حصے میں ایسے لگتا ہے جیسے آگ لگ گئی ہے، پسینہ آنا شروع ہوجاتا ہے لیکن پڑھنے میں مزہ اور سکون ملتا ہے یقین پختہ ہوتا ہے اور وساوس ختم ہوگئے ہیں۔(جاوید اختر۔کراچی)

زندگی میں سکون

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم دونوں میاں بیوی گزشتہ دو سال سے عبقری کے مستقل قاری ہیں۔ اس میں

اعصابی تناؤ' ذہنی وجسمانی تھکاوٹ کیلئے صدیوں پرانا نسخہ

محترم قارئین! اعصابی تناؤ' ذہنی وجسمانی تھکاوٹ' ضعف دماغ اور ذہنی سکون کیلئے ذیل میں صدیوں پرانا ایک نسخہ تحریر کیا جارہا ہے جس کی افادیت کے طب قدیم وجدید کے معالجین معترف ہیں۔ ھوالشافی: مغز بادام پانچ عدد' مغز تخم کدو شیریں' تخم کاہو' تخم خشخاش' تل سفید تمام تین تین گرام۔ پانی یا دودھ کے ہمراہ تمام اشیاء کو باریک پیس لیں یا بلینڈر میں بلینڈ لیں اور حسب ضرورت پانی یا دودھ کا اضافہ کرکے چھان لیں اور کسی شربت یا چینی سے میٹھا کرکے یا بغیر میٹھا کیے صبح خالی پیٹ استعمال کریں۔ اس نسخہ کے مستقل استعمال سے دماغ ونظر کو طاقت حاصل ہوتی ہے۔ اعصابی تناؤ' تھکاوٹ اور بے خوابی دور ہوکر مکمل سکون حاصل ہوتا ہے۔(عبداللہ۔لاہور)

دیئے گئے محترم علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے بہت سے وظائف سے استفادہ کرتے رہتے ہیں جن کی بدولت ہمارے گھر میں بہت برکت اور رحمت ہے میں اور میری بیگم اور تینوں بیٹے کلمے کے سات آٹھ نصاب بھی مکمل کر چکے ہیں۔ اس کے علاوہ میں سورۃ والضحیٰ کی آیت نمبر پانچ بھی گزشتہ رمضان المبارک سے باقاعدہ سارا دن کھلا پڑھ رہا ہوں۔ ان تمام اعمال نے ہماری تمام مشکلات آسان کردی ہیں۔ علامہ صاحب ہمیں آپ سے بہت عقیدت ہے ہم آپ سے ملاقات کے شدید خواہش مند ہیں میری بیگم موتی مسجد جاکر آپ سے ملاقات کیلئے نفل بھی پڑھتی ہے دیکھیں اللہ کریم ہمیں یہ سعادت کب دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ایمان اور صحت کے ساتھ لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہمیں دین پر استقامت عطا کرے۔ آمین! (شیخ عمران احمد)

عبادت میں دل لگتا ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے تین سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ خاص طور پر اس میں موجود ''جنات کا پیدائشی دوست'' مضمون تو مجھے بہت ہی زیادہ پسند ہے۔ اس مضمون میں آئے وظائف نے میری بہت زیادہ مشکلات آسان کردی ہیں۔ مجھے جو بھی [illegible] ہے میں علامہ لاہوتی صاحب کے بتائے ہوئے وظائف میں ان کا حل تلاش کرتا ہوں۔ جنات کا پیدائشی دوست پڑھ کر شکر ہے عبادت کرنے میں دل لگتا ہے۔ (ن، واہ کینٹ)

ڈراؤنے خواب، گھبراہٹ اور یاقہار کا ورد

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ چند ماہ سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ خاص طور پر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' تو مجھے بہت ہی زیادہ پسند ہے۔ جب عبقری آتا ہے تو میں سب سے پہلے یہی مضمون پڑھتا ہوں۔ میں اپنے بیالوجی کے پیپر کی تیاری کررہا تھا تقریباً رات کے دو بج رہے تھے لائٹ چلی گئی اور میں سوگیا۔ میں خواب دیکھتا ہوں کہ میں ایک چھوٹے سے کمرے میں ہوں میرا وہاں دم گھٹنے لگتا ہے میں باہر جانے کی کوشش کرتا ہوں اچانک دروازہ بند ہونا شروع ہوجاتا ہے میں پورا زور لگا کر اس کو کھولنا چاہتا ہوں لیکن دروازہ نہیں کھلتا تو سانس کی بندش کی وجہ سے میری آنکھ کھل گئی۔ مجھ پر اتنی گھبراہٹ تھی کہ پسینہ آنا شروع ہوگیا چونکہ نیند کا غلبہ تھا اس لئے دوبارہ آنکھ لگ گئی۔ تھوڑی دیر بعد پھر وہی خواب آیا تو مجھے خیال آیا کہ میں نے آپ کے کسی رسالے میں یَاقَہَّارُ کا وظیفہ پڑھا تھا (جو مجھے اپنے ماموں زاد بھائی کے ہاں سے رسالہ تحفے میں ملا تھا) میں پڑھنا شروع کرتا ہوں میں اور گھبراہٹ کا شکار ہوجاتا ہوں۔ پھر میں چلا کر پڑھتا ہوں تو مجھے سکون مل گیا میں رات کا باقی حصہ سکون سے سویا۔ اس کے بعد بھی مجھے کئی دفعہ ایسے خواب آئے تو میں یَاقَہَّارُ پڑھنا شروع کردیتا ہوں فوری سکون آجاتا ہے۔ پھر میں نے یَاقَہَّارُ کا ورد روزانہ کثرت سے پڑھنا شروع کردیا۔ الحمدللہ اب کبھی مجھے اس طرح کا خواب نہیں آیا۔ (رمضان شاکر)

وظیفہ پڑھا اور بہن کا رشتہ ہوگیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے گھر میں ہر ماہ عبقری رسالہ باقاعدگی سے آتا ہے۔ اتنا زبردست رسالہ ہم نے آج تک نہیں پڑھا۔ جب سے عبقری ہمارے گھر آنا شروع ہوا ہے تب سے اس نے تمام میگزینز کی چھٹی کروادی ہے۔ اس میں موجود سلسلہ ''جنات کا پیدائشی دوست'' نے تو کمال ہی کردیا ہے۔ علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا دیا ہوا ایک وظیفہ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ﴿والضحیٰ:۵﴾ ہماری تمام پریشانیاں ختم کردی ہیں۔ ہم نے یہ وظیفہ ہروقت کھلا پڑھا اللہ کے کرم اور احسان سے اس کا اتنا اثر ہوا ہے کہ گھر کے حالات بدل گئے [illegible] ہورہا تھا جس کی وجہ سے سب بہت پریشان تھے اس وظیفہ کی برکت سے بہن کا رشتہ بھی ہوگیا ہے۔ (نورین)

جنات کا پیدائشی دوست کتاب میں وظائف کے خزانے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے میرے دوست نے حضرت علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کی آپ بیتی کتاب ''جنات کا پیدائشی دوست'' جلد اول گفٹ کی۔ میں نے کتاب پڑھی یقین کریں جہاں بہت سے اسرار سے پردہ ہٹا وہیں پر بہت سے وظائف کے خزانے پڑھ کر دل خوشی سے بھر گیا کہ اللہ سبحان وتعالیٰ کے کلام کے ہر لفظ پڑھنے پر کس قدر رحمتیں اور برکتیں ہیں۔ جب سے یہ کتاب ملی ہے میری زندگی میں سکون آگیا ہے کوئی مسئلہ ہو کتاب کھولیں اس حساب سے وظیفہ چنیں پڑھیں اور مسئلہ حل۔ بس مجھے جناب علامہ لاہوتی صاحب سے اتنا کہنا ہے کہ میں دل سے آپ کے لکھے ہر ہر لفظ کی قائل ہوگئی ہوں۔ (شاہدہ اعجاز، لاہور)

موت کا خوف

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پہلی بار کسی ادارے میں خط لکھ رہی ہوں امید ہے کہ میری کہانی آپ عبقری میں ضرور چھاپیں گے۔ میرا مسئلہ کچھ یوں تھا کہ میرے شوہر حافظ قرآن ہیں اور ہماری شادی کو سات سال ہوگئے ہیں، تین بچے ہیں دوسرے بچے کی پیدائش کے بعد ایک رات میں نے نماز نہیں پڑھی، کپڑے صحیح نہیں تھے تو کافی رات گزر چکی تھی، میری آنکھ کھلی اور مجھے ڈر لگنے لگا ایسا محسوس ہوا جیسے آسمان سے کوئی اندھیرا میرے اوپر حاوی ہورہا ہے اور مجھے خیالات آنے لگے کہ اب تمہارا ٹائم پورا ہوگیا ہے اور اب تم مرجاؤ گی اس خیال میں میری ایسی حالت ہوئی کہ بتانے سے باہر ہے، بالکل جیسے موت کا منظر میرے سامنے گھوم رہا تھا اور یقیناً اب میں مرجاؤں گی، ایسا خوف کہ میرا بلڈ پریشر لو ہوگیا اور میرے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے، ٹانگیں کانپ رہی تھیں، پیشاب زور کا آیا اور میرا دل بیٹھنے لگا۔ میرے شوہر گھر پر نہیں ہوتے ان کی ڈیوٹی دوسرے گاؤں میں ہے، وہ امام مسجد ہیں اور دن کو آٹھ بجے آتے ہیں اور دو بجے چلے جاتے ہیں، میرا چچا اور میرا بھائی 14,15 سال کا وہ دونوں سوئے ہوئے تھے میں نے ان کو اٹھایا اور کہا میں تو اب مرنے والی ہوں میرے شوہر کو ابھی بلاؤ۔ وہ تو میری

ہر مسئلہ حل، ہر مشکل دور اور ہر خواہش پوری

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو صحت سلامتی اور لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آپ کے رسالے عبقری سے لاکھوں لوگ مشکلات سے چھٹکارا اور بیماریوں سے صحت پارہے ہیں۔ میں بھی کچھ عرصے سے اس رسالے کی دیوانی ہوگئی ہوں اور شدت سے اس رسالے کا انتظار رہتا ہے۔ کافی عرصہ پہلے ''دوانمول خزانہ'' ہاتھ آیا تھا۔ اس میں کہیں درج تھا کہ اس کے ہر قاری پر قرض ہے کہ وہ جو جانتا ہو کوئی وظیفہ یا عمل جس سے کسی بھی انسان کی رہنمائی یا کسی مشکل سے چھٹکارا مل سکے، ضرور لکھے۔ میں بھی اپنا ایک آزمودہ تجربہ بھیج رہی ہوں جو کافی عرصے سے دل میں تھا آخر اللہ پاک نے توفیق بخشی ہے۔ دعا ہے یہ دکھی انسانیت کے کام آئے اور مجھے بھی اس کا ثواب ملتا رہے۔ ورد جواب ہردم میری زبان پر رہتا ہے۔ یہ وظیفہ اور ورد مجھے ایک ولی اللہ کی طرف سے ملا۔ جب سے ورد زبان ہوا ہے تمام مسائل حل ہوتے نظر آرہے ہیں۔ ہردم چلتے پھرتے سفر میں زبان پر جاری رہتا ہے۔ جو کچھ دل میں ہوتا ہے، ذہن میں آتا ہے، حیرت انگیز طور پر پورا ہوجاتا ہے اور میں حیران ہوجاتی ہوں یہ سب اسی ورد کا کمال ہے اور میرے دل کو یقین ہے کہ ان اسماء میں سے ایک اسم یقیناً اسم اعظم ہے۔ اسم اعظم سے ہر مسئلہ حل، ہر مشکل دور اور ہر خواہش اور سوچ حیرت انگیز طور پر پوری ہوجاتی ہے وہ اسماء یہ ہیں: یَاآدَمُ یَاحَوّٰ [illegible] جملہ مقاصد کیلئے ہردم ورد زبان رکھیں اور پھر دیکھیں اس کے کمالات۔ (ن الف: میانوالی)

حالت دیکھ کر پریشان ہو گئے۔ پھر بہت دلاسے دیئے لیکن ان کی ایک بات کا بھی اثر مجھ پر ہونے والا نہیں تھا۔ پھر میرا دیور بھی حافظ قرآن ہے اس کو میرے چچا لے آئے اور اس نے میرے قریب بیٹھ کر قرآن پاک پڑھنا شروع کر دیا اور کہا کہ اب سکون سے سو جائیں لیکن میری نیند اڑ گئی تھی' میرا سکون اڑ چکا تھا پھر میں نے بڑی ہمت کر کے وضو کیا اور نماز پڑھی اور قرآن پاک کھول کر پڑھا تو کچھ میرے دل کو تسلی ہوئی اور میں کچھ اپنے قابو میں آئی لیکن میری حالت صحیح نہیں تھی آخر میں نے قرآن پاک کو اپنے سرہانے رکھا اور سو گئی پھر نہ جانے کب مجھے نیند آئی اس دن سے لے کر آج تک اتنے سال ہو گئے ہیں لیکن کبھی مجھے دن کو نیند نہیں آتی' ساری دنیا تھکنے کے بعد نیند کے مزے لیتی ہے لیکن میں جب بھی دن کو سونے کا ارادہ کرتی ہوں تو مجھے یہی خیال آتا ہے کہ ابھی عزرائیل علیہ السلام آئیں گے اور فرمائیں گے میں تمہاری روح قبض کرنے آیا ہوں اور تم مر جاؤ گی اور میری نیند اڑ جاتی ہے۔ اب اس رمضان المبارک کی 27 ویں شب کو جمعۃ المبارک کو میری دیورانی جس کی شادی کو 10 ماہ ہوئے تھے اور جو بچی کی پیدائش کے دوران انتقال کر گئی اس سانحے نے تو مجھے پاگل کر دیا کہ اچانک اس [illegible] آگئی اور وہ دیکھو کہ نہ اس نے کبھی نماز پڑھی اور نہ کبھی دوپٹہ سر پر لیا اور نہ ہی قرآن پاک کو پڑھا اور پھر بھی وہ مری ہے تو کیسے مہینے اور کس مبارک رات اور کس حالت میں پھر جب میں نے اس کے کفن کو ہاتھ لگایا اور غسل کے وقت تھوڑا سا دیکھا تو میں کیا بتاؤں جیسے میرے اوپر وہی منظر چھا گیا' میری آنکھوں سے وہ نہیں جاتی میرا دل کانپنے لگتا اور میں بے ہوشی کے عالم میں ہو جاتی۔ ایک ڈر میرے ذہن سے نہ جاتا کہ قبر میں نہ جانے کیا ہو گا؟ کیسے سوال پوچھیں گے اور کیسے جواب دیں گے؟ اس کا حال اچھا ہو گا یا برا؟ بس یہ منظر مجھے پاگل کر دیتا ہے اور میں کہتی ہوں کہ اب میں مر جاؤں گی۔ ہمارے گھر میں عبقری شروع سے آرہا ہے' ہم نے علامہ لاہوتی صاحب کی کتاب ''جنات کا پیدائشی دوست'' گھر میں منگوائی ہوئی تھی۔ اس کتاب میں یَاقَہَّارُ کا وظیفہ پانی والا عمل مجھ پر میرے شوہر نے کیا اور میں کیا بتاؤں حکیم صاحب! حافظ صاحب (میرے شوہر) کی دو تین مرتبہ پڑھتے پڑھتے ایسی حالت خراب ہوگئی کہ ان کے ہاتھ رکنے لگے اور زبان رکنے لگی لیکن انہوں نے پڑھنا نہیں چھوڑا۔ یہ وہ چند دنوں سے کر رہے ہیں اب الحمدللہ میں کافی بہتر ہوں۔ آج تک میرا کسی عامل کے اوپر یقین نہیں اور امی نے ایک عامل سے پوچھا تو اس نے کہا کہ اس کو جن نہیں بلکہ بڑا دیو ہے اس کے ذہن میں خیالات لاتا ہے۔ مگر یَاقَہَّارُ کے عمل کی وجہ سے اب میرے ذہن میں کسی قسم کے خیالات بد نہیں آتے۔ (حافظ دمنی بخش۔ نوشہرو فیروز)۔ یاقہار کا خاص الخاص عمل اور یاقہار کا نقش صفحہ نمبر 16 پر ملاحظہ فرمائیں۔

عبقری کے وظیفے سے سکون

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ کچھ عرصہ سے پڑھ رہا ہوں۔ اس میں موجود وظائف نے میری زندگی سے پریشانیوں کو ختم کر دیا ہے۔ کچھ عرصہ پہلے مجھے پریشانیوں نے گھیرا ہوا تھا میں نے عبقری پڑھا' اس میں یَاقَہَّارُ کا وظیفہ لکھا ہوا تھا۔ میں نے اپنی پریشانیوں سے نجات کیلئے یَاقَہَّارُ پڑھنا شروع کر دیا جس سے مجھے بہت زیادہ فائدہ ہوا۔ (محمد انعام اللہ خان)

موتی مسجد میں نوافل اور غیبی آواز

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں گزشتہ دو سال سے آپ کا رسالہ اور درس سن رہا ہوں۔ میں بہت سے برے [illegible] شادی رچالی۔ میرے دل کو اس لڑکی وجہ سے سکون نہیں مل رہا تھا اور میں بہت زیادہ بے سکون تھا۔ اسی بے سکونی کی وجہ سے میں آپ کے درس بھی نہ سن سکا۔ مگر گھر میں اکیلے وقت میں جب بھی وقت ملتا میں درس سن لیتا تھا' مگر کیفیت ویسی کی ویسی رہتی۔ میں نے اس حوالے سے موتی مسجد میں نوافل پڑھے۔ کچھ دن میں مسلسل جاتا رہا تو ایک دن میرے اندر سے ایک آواز آئی۔ ''اے اللہ کے بندے اس دنیا میں انسان زندگی اللہ کے اصولوں کے مطابق گزارنے آتا ہے اور تو نے کیا کیا اپنی مرضی کی زندگی گزار دی جو گناہوں سے بھری ہوئی تھی تو نے خودکشی کر کے وہ زندگی ختم کر دی ہے اب یہ والی زندگی اللہ کے اصولوں پر چلا پھر دیکھ رب کس طرح سکون دیتا ہے اپنا سب کچھ اللہ کے حوالے کر دے اور (و) جیسی لڑکیاں زندگی میں آتی رہتی ہیں۔ وہ ایک امتحان تھا جو گزر گیا۔ اب اپنا دھیان صرف اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت پر لگا دے۔ اس دن کے بعد میرے دل میں عجیب سکون پیدا ہو گیا۔ مجھے وہ لڑکی بالکل بھول ہی گئی۔ کبھی اس کا خیال بھی میرے ذہن میں نہ آیا اور میں پھر زندگی کی طرف لوٹ آیا۔ اس کے علاوہ ایک گناہ تھا جو اکثر مجھ سے ہو جاتا تھا۔ میں اکثر کوشش کرتا مگر چند دن [illegible] موتی مسجد میں نوافل ادا کیے اور اللہ سے درخواست کی اے اللہ آپ نے مجھے سیدھی راہ پر لگا دیا ہے تو میری یہ عادت بد بھی چھڑوا دے۔ اللہ کے حکم سے اب یہ عادت تقریباً ختم ہو چکی ہے۔ (پ،ا)

موتی مسجد میں نور اور خوشبو

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ اس رسالے میں ''جنات کا پیدائشی دوست''، مضمون میرا سب سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ میں نے عبقری میں موتی مسجد کا پڑھا تھا۔ پچھلے سال وہاں جا کر نفل پڑھے' پہلے سجدے میں مجھے اتنی زیادہ روشنی نظر آئی اور مجھے بہت زیادہ سکون محسوس ہوا دل چاہ رہا تھا کہ یہ روشنی کبھی ختم

دفتر ماہنامہ عبقری میں صحافی حضرات کی آمد

13 جون 2016 بروز پیر دوپہر دو بجے صحافی حضرات کا ایک وفد عبقری کے دفتر مزنگ چونگی قرطبہ چوک میں تشریف لایا۔ جن میں مشہور و معروف کالم نگار اور یا مقبول جان (سینئر اینکر ہوسٹ نیوٹی وی کرنٹ افیئرز)' اللہ رکھا بٹ صاحب (سینئر ایڈیٹر روزنامہ جنگ لاہور)، شاہد علی صاحب (سب ایڈیٹر روزنامہ جنگ)، محسن (سب ایڈیٹر [illegible])، یحییٰ پرویز (سب ایڈیٹر روزنامہ جنگ)، شاہد رضوی (الشرق)، سلیم اللہ (سب ایڈیٹر روزنامہ جنگ)، حسن طارق (دنیا ٹی وی)، انعام علوی (سب ایڈیٹر روزنامہ جنگ)، اقبال چوہدری (چیف ایڈیٹر کرائم کنٹرول)، سید عدنان فاروق (سینئر سٹاف رپورٹر روزنامہ نوائے وقت لاہور)۔ نعیم جاوید (سینئر سٹاف رپورٹر روزنامہ الشرق لاہور) شامل تھے۔ عبقری کے تمام دفتر کا وزٹ کیا۔ آئی ٹی کی کارکردگی دیکھ خوب متاثر ہوئے کہ حضرت حکیم صاحب نے امن و روحانیت اور فرقہ واریت کے خاتمہ کیلئے جو سفر اکیلئے شروع کیا تھا آج ان کے ساتھ پوری دنیا شامل ہو چکی ہے۔ اس کے بعد ماہنامہ عبقری رسالہ کے شعبہ کا وزٹ کرنے کے بعد پریس (تاج کمپنی پریس سگیاں روڈ) جہاں عبقری چھپ رہا تھا وہاں تشریف لے گئے اور عبقری کی تعداد جو کہ دو لاکھ چالیس کی تعداد میں چھپ رہا تھا (اور یہ تعداد مسلسل بڑھ رہی ہے) دیکھ کر انتہائی خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ کوئی طبی و روحانی میگزین بھی اتنی تعداد میں چھپ سکتا ہے؟ حضرت حکیم صاحب نے اس موقع پر فرمایا کہ یہ سب اللہ کے فضل سے ہے۔ میرا اس میں کوئی کمال نہیں۔ اس کے بعد وفد دفتر ماہنامہ عبقری واپس تشریف لایا۔ آخر میں سینئر اینکر پرسن اوریا مقبول جان صاحب نے تفصیلی دعا کرائی۔ آخر میں [illegible]

پڑھائی میں دل لگے: جو بچے پڑھائی میں دل لگا کر پڑھتے نہ ہوں بلکہ بھاگتے ہوں ان کے والدین اسم یَارَحْمٰنُ کو گیارہ روز تک روزانہ 1788 مرتبہ پڑھ کر پانی دم کرکے پلائیں۔

ہی نہ ہو' فوراً ایسا ہوا جیسے کسی نے بٹن بند کردیا اور روشنی ختم ہوگئی۔ دو دن بعد پھر گئی تو انتہائی لاجواب خوشبو آئی۔ اب جب بھی جاتی ہوں روشنی تو اس کے بعد نظر نہیں آئی مگر خوشبو ہر بار آتی ہے ایسی خوشبو میں نے کبھی کہیں اور نہیں سونگھی۔ (سمیرا' لاہور) موتی مسجد کا عمل صفحہ نمبر 16 پر ملاحظہ فرمائیں۔

موتی مسجد میں ہر دعا مقبول ہوئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت عرصہ سے پڑھ رہی ہوں خاص طور پر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' کبھی نہیں چھوڑتی۔ الحمدللہ! اس مضمون سے بہت زیادہ استفادہ کیا ہے اور سب سے زیادہ نفع مجھے موتی مسجد میں جاکر نوافل پڑھنے سے ہوا ہے' علامہ صاحب کی کرم نوازی ہے کہ انہوں نے اللہ کی مخلوق کو ایسے اعمال بتائے کہ جن پر کاربند ہوکر لوگ تکالیف' دکھوں اور جادو سے نجات پاتے ہیں اور انہیں دعائیں دیتے ہیں۔ میرا بچہ بیروزگار تھا' اس کے علاوہ بھی کافی مسائل تھے میں نے موتی مسجد میں جاکر نوافل ادا کیے اور اللہ سے خوب رو رو کر دعائیں مانگیں ابھی چند روز دن ہوئے ہیں کہ میرے بچے کو ایک پرائیویٹ کمپنی نے دبئی میں ملازمت دے دی ہے اور انہوں نے میرے بچے کو دبئی بلا بھی لیا ہے۔ میں نے آزمایا ہے کہ میں نے اب تک موتی مسجد میں جو بھی دعائیں مانگی ہیں اللہ نے قبول کی ہیں۔ الحمدللہ!۔ (م۔م۔و) موتی مسجد کا عمل صفحہ نمبر 16 پر ملاحظہ فرمائیں۔

موتی مسجد کے جنات نے میری حفاظت کی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو سدا اپنی حفظ و امان میں رکھے اور بابرکت لمبی عمر عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نوازشوں سے عبقری رسالے کو اور ہم پڑھنے والوں کو نوازتے رہیں۔ علامہ صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ اس میں موجود وظائف کیے تو خواب میں خانہ کعبہ کے پاس حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دیدار نصیب ہوا اور انہوں میرے سر پر اپنا ہاتھ مبارک رکھا۔ رسالے میں موتی مسجد کا عمل آنے کے بعد میں نے موتی مسجد میں جانا شروع کیا' وہاں میں نے نوافل ادا کیے اور دعا خیر کی۔ کچھ دنوں بعد میں گھر کام کے دوران (آٹا گوندھتے ہوئے) جاگتی حالت میں صرف پلکیں جھپکنے پر دیکھا کہ دو چھوٹے قد کے سائے ایک بڑے قد کے سائے کو میرا مسئلہ بتارہے ہیں اور اس بڑے سائے نے میری طرف دیکھا اور اسی وقت میں نے دیکھا کہ میرے اردگرد سانپ گردش کررہے ہیں۔ دو چھوٹے قد کے سائے بونے جنات اور بڑے قد کا سایہ ایسے محسوس ہورہا تھا جیسے میری حفاظت کررہے ہیں۔ (ص۔ش)

میری پریشانیاں، تہجد اور پیدائشی دوست فیض

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ دکھی لوگوں کی خدمت کررہے ہیں اللہ آپ کے درجات بلند کرے۔ میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں' زیادہ خوشی اس بات کی ہے کہ اس میں وظائف بہت آسان اور کم وقت میں ہوجانے والے ہیں۔ میں بہت سی پریشانیوں' الجھنوں' بیماریوں اور برائیوں میں مبتلا تھی' چڑچڑاپن اور غصہ مجھ پر سوار رہتا تھا' شاید ٹینشن کی وجہ سے ایسا تھا۔ ہر کوئی مجھے بلاوجہ برا کہتا' لوگ بغیر وجہ سے مجھے برا سمجھنے لگ جاتے جس سے میں لوگوں سے دور ہوجاتی اور ملنا چھوڑ دیتی۔ حالات اچھے نہیں تھے' جو تھوڑے پیسے ہوتے وہ میں عاملوں کو دے آتی' ہر کوئی جادو بتاتا' لیکن جادو ختم کوئی نہیں کرتا تھا۔ میں نے خود تہجد میں اٹھ کر وظائف پڑھے اور رو رو کر دعائیں مانگیں تو مجھے خواب میں تسبیحات نظر آنا شروع ہوگئیں۔ میں وہ پڑھنے لگ جاتی تو اس کے جواب میں کوئی اور نظر آتی' اس طرح میری تمام پریشانیاں ختم ہوگئیں۔ گھر کیا' دشمنوں سے نجات ملی' کاروبار ٹھیک ہوگیا' بہن بھائی جو بغیر وجہ کے مجھے چھوڑ گئے تھے' ملنے لگ گئے۔ ایسا چند برس رہا۔ نامعلوم پچھلے سال سے کیا ہوا کہ میرے ساتھ پھر وہی کیفیات شروع ہوگئیں' میرے کپڑے کٹ جاتے' ہر کوئی مجھے دوبارہ سے برا بھلا کہنا شروع ہوگیا' اکثر بیمار رہتی' نماز پڑھنا بھی مشکل ہوگیا۔ میں فطری طور پر مذہبی ذہن کی ہوں میرا دل چاہتا ہے کہ میں نماز پڑھوں' قرآن پاک پڑھوں لیکن چاہتے ہوئے بھی ایسا نہیں کرسکتی' نمازیں قضا ہوتی رہتی ہیں۔ ایسے میں مجھے کسی نے عبقری دیا' عبقری کے وظائف نے مجھے بہت سکون دیا۔ خاص کر علامہ لاہوتی صاحب کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں دیا گیا وظیفہ یَاقَہَّارُ میں نے صبح و شام گیارہ گیارہ سو مرتبہ اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھا۔ اس کے علاوہ سارا دن کھلا بھی یَاقَہَّارُ پڑھتی ہوں جس سے میرے حالات بہت بہتر ہوگئے ہیں اور جسم بالکل ہلکا پھلکا ہوگیا ہے۔ اس کے علاوہ پیدائشی دوست مضمون میں ایک مرتبہ بغدادی جن نے ایک وظیفہ اَسْتَغْفِرُاللهَ الْعَظِیْم جو کہ ستر منٹ تک مسلسل پڑھنا ہے' بتایا تھا۔ میں نے یہ عمل یہ سوچ کر کیا کہ شاید میرے گناہوں کی وجہ سے میری پریشانیاں ختم نہیں ہوتیں یہ وظیفہ بہت اچھا ہے اور اس کے کرنے کے بعد مجھے بہت سکون ملا۔ (م۔و) یاقہار کا خاص عمل صفحہ نمبر 16 پر ملاحظہ فرمائیں۔

موتی مسجد کے نوافل اور دیدار رسول ﷺ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں گھریلو پریشانیوں' جھگڑوں' بندشوں اور جادو جنات کا شکار تھی۔ میرا چھوٹا بھائی گھر میں عبقری لے آیا۔ میں نے پڑھا اور پھر اسے کہا کہ اس رسالہ کو ہر ماہ لازمی گھر لایا کرے۔ اس طرح ہم مستقل عبقری کے قاری بن گئے۔ میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ اپنے مسائل کے حل کیلئے میں نے اس میں سے دیکھ کلمہ کے پہلے حصہ لا الہ الا اللہ کے چار نصاب پڑھے ہیں اور محمد رسول اللہ کے بھی دو نصاب پڑھے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک درود شریف جو عبقری میں چھپا تھا یَاوَدُوْدُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اِنَّكَ رَحِیْمٌ الْوَدُوْدُ کا سوا لاکھ مرتبہ پڑھا جس دن میں نے شروع کیا تو اس وقت میرے کانوں میں ایک عورت اور بچوں کے رونے کی آواز آئی لیکن پھر بارعب مردانہ آواز آئی ''خاموش'' تو ایک دم رونے کی آواز ختم ہوگئی۔ اس درود پاک سے مجھے بہت سکون ملا۔ اس کے علاوہ کبھی کبھی گھر میں بیٹھے موتی مسجد کی نیت کرکے نفل بھی پڑھتی ہوں۔ درود پاک اور موتی مسجد کے نوافل ادا کرنے کے بعد مجھے حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت بھی نصیب ہوئی۔ اس کے علاوہ گھر میں کبھی جوان لڑکیاں دیکھتی ہوں جو میرے پاؤں چھورہی ہیں' ایک دفعہ ایک درمیانہ عمر کا مرد غنودگی کی حالت میں دیکھا کہ وہ مجھے سلام کررہا ہے میں سلام کا جواب بھی دیتی ہوں اور ساتھ ہی خیال آتا ہے کہ میں تو پردہ کرتی ہوں یہ نامحرم کون ہے تو

بانسہ سے کان، گلے، آنکھ کے تمام امراض دور

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم سب آپ کی کتب اور عبقری کا مطالعہ بہت شوق سے کرتے ہیں اور سب اسے بہت زیادہ پسند کرتے ہیں۔ بانسہ کو ہماری مقامی زبان میں بھیکڑ کہتے ہیں۔ یہ ہمارے ہاں بہت زیادہ استعمال کیا جاتا ہے شاید اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ ہمارے ہاں بہت پایا جاتا ہے۔ مقامی لوگ رگڑ کر پیتے ہیں۔ اس کے استعمال سے آنکھ، کان، گلے کے درد اور تمام قسم کے پھوڑے، پھنسی، خارش وغیرہ اور ایک حیرت انگیز بات یہ بھی ہوئی کہ شوگر کے مریضوں کو بھی اس سے افاقہ ہوا ہے۔ ترکیب: بانسہ کے پتے یا جڑ تین ماشہ لے کر تھوڑے سا پانی ملا کر ڈوری میں ڈال کر اچھی طرح رگڑ کر پی لیں۔ آخر میں میری دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو اس مشن میں مزید کامیابیاں عطا کرے۔ (اقبال کوثر)

ایک دم سے وہ ہٹ جاتا ہے۔ خواب میں حجر اسود کو بوسہ بھی دیا ہے اور ایک رات خواب میں خود کو پل صراط پار کرتے دیکھا ہے۔ ایک دن نماز پڑھنے کے بعد ابھی مصلے پر ہی تھی کہ دیکھا میرے دونوں کندھوں پر بہت بڑی شمع ہے اور اس کے ساتھ سبز ریشمی کپڑا گوٹے والا لپٹا ہوا ہے۔ یہ سب چیزیں مجھے درود پاک، کلمہ کا نصاب اور موتی مسجد کے نوافل ادا کرنے کے بعد نظر آئیں۔ الحمدللہ! ان وظائف کی وجہ سے میرے مسائل حل ہورہے ہیں۔ (ش، ج)۔ موتی مسجد کا عمل صفحہ نمبر 16 پر ملاحظہ فرمائیں۔

موتی مسجد بزرگ اور میری کیفیات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ تقریباً آٹھ ماہ سے پڑھ رہی ہوں۔ اس رسالے سے میں نے بہت سے وظائف پڑھے ہیں جن کے پڑھنے سے بہت سے مسئلے حل ہوئے ہیں۔ مجھے ''جنات کا پیدائشی دوست'' مضمون بہت پسند ہے۔ اس میں سے جب میں نے ''موتی مسجد'' کا عمل پڑھا تو میں نوافل ادا کرنے موتی مسجد میں گئی۔ حاجت کے نوافل ادا کیے مجھے نفل پڑھتے ہوئے بہت اچھی خوشبو آئی تھی۔ اس کے چند دن بعد میں پھر موتی مسجد گئی، نفل حاجت پڑھے تو پھر بہت تیز خوشبو آئی جب میں نے دعا کے بعد منہ پر ہاتھ پھیر کر آنکھیں کھولیں تو سجدے والی جگہ پر ایک سفید رنگ کی تسبیح پڑھی ہوئی تھی جسے دیکھ کر میں حیران رہ گئی، مسجد میں میرے سوا اور کوئی نہیں تھا۔ میں نے اللہ سے دعا کی اے اللہ اگر یہ میرے لیے ہے تو مجھے خوشبو آجائے اور واقعی اسی وقت تیز خوشبو آگئی اور میں نے وہ تسبیح اٹھالی۔ نماز کے بعد میں مسجد سے باہر آئی تو میرا بھتیجا کہنے لگا پھوپھو میں نے ہاتھ دھونے ہیں تو ہم وضو والی جگہ پر گئے، ابھی ہم کھڑے ہی ہوئے تھے کہ ''اللہ ھو'' کی آواز آئی۔ میں نے تیزی سے مڑ کے دیکھا تو ایک فقیر لمبے سفید بالوں والے تھے، میں نے اپنے بھتیجے سے کہا کہ یہ تو وہی ہیں جن کو میں نے رات خواب میں دیکھا تھا، میں ان سے ضرور ملوں گی۔ پھر ہم اس فقیر کے پاس گئے، تو میرے بھتیجے نے ان سے السلام علیکم کہا، تو میں نے ان سے کہا کہ باباجی ہمارے لیے دعا کریں کہ ہماری ساری مشکلات ختم ہوجائیں تو انہوں نے میرے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا ''اللہ بہتری کرے گا''۔ اس فقیر سے وہی خوشبو آرہی تھی جیسی مسجد کے اندر سے آرہی تھی۔ جہاں جہاں سے میں گزر رہی تھی وہی خوشبو آرہی تھی۔ جب انہوں نے میرے سر پر ہاتھ رکھا تو میرے پورے جسم میں سنسنی خیز لہر اٹھی۔ میں نے اپنے بھتیجے سے کہا ... میرا جسم پھر کانپنے لگا، میرے بھتیجے نے مجھے کرسی پر بٹھایا اور میرے لیے پانی لینے چلا گیا جب وہ پانی لے کر آیا تو وہ فقیر بھی اس کے پیچھے آنے لگا تھا۔ بعد میں وہ ایک درخت کے پاس کھڑا ہو کر ہمیں دیکھنے لگا اور دیکھے ہی جارہا تھا۔ میں نے اپنے بھتیجے سے کہا وہ ہمیں دیکھ رہا ہے اس نے بھی اسے دیکھا۔ بعد میں پانی پی کر ہم نے سامنے دیکھا تو ایک سفید رنگ کا پھول پڑا ہوا تھا۔ اس کی پانچ پتیاں ہیں۔ پورے شاہی قلعہ میں اس طرح کا پھول نہیں ہے۔ جب ہم پھول کو دیکھ رہے تھے تو فقیر ہمیں دیکھ رہا تھا جب ہم نے وہ پھول اٹھایا تو فقیر غائب ہوگیا۔ ہم نے بہت اسے دیکھا مگر وہ غائب ہوگیا۔ اس سے بھی زیادہ حیرت کی بات یہ ہے کہ کوئی اس فقیر کو نہیں دیکھ رہا تھا سب لوگ اپنے آپ میں مگن تھے۔ اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔ (پوشیدہ، قصور)

کلمہ کا نصاب اور پریشانیاں ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ کی برکتوں اور فضل کے ساتھ آپ بخیریت رہیں اور اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و تندرستی اور لمبی عمر عطا فرمائے تاکہ آپ اپنی آنکھوں سے اللہ تعالیٰ کے انعامات دیکھ سکیں اور آپ کا سایہ مبارک تادیر ... ہمارے ... عبقری پڑھا امید کی کرن نظر آئی، اس میں جو آپ نے وظائف وغیرہ لکھے ہیں ان کے پڑھنے سے بڑی سے بڑی مشکلات ختم ہوجاتی ہیں۔ اس رسالے میں ''جنات کا پیدائشی دوست'' پڑھا وہ بہت ہی اچھا سلسلہ ہے۔ ہمارے گھر میں بہت زیادہ پریشانیاں تھیں ہم نے ان کے حل کیلئے اس میں سے دیکھ کر کلمہ کا نصاب پڑھنا شروع کردیا۔ اس کے پڑھنے سے ہماری مشکلات ختم ہورہی ہیں۔ (عتیق احمد، کراچی)

''جنات کا پیدائشی دوست'' سے سکون

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ سے دل سے عقیدت رکھتی ہوں، علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' کی تمام اقساط کامل یقین کے ساتھ پڑھ چکی ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ دونوں کا سایہ ہمارے سر پر قائم رکھے۔ الحمدللہ! شروع سے ہی نماز قرآن پاک کی طرف لگاؤ ہے اس سے دل کو سکون مل جاتا ہے۔ ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں موجود وظائف اکثر اپنے مسائل کے حل کیلئے کرتی رہتی ہوں جس سے ہماری مشکلات حل ہوجاتی ہیں۔ (ج، ر)

یاقہار سے پوشیدہ امراض کا علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو ... دل کی راحت، برکت، عافیت سے نوازے ... آخرت میں درجات کی بلندی، صحت و تندرستی، آپ کی عمر اور علم میں برکت اور اضافہ اپنی شان کے مطابق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ میں پوشیدہ امراض میں مبتلا تھا۔ میں نے ان سے نجات کیلئے یَاقَهَّارُ پڑھنا شروع کردیا۔ الحمدللہ اس کے ذکر سے میرے امراض کافی حد تک بہتر ہوچکے ہیں اور ابھی ذکر جاری ہے۔ اس کے علاوہ بری عادات سے نجات کیلئے لوگوں کو یَاقَهَّارُ بتاتا ہوں جس سے لوگوں کو بہت فائدہ ہورہا ہے۔ میرا نام شائع نہ کیجئے گا۔ (پوشیدہ)

مایوسی چھٹ گئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے علامہ لاہوتی ...

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت، سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو اطلاع دیں، شکر گزار رہوں گا۔ کتاب نمبر 30: پرکشش زندگی گزارنے کے نبوی طریقے اور سائنس: زندگی ایک تحفہ ہے ایک امانت ہے، جو شخص بھی اس امانت کی حفاظت کرے گا اس کا نظام عالمی نظام سے بالا تو نہیں لیکن فطرت کے ضرور قریب ہوگا۔ سارے عالم کی تحقیقات کرتے کرتے ہم بھی اس نتیجے پر پہنچیں گے تو ہمیں یہ بات تسلیم کرنی پڑے گی کہ زندگی کے اصولوں میں کامیاب اصول نبویؐ اصول ہی ہیں اور انہیں کے ذریعے ہماری کامیابی اور کامرانی ہے۔ اس کتاب کی تالیف میں جن کتب و رسائل سے استفادہ حاصل کیا گیا ان کے نام درج ہیں: یونی سیف۔ خود اعتمادی کے گر۔ ہمدرد صحت۔ برٹش میڈیکل ایسوسی ایشن رپورٹ۔ تاریخ الاطباء۔ بائبل ہیلر۔ مسٹر جان ایف یومنس گفتگو کا فن سیکھئے۔ ایس کے لیبارٹریز۔ جینے کا سلیقہ۔ بڑوں کے انداز زندگی۔ جذبات کی رو۔ گفتگو کا فن۔ احمد ندیم قاسمی۔ میڈیکل سائنس۔ نفسیاتی مسائل اور ان کا حل۔ سائنس گروپ۔ ماہنامہ نبض۔ صحت خیال۔ نیند کی نفسیات۔ روزنامہ جنگ۔ اچھا کام کرنے کے گر۔ تحقیق برائے ایڈنبرا۔ گھریلو مسائل اور ان کا حل۔ نفسیات کے امور۔ سال کے 365 دن کیونکر زندہ رہیں۔ ڈاکٹر جان اے شڈلر۔ قومی صحت۔ فیملی کریڈوک۔ ذہن کے امراض۔ نیند کے اسرار۔ گفتگو کے کمالات۔ کریکٹر کی اصلاح۔ پیراسائیکالوجی اور اسلام۔ ہوورڈ کشانے۔ فرانس وائی ہوجینز۔ ضیاء الحق ... [illegible]

ہچکی بند کرنے کا آسان آزمودہ علاج: ہچکی بند کرنے کیلئے تمباکو کے بجائے حقے کی چلم میں دھنیا استعمال کریں تو ہچکی بند ہو جاتی ہے۔

پراسراری صاحب کی آپ بیتی" جنات کا پیدائشی دوست" کتاب کی دونوں جلدیں پڑھی ہیں جو بہت ہی بہترین اور اچھی ہیں۔ علامہ صاحب آسان وظائف عنایت فرماتے ہیں جس سے بے شمار مخلوق خدا فیض پا رہی ہے' یقیناً یہ صدقہ جاریہ ہے۔ جب سے یہ دونوں کتب پڑھی ہیں ان میں سے وظائف پڑھ کر مایوسی چھٹ گئی ہے' امید کی ایک کرن نظر آئی ہے۔ میں نے ان کتب میں سے دیکھ کر کچھ وظائف پڑھے ہیں جن سے میری کافی پریشانیاں ختم ہو رہی ہیں۔ (جاوید اختر' کراچی)

معجزہ عجیب و غریب! آنکھیں حیران و پریشان!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے ساتھ جتنی عقیدت کرتی ہوں اتنی ہی کم لگتی ہے' بہت بہت شکریہ! آپ کے عبقری میں دیئے گئے وظائف نے بہت بہت بہت نوازا۔ ایک انوکھا واقعہ بتاتی ہوں۔ میری دوست جس کی شادی نہیں ہوئی تھی بہت پریشان تھی' میں یوں ہی ایک جمعرات درس سے واپسی پر ڈاکٹر کے پاس چلی گئی کیونکہ میری طبیعت کچھ ٹھیک نہیں تھی' ڈاکٹر کے کلینک پر دوست بھی آئی ہوئی تھی' مجھ سے ملنے کے بعد وہ بہت زیادہ رونے لگی میں نے اس سے وجہ پوچھی تو اس نے بتایا کہ میری عمر گزرتی جا رہی ہے میرے والدین سخت پریشان ہیں مگر میری شادی نہیں ہو رہی۔ میں نے اسے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا بتایا ہوا ﴿وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ﴾ ﴿والضحیٰ:٥﴾ والا وظیفہ بتایا اور کہا کہ سارا دن کھلا پڑھو۔ اس نے بڑے یقین کے ساتھ پڑھا تو چند ہی دن کے بعد آئی کہ میری شادی طے ہو گئی ہے اور بہت اچھی جگہ رشتہ طے ہوا' انہی دنوں میری 80 ہزار کی کمیٹی نکلی جو میں نے اس کو شادی کے اخراجات کیلئے ادھار دے دیئے۔ اس نے شادی پر بلایا مگر میں نہیں گئی۔ اس کے بعد میرا اس سے کوئی رابطہ نہ ہوا آج (خط لکھتے وقت) سے سات دن پہلے کی بات ہے کہ وہ بنا بتائے میرے گھر اپنے خاوند کے ساتھ آئی۔ بہت بہت بہت زیادہ خوش تھی' وہ اندر نہ آئے خوشی سے رو رہی تھی اور میرا بازو پکڑ کر نیچے چل نیچے چل کی رٹ لگائی ہوئی تھی' میں بہت پریشان کہ کیوں کہہ رہی؟ میں نیچے گئی اور دیکھا کہ ایک بڑا ٹرک اس میں فریج' ایل ای ڈی' اے سی' واشنگ مشین' سلائی مشین' موٹر سائیکل' اوون' ٹوسٹر' سٹینڈ پنکھا' یو پی ایس' تمام فرنیچر وغیرہ یہ سب سامان تھا اور سات پانچ چھ مزدور تھے اس نے ان سے کہا کہ یہ سارا سامان اوپر لے کر جاؤ اور موٹر سائیکل نیچے کھڑی کر دی۔ میں یہ سب کچھ دیکھ کر دنگ رہ گئی کہ کیا کر رہی ہے؟ میرا اتنا پوچھنے پر اس نے کہا کہ میں اور میرے خاوند ہمیشہ کیلئے لندن شفٹ ہو رہے ہیں' یہ سارا سامان صرف چھ ماہ استعمال شدہ ہے یہ میری شادی کا سامان ہے اور میں اپنی طرف سے تم کو گفٹ کر رہی ہوں' میں حیرانی سے سب دیکھ رہی اور دل میں سوچ رہی کہ یا اللہ! اس چھوٹے سے وظیفے کی اتنی کرامات۔ ابھی کچھ عرصہ پہلے ہی میں نے اپنے گھر کا آدھے سے زیادہ سامان بیچ دیا تھا۔ صرف چند ماہ بعد ہی اللہ نے سب کچھ نواز دیا۔ میری دوست مزید کہنے لگی کہ اس وظیفہ سے میرا جلدی رشتہ ہوا' جلد شادی ہوئی اور اتنی اچھی جگہ ہوئی کہ ہمیشہ کیلئے لندن شفٹ ہو رہی ہوں۔ اس نے کہا کہ تم نے جو ہمیں کمیٹی کے پیسے ادھار دیئے تھے وہ ایسے برکت والے تھے کہ دنیا کی ہر چیز سسرال لے کر گئی تو میں تم کو بہت بہت دعا دیتی ہوں (وہ اسی ہزار اس نے شادی کے صرف ایک ماہ بعد ہی واپس کر دیئے تھے۔) اس وظیفے کی برکت سے میرا گھر تو سامان سے بھر گیا' میرا گھر تو روزی رزق سے بھر گیا' کس کس بات کا شکر کروں۔ میرے پاس تو الفاظ نہیں۔ میں نے وہ سامان اکٹھا کر کے ایک بڑی سی چادر ڈال دی۔ عبقری نے میرے گھر میں سکون دیا' مجھے دنیا میں عزت دی اور آج کا معجزہ کہ وہ کمیٹی کے پیسے اور وہ سورۃ والضحیٰ کا وظیفہ ... میرے گھر ... (... ... پی)

سورۃ والضحیٰ کی آیت نے ناممکن کو ممکن بنا دیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری ٹرانسفر زبردستی کی جا رہی تھی' آرڈر بھی نکل چکے تھے' ہر طرح سے کوشش کی مگر کوئی امید نظر نہیں آ رہی تھی۔ ایک دن انٹرنیٹ پر سرچ کرتے ہوئے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا ﴿وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ﴾ ﴿والضحیٰ:٥﴾ والا وظیفہ میں نے پڑھا۔ میں نے اس آیت کا کھلا ورد کرنا شروع کر دیا۔ صرف تین دن بعد میرے آرڈر کینسل ہو گئے اور میرے دوبارہ آرڈر میری ورکنگ پلیس پر ہی ہو گئے۔ سچ ہے ناممکن ہماری نظر میں ہوتا ہے میرے اللہ کیلئے تو کچھ بھی ناممکن نہیں۔ اللہ آپ کو بہت بہت اجر دے جو آپ اللہ کے بندوں کو اللہ کے قریب لانے کا وسیلہ بن رہے ہیں۔ آمین۔ (عنبرین جواد' راولپنڈی)

یہ عمل توجہ سے کریں اور کرشمات دیکھیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کافی عرصہ سے پڑھ رہا ہوں' اس میں موجود جنات کا پیدائشی دوست مضمون ہم سب گھر والوں کو بہت پسند ہے۔ میں نے گزشتہ ایک شمارے میں ﴿وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ﴾ ﴿والضحیٰ:٥﴾ آیت کے کرشمات پڑھے۔ میرے والد صاحب عرصہ دراز سے بے روزگار تھے۔ 1983 کا میٹرک کیا ہوا تھا اور مزدوری کبھی کی نہیں تھی اور نہ ہی کر سکتے تھے۔ بیروزگاری کی وجہ سے گھر کا ماحول بھی خراب تھا۔ بچوں کو ڈانٹنا' سب کے ساتھ جھگڑا کرنا وغیرہ۔ میں نے یہ آیت انہیں یعنی والد صاحب کو ہر نماز کے بعد ایک تسبیح اور تمام گھر والوں کو کھلا پڑھنے کو کہا۔ یقین جانیے! ابھی پڑھتے ہوئے چار یا پانچ دن ہی ہوئے تھے کہ والد صاحب کو شوگر ملز میں کھدائی کا ٹھیکہ مل گیا۔ کھدائی کا کام تین دن کا تھا بعد میں مزید تین دن کے بعد ٹھیکیدار نے کہا کہ آپ اس کے بعد کیا کرو گے؟ اس طرح سے کریں کہ یہاں منشی کا کام کر لیں ان سب پر نظر رکھیں اور کام کروائیں۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس آیت کی برکت سے والد صاحب کو ڈبل کام مل گیا۔ یعنی کہ اپنا ٹھیکہ بھی اور نوکری بھی۔ قارئین یہ عمل توجہ سے کریں اور کرشمات دیکھیں۔ **لاجواب ادویات: سچا منجن کا کمال:** جس طرح سچا منجن کا نام ہے اسی طرح یہ بالکل سچا بھی ہے۔ میرے چھوٹے بھائی کی ڈاڑھ میں درد ہوتا تھا' کیڑا لگا ہوا تھا اس منجن کی چٹکی ڈاڑھ میں رکھنے کا کہا تو یقین نہیں آیا کہ اتنی جلدی درد رک گیا۔ اسی طرح میرے والد صاحب کی ڈاڑھ میں درد ہوا تو ہم نے انہیں بھی استعمال کروایا اور فوراً آرام آ گیا۔ حضرت حکیم صاحب کا شکریہ جن کی وجہ سے ہمیں لاجواب ادویات ملتی ہیں۔ **کان شفاء کا کمال:** میری بہن کی عمر 15 سال ہے' بچپن سے ہی کانوں کا مسئلہ ہے' کان بہتے تھے اور سنائی بھی کم دیتا تھا۔ میں نے عبقری میں کان شفاء کا پڑھا تو لا کر اسے دیا۔ پہلے پہل تو جیسے ہی ڈراپ ڈالتے بہت درد ہوتا تھا' وہ چیختی چلاتی تھی۔ مگر اب آہستہ آہستہ درد ختم ہو گیا' کان بہنا بند ہو گئے' ہمارا یقین ہے کہ یہ سب کان شفاء کا کمال ہے اور ان شاء اللہ جلد ہی سنائی بھی ٹھیک دینے لگے گا۔ ابھی صرف آدھا ڈراپ استعمال ہوا ہے۔ صبح و شام استعمال کرتے ہیں۔ (خالد پرویز)

جنات کا پیدائشی دوست نئی دنیا میں لے جاتا ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عرصہ ایک سال سے رسالہ "عبقری" پڑھ رہی ہوں اتنا اچھا رسالہ نکالنے پر آپ کو اللہ جزائے خیر دے۔ "جنات کا پیدائشی دوست" کا کالم میرا پسندیدہ ہے' سب سے پہلے اس کالم کو پڑھتی ہوں

حضرت حکیم صاحب کو خلافت و اجازت

28 مئی بروز ہفتہ بعد از نماز مغرب شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالقیوم نیازی مہتمم احیاء العلوم شیراکوٹ لاہور نے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو اپنے اسلاف سے ملی اجازت و خلافت سے نوازا۔ موصوف کو بڑے بڑے اکابر ... سے خلافت اور اجازت ہے۔

بیروزگار کو روزگار ملے: اگر کسی شخص کو روزگار نہ ملتا ہو اور غربت کی وجہ سے شدید تنگدستی لاحق ہو تو اسے چاہیے کہ گیارہ سو مرتبہ روزانہ یَامَالِکُ 120 دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ ذریعہ روزگار بن جائے گا۔

پڑھ کر کسی اور دنیا میں کھو جاتی ہوں۔ میرے بہت سے مسائل اس مضمون کے وظائف نے ختم کیے ہیں۔ (چ،ج)

یاقہار سے وہ ملا جو سوچا نہ تھا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بہت عرصہ سے سوچ رہی تھی کہ آپ کو خط لکھوں۔ اللہ رب العزت آپ کے ادارہ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور اپنے خزانہ غیب سے اس ادارے کی ضروریات کو پورا کریں۔ اللہ رب العزت آپ کو دنیا و آخرت میں سرخرو فرمائے اور عبقری کے پورے عملے کی اللہ رب العزت حفاظت فرمائے۔ آمین ثم آمین!

الحمدللہ دو سال سے اس رسالہ کی قاریہ ہوں۔ میں نے اپنے مسائل کے حل کیلئے دو سال پہلے یَاقَہَّارُ کا عمل شروع کیا' پہلے دن جب گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر سوئی تو کسی چیز نے آ کر دونوں ہاتھوں سے آ کر میرا گلا دبایا اور یہ آواز آئی کہ یَاقَہَّارُ نہ پڑھ۔ آواز سے معلوم ہوتا تھا کہ کسی بوڑھے کی آواز ہے۔ میں نے آیۃ الکرسی پڑھنا شروع کر دی تو اس نے مجھے چھوڑ دیا۔ یَاقَہَّارُ پڑھنے سے ایک فائدہ یہ ہوا کہ مجھے پڑھتے ہوئے گھر میں سایہ نظر آنا شروع ہو گیا اس کے علاوہ ہم نے ایک پلاٹ خریدنا تھا مگر مسئلہ حل نہیں ہو رہا تھا یَاقَہَّارُ پڑھنے کی برکت سے ہمارا مسئلہ حل ہو گیا۔ تین چار جگہ ہمارے پیسے اٹکے ہوئے تھے جن کے واپس ملنے کی کوئی امید نہیں تھی۔ یَاقَہَّارُ پڑھنے کی برکت سے ہمیں پیسے واپس مل گئے۔ اسی طرح اس وظیفے کی برکت سے میری چھوٹی بیٹی کی شادی بھی صرف بیس دن کے اندر اندر ہو گئی۔ بہرحال یَاقَہَّارُ کے وظیفے کے میں نے بہت کمالات دیکھے اور مجھے بے تحاشہ فائدہ ہوا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میرے روزمرہ کے معمولات ہیں میں آپ کو ان سے آگاہ کرتی ہوں:۔ صبح کے وقت کلمہ طیبہ 100 بار۔ یَاحَفِیْظُ یَاسَلَامُ 100 بار۔ یَاحَافِظُ یَابَاسِطُ یَافَتَّاحُ یَاکَرِیْمُ اور سورۃ انعام کی آیت نمبر 45۔ یَاهَادِیُ یَاکَرِیْمُ۔ درود ابراہیمی ایک تسبیح۔ استغفار ایک تسبیح۔ تیسرا کلمہ ایک تسبیح پڑھتی ہوں اور آپ کی حفاظت کیلئے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یَاسَلَامُ یَاحَفِیْظُ پڑھتی ہوں۔ ہر نماز کے بعد اَللّٰہُ اَکْبَرُ چونتیس بار، سُبْحَانَ اللّٰہ۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ تینتیس تینتیس بار پڑھتی ہوں۔ آپ کے درس سننے کے بعد اللہ نے تسبیح پڑھنے کی توفیق دی ہے۔ ہر روز پڑھتی ہوں' جب سے درس میں سنا میں نے تجویز پڑھنی شروع کر دی ہے دعا کریں کامیاب ہو جاؤں' میں گھر میں بچوں کو قرآن پڑھاتی ہوں' مجھے عالمہ بننے کا شوق ہے اور میری عمر 43 سال ہے' میرے لیے دعا کریں اللہ مجھے کامیاب کر دے۔ میں ہر اتوار والے دن درود تنجینا پڑھتی ہوں اور جو بچے پڑھنے آتے ہیں ان سے بھی پڑھواتی ہوں' میرے اس سے بہت زیادہ مسائل حل ہوئے ہیں' خاص طور پر بیروزگاری والا مسئلہ بھی حل ہو گیا۔ الحمدللہ! درس سننے کی برکت سے اب ہر روز صلوٰۃ التسبیح نصیب ہوتی ہے' زندگی میں سکون آ گیا ہے۔ (م،س۔ حضرو)۔ یاقہار کا خاص عمل صفحہ نمبر 16 پر ملاحظہ فرمائیں۔

کلمہ کے نصاب کے فائدے بے شمار

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ ہم پر اور جمیع المسلمین پر آپ کا سایہ قائم دائم رکھے۔ میں نے ''جنات کا پیدائشی دوست'' کتاب میں کلمہ کے نصاب کے بے شمار فائدے پڑھے' میں نے کلمہ کے پہلے اور دوسرے حصہ کے نصاب پڑھنے شروع کیے ہیں مجھے بے حساب فوائد ملے ہیں۔ (ب،ن)

یاقہار پڑھا گھر سے تعویذ و دھاگے نکل آئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے آپ کے بارے میں بہت سے لوگوں سے سنا تھا اور آپ کے رسالہ عبقری کی بہت تعریف سنی تھی لیکن کبھی رسالہ پڑھنے کا موقع نہ ملا تھا' پھر پچھلے سال بازار میں عبقری رسالے پر نظر پڑی تو وہ خرید لیا۔ گھر آ کر اسے پڑھا اور بار بار پڑھا۔ آپ نے بہت اچھا رسالہ نکالا ہے جس میں لوگ اپنے مسائل بیان کرتے ہیں اور آپ ان کا حل بتاتے ہیں۔ آپ کے رسالے عبقری میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا بتایا ہوا وظیفہ یَاقَہَّارُ لکھا ہوا تھا میری امی نے گھریلو الجھنوں' پریشانیوں سے نجات کیلئے صبح و شام گیارہ گیارہ سو مرتبہ یَاقَہَّارُ پڑھنا شروع کر دیا جس کی وجہ سے ہمارے گھر سے بہت سارے دھاگے اور بالوں کے بنے ہوئے گچھے ملے ہیں۔ (عائشہ عروج)

پیدائشی دوست کے وظائف اور معاشی مشکل حل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں گزشتہ چار سال سے عبقری پڑھ رہی ہوں ایک بھی شمارہ مجھ سے مس نہیں ہوا' عبقری سے بہت کچھ پایا ہے۔ اس میں موجود وظائف اور نسخہ جات نے ہمارے بہت سے طبی اور روحانی مسائل حل کیے ہیں۔ ''جنات کا پیدائشی دوست'' کے وظیفے میں بہت شوق سے کرتی ہوں اور میرے روزانہ کے معمولات کا حصہ ہیں خاص طور پر ذکر پر میں نے اپنے چھوٹے بچوں کو بھی لگا دیا ہے۔ ہمارے معاشی حالات میں بھی کافی بہتری آئی ہے۔ میں نے کافی نسخہ جات بھی آزمائے ہیں جو کہ تیر بہدف ہیں بلکہ اب تو لوگ بھی مجھ سے دوائیاں اور تیل وغیرہ لے کر جاتے ہیں۔ (فرخ' کوہاٹ)

پیدائشی دوست نے لاجواب فائدہ دیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ماہنامہ عبقری کے ...

اور میرے شوہر تقریباً دو سال سے قاری ہیں' آپ کو خط لکھنے کا ارادہ بہت دفعہ کیا۔ لیکن ہر دفعہ مصروفیات اور طبیعت کی خرابی آڑے آئی۔ ہم لوگ بچپن سے ہی دیسی ادویات استعمال کر رہے ہیں۔ میری پہلی استاد میری والدہ ہیں جو کہ تقریباً ہر تکلیف کی دوائی گھر سے ہی دیتی تھیں اور اسی وجہ سے ہمارا شوق حکمت کی طرف چلا گیا۔ اب آپ کا عبقری پڑھ کے تو اتنا لطف آیا کہ بتا نہیں سکتے۔ یہ رسالہ تو بہت ہی اچھا ہے۔ اس کے بہت سے نسخہ جات سے فائدہ حاصل کیا اور کاپیاں کروا کر سب کو دیتی رہتی ہوں۔ آپ کے رسالے میں موجود سلسلہ ''جنات کا پیدائشی دوست'' بہت شوق سے پڑھتی ہوں' اس میں موجود وظائف نے ہمیں بہت فائدہ دیا۔ ہماری بہت سے پریشانیاں اس میں موجود وظائف کی وجہ سے ختم ہوئیں۔ اس کے علاوہ آپ کی کتب مجھے شفاء کیسے ملی؟۔ گھریلو الجھنوں کا حل۔ میرے طبی رازوں کا خزانہ۔ کلونجی کے کرشمات بھی پڑھیں اور روحانی نسخہ جات سے بھی بہت فائدہ حاصل کیا۔ ان کتب میں ایسے ایسے نسخہ جات اور وظائف نامعلوم کس کس کے وسیلے سے حیران کن حد تک فائدہ والے ملے ہیں جو کسی کتاب میں پہلے نہیں

نعمتوں کی بقا کا آسان ترین نسخہ

اللہ رب العزت کا فرمان ہے: ''اگر تم شکر ادا کرو گے تو ہم اپنی نعمتیں ضرور بالضرور اور زیادہ عطا کریں گے۔ گویا شکر ایک ایسا عمل ہے کہ جس کی وجہ سے نعمتیں باقی بھی رہتی ہیں اور بڑھتی بھی چلی جاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہمیشہ مانگنے والوں کو اپنے مانگنے میں کمی کا شکوہ رہا جبکہ دینے والے کے خزانہ بہت زیادہ ہیں اور مانگنے والوں کے دامن چھوٹے ہیں وہ جلدی بھر جاتے ہیں۔ حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا کی عجیب نصیحت: رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا ایک مرتبہ کہیں کھڑی تھیں۔ ان کے قریب سے ایک نوجوان گزرا' اس نے اپنے سر پر پٹی باندھی ہوئی تھی۔ انہوں نے پوچھا بیٹا کیا ہوا ہے؟ اس نے کہا اماں میرے سر میں درد ہے جس کی وجہ سے پٹی باندھی ہوئی ہے' پہلے تو کبھی درد نہیں ہوا۔ انہوں نے پوچھا بیٹا آپ کی عمر کتنی ہے۔ وہ کہنے لگے: جی میری عمر تیس سال ہے۔ یہ سن کر وہ فرمانے لگیں بیٹا! تیرے سر میں تیس سال تک درد نہیں ہوا تو نے شکر کی پٹی تو کبھی نہیں باندھی تجھے پہلی دفعہ درد ہوا ہے تو تو نے شکوے کی پٹی فوراً باندھ لی ہے۔ ہمارا حال بھی یہی ہے کہ ہم سالہا سال اس کی نعمتیں اور سکون کی زندگی گزارتے ہیں ہم اس کا شکر ادا نہیں کرتے اور جب ذرا سی تکلیف پہنچتی ہے تو فوراً شکوے کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ ...

انسان تین چیزوں کا مجموعہ: انسان تین چیزوں نفس، دل اور روح کا مجموعہ ہے ان میں سے ہر شے کی اصلاح خاص شے ہوتی ہے۔

پڑھے تھے۔ حکمت تو اتنا گہرا سمندر ہے کہ جتنا تلاش کرتے رہو اس کی وسعت اور بڑھتی چلی جائے گی۔ ہمارے گھر میں کئی برسوں سے جو نسخہ جات استعمال ہو رہے ہیں ان میں سے چند عرض کرتی ہوں' ایک نسخہ یہ ہے کہ جو معدہ کی تیزابیت کیلئے تیر بہدف ہیں۔ گیس، جلن، گھبراہٹ کیلئے اور بلڈ پریشر لو اور ہائی دونوں کیلئے بہت ہی شاندار، آزمودہ اور انتہائی آسان ہے۔ **ھوالشافی:** سونف اور خشک دھنیا برابر وزن لے کر پیس کر اچھی طرح ملا لیں۔ بوقت ضرورت آدھی ٹی سپون ہمراہ پانی لیں۔ نزلہ، زکام، کھانسی، بخار، گلا خراب، سردرد حلق کیلئے: سب کیلئے بے حد مفید و موثر ہے۔ برگ بانسہ خشک کر کے پیس کر چھان لیں۔ پھر اس سے نصف وزن شکر سرخ ملا کر رکھ لیں۔ جب بھی طبیعت خراب ہو تو پہلے دن ہر دو گھنٹہ بعد آدھا چائے والا چمچ ہمراہ پانی دیا جائے۔ دوسرے دن ہر تین گھنٹے بعد اور اس کے بعد دن میں تین مرتبہ ضرور لیں۔ اگر پھر بھی ضرورت سمجھیں تو لیتے رہیں۔ انتہائی بے ضرر اور بے حد مفید ہیں۔ دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (تنزیلہ شاہ' اسلام آباد)

یاقہار پڑھا گھر سے کالے سفلی تعویذ نکل آئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم تقریباً اٹھارہ سال سے بہت زیادہ مسائل کا شکار تھے' تین ماہ پہلے عبقری پڑھا' سکون ملا کہ اب ہم مسائل سے ضرور نکلیں گے۔ شادی کو 23 سال ہو گئے ہیں' پہلے پلاسٹک کی چپل کی دکان تھی' خوب چلتی تھی' پھر نا معلوم کسی نے کیا کیا' سب کچھ چلا گیا' میرے شوہر بہت صابر آدمی ہیں انہوں نے فٹ پاتھ پر بنیان جراب بیچ کر بچوں کو تعلیم بھی دلوائی اور پیٹ بھی پالا۔ رمضان 2013ء میں کسی نے دو انمول خزانہ بتائے تو میں نے وہ پڑھے اس سے کچھ فرق پڑا۔ پھر میرے میاں کو کسی نے عبقری دیا اور کہا کہ اس میں موجود وظیفہ یَاقَهَّارُ سوا لاکھ مرتبہ پڑھو۔ ہم نے یَاقَهَّارُ پڑھنا شروع کر دیا اس کے پڑھنے سے ہمارے گھر سے تعویذ نکلنا شروع ہو گئے' ہم نے وہ تعویذ امام صاحب کو دکھائے تو انہوں نے کہا یہ کالا جادو ہے جو تم لوگوں پر کیا گیا تھا۔ یَاقَهَّارُ پڑھنے سے ہماری زمین کا سودا ہو گیا جو بہت عرصہ سے نہیں ہو رہا تھا۔ اس کے بعد ہم نے ایک گاڑی (کیری ڈبہ) لے لیا اور مین بازار میں کھسوں کی دکان کھول لی ہے۔ یَاقَهَّارُ کا ورد جاری ہے۔ اس کے علاوہ یَاقَهَّارُ کا وظیفہ تھال میں پاؤں ڈال کر کیا تو اس سے میری بیٹی کے کپڑوں پر کانٹوں کی طرح کوئی چیز پروئی ہوئی ملی ہے۔ یہاں قریب عامل صاحب کو دکھائے تو کہنے لگے کہ بچی پر کالا جادو ہے کیونکہ ان دنوں بچی بہت زیادہ بیمار تھی' وہ کانٹے کپڑوں سے نکالتے ہی بچی بالکل ٹھیک ہو گئی۔ (ر، بی بی)

لاجواب وظائف اور بے شمار مسائل سے چھٹکارا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری بہت عرصے سے اپنے بابا کے پاس دیکھتی تھی۔ کچھ ماہ پہلے پڑھا تو پڑھنا شروع کر دیا۔ ''جنات کا پیدائشی دوست'' بہت زبردست ہے' بہت شوق سے پڑھتی ہوں اور عمل کرنے کی بھی کوشش کرتی ہوں۔ آپ علم و دانش کا کام کر رہے ہیں اور بہت لوگوں کو مستفیض کر رہے ہیں۔ ہمارے گھر میں بہت سے مسائل تھے جو ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں آنے والے وظائف سے حل ہوئے اور الحمدللہ! مجھے امید ہے کہ باقی مسائل بھی حل ہو جائیں گے۔ (ج۔ج)

یاقہار کے خاص الخاص عمل کا طریقہ

کچا برتن' پرات یا کوئی لوہے کا تھال نما برتن لے کر پانی سے بھر لیں۔ چارپائی پر بیٹھ کر اس میں اپنے پاؤں ڈبو لیں۔ اگر گرمی ہے تو پانی ٹھنڈا ہو اور اگر سردی ہو تو گرم پانی میں پاؤں ڈبو لیں۔ پاؤں ڈبونا بہت ضروری ہے اور باوضو بیٹھ کر آپ گیارہ سو بار یَاقَهَّارُ پڑھیں اور تصور کریں جس جادو سے' جس گناہ سے' جس عیب سے' جس بدکاری سے' یا شراب اور جوئے اور نشے سے نجات آپ چاہتے ہیں یا کسی کو دلانا چاہتے ہیں۔ اپنے لیے بھی پڑھ سکتے ہیں کسی کا تصور کر کے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ وہ پڑھنا شروع کر دیں۔ روزانہ ایک وقت مقرر ہو' قبلہ رخ بیٹھ کر' پانی روز بدلنا ہے' اس پانی کو گرا دیں۔ اس وظیفہ کو روز پڑھنا ہے' گیارہ دن' اکیس دن' اکتھر دن' اکانوے دن۔ آپ پڑھیں۔ صبح و شام پڑھنا چاہیں تو فائدہ زیادہ ہو گا ورنہ ایک وقت بھی پڑھ سکتے ہیں۔

موتی مسجد میں نوافل کا طریقہ عمل

جو شخص شاہی قلعہ کے اندر شاہی دور کی بنی ہوئی مسجد میں جا کر دو رکعت صلوٰۃ الحاجت پڑھے اور سورہ فاتحہ میں اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ پر جب پہنچے تو اس کی تکرار کرنا شروع کر دے اور بار بار اس آیت کو پڑھتا رہے چاہے آدھا گھنٹہ یا ایک گھنٹہ یا جتنی دیر بھی کھڑا رہ سکے، اسکے بعد سورہ فاتحہ مکمل کر کے دوسری رکعت میں اسی طرح تکرار کرے جیسے پہلی رکعت میں کی تھی پھر یہ رکعت بھی پوری کرے اور پھر اپنے گناہوں، نافرمانیوں پر نادم ہوتے ہوئے تقریباً بیس منٹ دعا کرے۔

یاقہار کے نقش کا عمل درج ذیل ہے

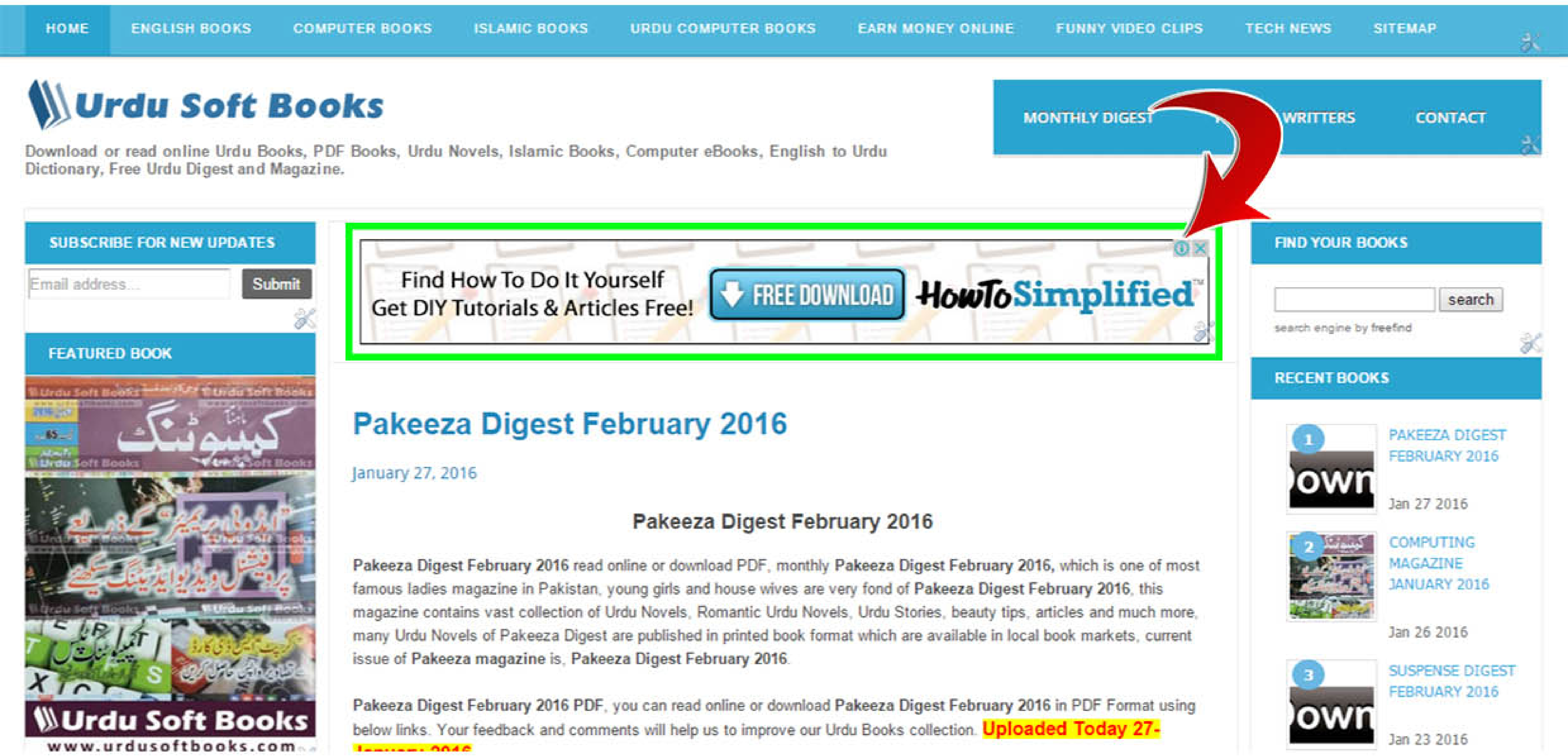
جو شخص یَاقَهَّارُ کو جدا جدا حرف میں لکھے یعنی ''ی'' علیحدہ، ''ا'' علیحدہ، ''ق'' علیحدہ، ''ہ'' علیحدہ، پھر ''ا'' علیحدہ، اور ''ر'' علیحدہ اور پھر اسی طرح دوسری دفعہ یعنی کل اکتالیس دفعہ جدا جدا حروف میں لکھے اور کالی سیاہی گھلنے والی ہو جو پانی میں گھل جائے اس کو تعویذ بنا کر گلے میں بھی ڈال سکتے ہیں' پی بھی سکتے ہیں اور اپنے تکیے کے اندر بھی رکھ سکتے ہیں۔

درود خضریٰ کا کمال' میرے امتحانات اور فرسٹ پوزیشن

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کی محنتوں اور اللہ تعالیٰ کی رحمتوں سے عبقری اور آپ کی کوششیں برآور ہوں۔ آمین۔ اس رسالہ کی مدد سے میں بہت فیض پا رہی ہوں۔ آپ کا شائع کردہ یہ رسالہ عبقری ہر ماہ باقاعدگی سے ہمارے گھر آتا ہے۔ پچھلے سال کی بات ہے کہ جب میرے بی ایس سی کے امتحان ہوئے جو کہ میں نے سخت کشمکش کے عالم میں دیئے۔ کچھ گھریلو حالات کی ناسازگاری اور کچھ خرابی صحت کی وجہ سے یہ امتحان کچھ اچھے نہ ہو سکے۔ مجھے ہر وقت ایک ہی پریشانی گھیرے رکھتی تھی کہ آیا میں پاس ہو جاؤں گی کہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات بڑی رحیم ہے اسی کے کرم سے عبقری کا ایک شمارہ میرے ہاتھ آیا جس میں ''درود خضری'' کے فوائد درج تھے بس میں نے رزلٹ آنے سے پہلے اس کا بے شمار دفعہ ورد شروع کر دیا اور جب نتیجہ آیا تو حیران رہ گئی کیونکہ نہ صرف میرے بہت اچھے نمبرز آئے بلکہ فرسٹ پوزیشن بھی آئی۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں نے نیت کی تھی کہ اگر امتحان میں اچھے نمبر آئے تو عبقری میں ''درود شریف'' کی بدولت ہونے والی اللہ کی اس رحمت کے واقعہ کو عبقری میں ضرور شائع کرواؤں گی تاکہ قارئین بھی زیادہ سے زیادہ درود پاک کی رحمتیں برکتیں سمیٹ سکیں۔ ایک اور واقعہ میری چھوٹی بہن کا ہے جس نے آٹھویں کے امتحان کے بعد درود شریف کا ورد جاری رکھا اور غیر معمولی طور پر بورڈ کے امتحان میں اپنے سکول میں ٹاپ پوزیشن حاصل کی۔ بے شک اللہ تعالیٰ کے حبیب حضور نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر درود پاک پڑھنے سے بڑے بڑے مسائل حل ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور اس رسالہ کو ہم سب کے لیے دوسروں کی مشکلات حل کرنے کا ذریعہ بنائے رکھے۔ آمین! درود خضری درج ذیل ہے۔

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔ (ن، ساہیوال)

معزز قارئین آپ سے التماس ہے www.urdusoftbooks.com پر آپ حضرات کے لیے مسلسل اچھی اچھی کُتب فراہم کرنے کے لیے کوشاں رہتے ہیں جس کے لیے وقت اور رقم دونوں صرف ہوتے ہیں جس کی غرض سے ہماری اِس ویب سائٹ کُچھ سپانسر اشتہارات لگائے گئے ہیں جب ویب سائٹ وزٹرز اُن اشتہارات میں سے کسی اشتہار پر کلک کرتے ہیں تو ویب سائٹ کو تھوڑی سی آمدن حاصل ہوتی ہے، یہ آمدن ویب سائٹ کے اخراجات کو برداشت کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے ۔اس لیے آپ حضرات سے گزارش ہے کے اپنے Google Chrome یا Mozilla Firefox کی Adblocker Extension کو Pause کردیں یا صرف ہماری ویب سائٹ کے لیے Pause کردیں۔ نیچے نظر آنے والی تصویر میں دکھایا گیا ہے کے Adblocker کے Pause ہونے یا انسٹال نہ ہونے کی صورت میں اشتہارات **Green Box** والی جگہ پر ظاہر ہوں گے۔



نیچے نظر آنے والے بٹن پر کلک کرکے ہماری حوصلہ افزائی کے لیے آپ ہماری ویب سائٹ پر جا سکتے ہیں



کھانا پوری طرح ہضم ہو: دھنیا پانچ تولہ مرچ سیاہ دو تولہ نمک ... تولہ کو باریک پیس کر چورن بنا کر صرف تین ماشہ چورن کھانا کھانے کے بعد کھانے سے کھانا پوری طرح ہضم ہو جاتا ہے۔

حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ

عرفہ اور امت کی بخشش: ایک بار عرفہ کے دن حضرت جبرائیل علیہ السلام نے خدمت نبوی ﷺ میں حاضر ہوکر پیام الٰہی پہنچایا کہ اللہ نے تمام حاجیوں کو بخش دیا' آپ ﷺ نے آبدیدہ ہوکر فرمایا اور جو حج کو نہیں آئے ان کا کیا حال ہوگا؟ پھر فرمان الٰہی آیا کہ آپ ﷺ آبدیدہ نہ ہوں میں نے آپ ﷺ کی امت کو بخش دیا۔ یہاں تک کہ جس کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان تھا، اس کو بھی میں نے آج کے دن بخش دیا۔ ایک اور حدیث مبارک میں ہے کہ حق تعالیٰ شانہٗ فرماتے ہیں یہ میرے بندے بکھرے ہوئے بالوں والے میرے پاس آئے ہیں' میری رحمت کے امیدوار ہیں (اس کے بعد بندوں سے خطاب فرماتے ہیں) اگر تمہارے گناہ ریت کے ذروں کے برابر ہوں اور آسمان کی بارش کے قطروں کے برابر ہوں اور تمام دنیا کے درختوں کے برابر ہوں تب بھی بخش دیئے جاؤ گے' بخشے بخشائے اپنے گھر چلے جاؤ۔ (کنزالعمال)

12 ہزار سال کی عبادت کا ثواب: حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور سرور کائنات ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس نے یوم ترویہ کو روزہ رکھا تو گویا اس نے بارہ ہزار برس اللہ کی عبادت کی۔ ایک شخص نے آپ ﷺ سے عرض کیا میں دوزخ سے بہت ڈرتا ہوں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا یوم ترویہ کو روزہ رکھا کر یہ روزہ جنت کی طرف کھینچ کر لے جانے والا ہے۔ **دعا قبول ہوتی ہے:** حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی کریم ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ "ملتزم ایسی جگہ ہے جہاں دعا قبول ہوتی ہے کسی بندہ نے وہاں ایسی دعا نہیں کی جو قبول نہ ہوئی ہو" فائدہ: ملتزم حجر اسود سے لے کر کعبہ شریف کے دروازہ تک کا حصہ کہلاتا ہے۔ **فریاد پوری ہوگی:** حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص دنیا اور آخرت کا کوئی مطلب و مراد رکھتا ہو وہ خانہ کعبہ کا ارادہ کرے۔ بندہ اللہ پاک سے دنیا کی جس کسی چیز کا سوال کرتا ہو تو اللہ پاک عطا فرمادیتے ہیں اور جو آخرت کے امور کو چاہتا ہے اللہ پاک اس کا ذخیرہ بنا کر دکھلا دیتے ہیں (القریٰ' ص40) (بحوالہ: حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ)

حج اور عمرہ پہ جانیوالے اپنے لمحات کو قیمتی سے قیمتی تر بنائیں اور دوسروں کو بھی یہ انمول تحفہ دیں۔

''حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ''

مقبول عبادات' فضائل' روحانی نسخے اور بہت کچھ اس کتاب میں پڑھیں!

سفر حج والے بار بار جانے کا وظیفہ بھی لے جائیں

قارئین! آج سے چند سال پہلے مجھے ایک وظیفہ ملا کہ سورۂ فتح کی آیت نمبر 27 روزانہ تین مرتبہ صبح وشام اول وآخر درود شریف پڑھنی ہے۔ میں نے عمرہ کی نیت سے یہ عمل کرنا شروع کردیا۔ اللہ نے غیب سے اسباب پیدا فرمائے۔ اللہ نے نہایت سہولت کے ساتھ عمرہ کروایا' اپنے حبیب ﷺ کے در کی حاضری نصیب کروائی۔ یہ تو تھی فضیلت قرآن کی سورۂ الفتح کی آیت نمبر 27 کی۔ **بار بار سفر حج پر جانے کے خواہش مند:** اب ایک عمل جو مدینہ شریف غار حرا سے ملا کہ بار بار حج وعمرہ کریں' اللہ تعالیٰ اپنے پیارے محبوب ﷺ کے صدقے سے سبب بنائیں گے وہ ملاحظہ فرمائیں۔ جو عازمین حج یعنی حج یا عمرہ کرنے والا اپنی شہادت کی انگلی سے بغیر سیاہی حرم کعبہ یا حرم مسجد نبوی ﷺ کی کسی بھی دیوار پر قرآن شریف کے بیسویں پارے کی سورۂ القصص کی آیت نمبر پچاسی (85) لکھے' لکھتے ہوئے نیت اور دعا بھی کرے کہ اللہ مجھے بار بار حج وعمرہ کی سعادت نصیب ... [illegible] فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ۔ بندہ نے ایک نہیں متعدد حاجیوں اور عمرہ کرنے والوں سے تصدیق کی۔ اکثر نے بتایا کہ سوفیصد ایسا ہی ہے۔ حق اور سچ ہے۔ ایک حاجی تو بتارہے تھے کہ مجھے چھٹا سال ہے ہر سال ایسا ہی کرتا ہوں تو حج بھی اور عمرہ بھی کرلیتا ہوں۔ **سفر حج کرنے والوں کو چند مفید مشورے:** جب ہم غیر ملکی سفر کرتے ہیں تو عموماً سفر میں ہوا اور موسم کی تبدیلی یا ایئرکنڈیشن کے استعمال سے نزلہ، زکام، گلے پڑنا، کھانسی کا ہوجانا عام سی بات ہے۔ اس کیلئے بھی اللہ عزوجل کی لاریب کتاب قرآن شریف ہی پڑھیں۔ اس مرض سے چھٹکارے کیلئے سورۂ یٰسین کی آیت نمبر 77 آدھے گلاس پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اول وآخر درود شریف بھی پڑھیں اور یہ پانی پی لیں۔ انشاء اللہ کسی میڈیسن کی ضرورت نہ رہے گی۔ جیسا کے آپ کو معلوم ہے کہ ایک وقت میں عام دنوں میں (حج کے علاوہ) تقریباً لاکھوں لوگ عمرہ یا زیارت مسجد نبوی روضہ رسول ﷺ پر حاضر ہوتے ہیں۔ عموماً زائرین اپنی فیملی کے ساتھ تشریف لاتے ہیں' زیادہ رش ہونے کی وجہ سے یا مغالطے میں آگے پیچھے ہوجانا' گم ہوجانا عام سی بات ہے۔ پردیس میں گم ہوجانا معمولی بات نہیں' بہت بڑی پریشانی ہوتی ہے جب کہ اللہ تعالیٰ سے رجوع کریں اس کیلئے گھبرائیں نہیں قرآن شریف کے تیسویں پارے کی سورۂ کوثر سات مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ مطلوب بندہ آپ کو مل جائے گا۔ ایسے ہی بعض اوقات سواری کی تلاش ہوتی ہے نہیں ملتی تب بھی سورۂ کوثر سات مرتبہ پڑھیں سواری جلد مل جائے گی۔ بعض اوقات حرم شریف سے نماز پڑھ کر باہر اپنے ہوٹل پر جانا ہوتا ہے تو لاکھوں زائرین یکدم باہر نکلتے ہیں یا چند سو میٹر دور ہوٹل تک سفر کرنے میں پیدل یا سواری کے ذریعے گھنٹوں لگ جاتے ہیں ایسے میں بھی اللہ تعالیٰ سے رجوع کریں۔ قرآن شریف کی تیسویں پارے کی سورۃ القریش کثرت سے پڑھیں' انشاء اللہ آپ کا مطلوبہ راستہ ایسا کشادہ اور کھلا ہوجائے گا جیسا کسی سکیورٹی پارٹی نے حاکم کیلئے راستہ کھلا کشادہ کرایا ہو اور آپ آسانی سے اپنی مطلوبہ رہائش پر پہنچ جائیں گے یا حرم شریف پہنچ جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ کا شکرانہ پڑھیں۔ اگر خدانخواستہ کسی زائر کو دل کا عارضہ ہے والو بند ہیں' شریان بند ہے' دل بڑھ گیا ہے' دل میں سوراخ ہے تو بھی اپنے پیدا کرنے والے رحمٰن ہی کی ثنا کریں یا مریض پیدل نہیں چل سکتا' دل میں درد ہوتا ہے' دل گھبراتا ہے' سانس چڑھ جاتا ہے' ایک قدم بھی چلنا محال ہوجاتا ہے تو سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ایک سو گیارہ بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے اور اپنے دل پر پھیرے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً اللہ شافی شفا فرمائیں گے۔ مقدس مقامات پہاڑوں میں واقع ہیں ظاہر ہے پہاڑوں پر اوپر بھی چڑھنا ہے اور نیچے بھی اترنا ہے تو ہر وقت اللہ عزوجل اور اس کے پیارے حبیب ﷺ کی اتباع کو دل وجان سے کریں۔ یعنی بلندی پر چڑھتے ہوئے اللہ اکبر پڑھیں اور نیچے اترتے ہوئے سبحان اللہ کہتے رہیں۔ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد جس نے میری ایک سنت کو زندہ کیا وہ ایک سو شہیدوں کا ثواب پائے گا۔ ہر وضو میں مسواک شریف کو لازم قرار دیں تو بہت پیاری بلکہ تمام انبیاء علیہ السلام کی سنت ہے۔ یعنی اس کو تمام انبیاء کی سنت کی ادائیگی کا ثواب ملے گا۔ ویسے تو مسواک کے لاتعداد فوائد ہیں مگر میں یہاں ایک بات بتاتا چلوں جس کے پاس مسواک ہوگی اگر اس کا ایکسیڈنٹ ہوجائے تو اس کی ہڈی نہیں ٹوٹے گی۔ ایسے ہی جس کسی کو چھینک آئے اور وہ الحمدللہ رب العالمین علی کل حال پڑھے تو اسے کبھی دانت اور کان میں درد نہیں ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو اپنے اور پیارے حبیب ﷺ کے پیارے پیارے گھروں کی بار بار حاضری نصیب فرمائے۔

(ڈاکٹر الطاف حسین خان یوسفزئی' ملتان)

مرض سے کلی شفاء: اگر کسی مریض کو مرض کی شدت تنگ کررہی ہو تو اسم یَاسَلَامُ کو بسم اللہ شریف کے تین ہزار مرتبہ پڑھ کر دو ادم کرکے دیں اور تین دن تک اسی طرح پڑھائی کرکے دم شدہ دوا دیں۔

خاص شمارہ قسط نمبر 83

جنات کا پیدائشی دوست

پندرہ شعبان سے پہلے جنات کی آمد شروع: اسی رمضان سے قبل ہی یعنی پندرہ شعبان سے جنات کا بہت زیادہ سلسلہ شروع ہوگیا۔ ہوا یہ کہ جنات کی ترتیب ہے کہ وہ اپنی شادیاں یا اپنی تقریبات رمضان سے پہلے ختم کردیتے ہیں۔ نیک صالح جنات رمضان المبارک میں اکثر غاروں میں چلے جاتے ہیں یا تنہائیاں تلاش کرتے ہیں۔ کچھ اس طرح اسی رمضان سے پہلے بھی ہوا پندرہ شعبان کو میرے پاس میرے پرانے احباب حاجی صاحب، باورچی بابا، عبدالسلام جن اور ان کے ساتھ صحابی بابا بھی تھے اور اس مرتبہ ان کے ساتھ فوقانی جن بھی تھے۔ حضرات تشریف لائے، ان کیلئے میں نے کچھ کھانے پینے کا انتظام کیا، بہت خوش ہوئے باتوں ہی باتوں میں ان کی آمد کا پتہ چلا کہ وہ کس لیے یہاں آئے تھے تو اس سے پہلے کہ وہ بات کرتے فوقانی جن ثانی نے جس کو فوقانی ثانی کہتے ہیں نے اپنے آنے کا مقصد بیان کیا۔ **فوقانی ثانی نے سنائی انوکھی آپ بیتی:** کہنے لگے کہ سب سے پہلے میں جب آپ سے ہوکر گیا' تو راستے میں میں نے ایک واقعہ دیکھا ایک بہت بڑا طاقت ور جن یعنی ''دیو'' تھا جس نے ایک بہت بڑے محل ایک جوکہ رئیس کا تھا اس پر قبضہ کیا ہوا تھا۔ اس کے قبضے کا انداز یہ تھا کہ گھر میں گھر کے مکین رہ رہے تھے لیکن اس نے انہیں چین وسکون سے نہیں رہنے دیا۔ کبھی گھر کے کسی گوشے میں آگ لگا دیتا' کبھی ان کے بچوں کو بیمار کردیتا اور کبھی ان کے اندر جھگڑے کی کیفیت پیدا کردیتا' وہ بیچارے ہر وقت کسی نہ کسی مصیبت اور کسی نہ کسی پریشانی اور کسی نہ کسی مشکل میں مبتلا رہتے تھے اور یہ مشکلات ایسی تھیں جو نہ ختم ہونے والی تھیں' بہت علاج معالجے بہت ادویات' تدبیریں کرچکے تھے چونکہ مال دولت بہت زیادہ تھی' انہوں نے اس علاج اور چھٹکارے کیلئے بہت تدبیریں کیں لیکن کوئی تدبیر کارگر نہیں ہوتی تھی اگر وقتی طور پر کوئی فائدہ بھی ہوتا تھا تو وہ دیو پھر سے کوئی ایسی حرکت کرتا پھر سے مسائل پیدا ہوجاتے'

فوقانی ثانی کہنے لگا: مجھے اس گھر پر ترس آیا کیونکہ وہ مالدار تو تھے لیکن ساتھ نیک بھی تھے۔ بہت کم ایسے ہوتے ہیں جن کے پاس مال بھی ہو اور ساتھ عبادت، تلاوت، تسبیح، ذکر، صدقات خیرات بھی ہوں۔ میں اس گھر کے ایک کونے میں اتر گیا۔ **آخر مجھے دیو سے کیسے نمٹنا ہے:** میں نے اپنے اردگرد حصار کرلیا کیونکہ جہاں وہ دیو جن تھا وہاں بہت بڑا عامل بھی تھا اور اس کے عملیات کی ہر چیز میں کوئی نہ کوئی ایسی ترتیب اور تدبیر ہوتی کہ وہ جن وانسان کو حرکت نہیں کرنے دیتا تھا' اس کی ہر چیز میں شیطانیت تھی' اس کے ہر مسئلے میں کوئی نہ کوئی مصیبت تھی۔ میں کچھ دن تو ایک کونے میں رہا اور کچھ دن ... میں نے سوچا مجھے اس کیلئے کیا کرنا چاہیے؟ **وہ میرا حصار نہیں توڑ سکے گا:** سوچتے سوچتے آخر کار میں ایک نتیجے پر پہنچا اور وہ نتیجہ یہ تھا کہ میں خود جاکر اس سے بات کروں چونکہ میرے پاس طاقتور حصار تھا اور اس طاقت ور حصار کو مجھے یقین تھا کہ وہ نہیں توڑ سکے گا۔ مجھے یقین تھا کہ وہ حصار مضبوط ہوگا اور اس حصار میں میں کامیاب ہوں گا' لہٰذا اسی حصار کی وجہ سے میں اس دیو کے سامنے آیا اور اس دیو کے سامنے آکر میں نے اسے چیلنج کیا میں چھوٹا' وہ بڑا، مجھے بظاہر سمجھ آئی کہ میں اس کے ساتھ کیسے جھگڑا کرسکوں گا؟ ہم فوقانی ثانی کی یہ ساری باتیں سن رہے' میرے ساتھ صحابی بابا، عبدالسلام' باورچی جن، حاجی صاحب بھی موجود تھے۔ لیکن اس دوران مجھے احساس ہوا کہ عبدالسلام نے اچانک ہی اس کی بات پر ناگواری کا احساس کیا۔ میں نے آنکھ کے اشارے سے اسے روک دیا کہ اسے بات کرنے دو۔ اس بات پر کہ اسے بات کرنے دو، اس نے اپنی بات جاری رکھی لیکن اس دوران میں نے اس سے پوچھا کہ تم نے حصار کیا کیا۔ **لفظ کہف کا حصار:** تو وہ کہنے لگا کہ دراصل میں نے جو حصار کیا تھا وہ ایک عمل کا کیا تھا میں نے اپنے اردگرد صرف اور صرف لفظ کہف پڑھا تھا جو سورۂ کہف کا لفظ ہے صرف وہی پڑھا تھا اور میں نے اس کو سانس روک کر حد سے زیادہ پڑھا تھا اور حد سے زیادہ پڑھنے پر اس کی تاثیر مجھے ملی اور میں اس تاثیر کو بہت زیادہ تلاش کرتا۔ مجھے اس لفظ کہف کی بہت زیادہ تاثیر ملی کیونکہ لفظ کہف کی تاثیر سے میں واقف تھا اس کے اندر بہت طاقت اور قوت ہے اور اس کی تاثیر حد سے زیادہ قوت والی ہے۔ **مجھ چھوٹے سے جن کو دیکھ کر دیو حیران رہ گیا:** میں نے اپنے آپ کو لفظ کہف سے حصار کیا اور لفظ کہف کے حصار کرنے کے بعد میں دیو کے سامنے گیا اور اچانک اپنے سامنے مجھ چھوٹے سے جن کو دیکھ کر بہت حیران ہوا اور اس کی حیرانی واقعی قابل دید تھی۔ اس کی حیرانی میں بہت زیادہ مجھے احساس ہوا کہ میں چھوٹا ہوں اور وہ بہت بڑا ہے اور اس کی طاقت بہت زیادہ ہے اس کی قوت بہت زیادہ ہے' پہلے تو میں نے اپنے

بالوں سے محروم ہوجائیں تیار! آزمودہ نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک آزمودہ نسخہ ہے جس کے استعمال سے انشاء اللہ چند دن میں ہی بال اگنا شروع ہوجاتے ہیں۔ نسخہ درج ہے۔ ھوالشافی: انڈے ایک درجن' پیاز ایک عدد' سرسوں کا تیل آدھ پاؤ۔ جالی باریک دو فٹ۔ ترکیب: انڈوں کو ابال کر زردیاں علیحدہ کرلیں اور اینٹوں کا چولہا بنا کر اوپر جالی اس طرح سے رکھیں کہ جالی گرنے نہ پائے۔ پھر چھ زردیاں جالی کے اوپر رکھ دیں اور سگریٹ کی ڈبی کے اندر گولڈن رنگ کا جو کاغذ ہوتا ہے اس کاغذ سے اچھی طرح ڈھانپ دیں اور اوپر ہلکے دہکے ہوئے کوئلے رکھ دیں۔ جالی کے نیچے برتن رکھ دیں اور کچھ دیر بعد تیل نکلنا شروع ہوجائے گا۔ اس طرح ہی دوسری چھ زردیوں کا تیل نکالیں۔ ایک برتن میں سرسوں کا تیل ڈال دیں اور اس میں ایک چھوٹا سا پیاز کاٹ کر ڈال دیں اور اس کو چولہے پر رکھ دیں۔ اس پیاز کو اچھی طرح فرائی کرلیں۔ تیل میں سے پیاز نکال دیں اور اس تیل کو انڈوں کے تیل میں ملادیں۔ رات کو روزانہ سر پر تیل لگائیں۔ انشاء اللہ چند دن میں ہی بال اگنا شروع ہوجائیں گے۔ (محمد قاسم، لاہور)

آپ کو محسوس کیا کہ میں نے یہ کام کر کے غلطی کی لیکن پھر مجھے قرآن کے اس لفظ کہف پر بہت زیادہ یقین تھا۔ **میرا دیو کو چیلنج:** اس یقین کی بدولت میں نے اس کو چیلنج کیا تو آخر اس مسلمان گھرانے کو کیوں تنگ کر رہا ہے؟ ان کا قصور کیا ہے؟ ان کے گھر میں بیماریاں' تکلیفیں' مشکلات' مسائل' پریشانیاں' الجھنیں پیدا کی ہیں۔ تمہیں اس میں آخر کیا مزہ ملتا' کیا محسوس ہوتا ہے۔ اس کی آنکھوں سے شعلے نکل رہے تھے' اس کے منہ سے انگارے نکل رہے تھے اسے میری بات بہت ناگوار گزری' اس نے گرج دار آواز میں کہا کہ تو کون ہوتا ہے میرے معاملات میں دخل اندازی کرنے والا' مجھے یہ گھر اچھا لگتا ہے' گھر والے اچھے لگتے ہیں' اس گھر پر میری حکومت ہوگئی ہے' اس گھر پر میرا راج ہے اور میں ہمیشہ دن رات اسی گھر میں رہوں گا اور میں نے ان گھر والوں کو ہمیشہ اپنے ساتھ رکھنا ہے اور اپنی غلامی میں رکھنا ہے۔ وہ کہتا جا رہا تھا میں سنتا جا رہا تھا اس کے بول بول میں تیر تھے جو زہر میں بجھے ہوئے تھے' اس کے اندر ایک نفرت تھی' اس کے اندر ایک بغاوت تھی اس کے اندر بغض اور کینہ کی سخت بدبو تھی۔ **انہوں نے مجھے اجاڑا میں انہیں اجاڑ دوں گا:** فوقانی ثانی ایک لمحے کیلئے ٹھہر گیا اس نے ہم سب کو ایک گہری نظر سے دیکھا اور گہری نظر سے دیکھنے کے بعد کہنے لگا کہ میرے پاس کچھ نہیں تھا' بس آپ حضرات کی صحبت تھی اور لفظ کہف کی طاقت تھی اور میں لفظ کہف مسلسل پڑھ رہا تھا اور اس کی باتوں کو خاموشی سے سن رہا تھا۔ وہ کہنے لگا سالہا سال سے میں اس گھر میں ہوں اس سے پہلے یہاں ساتھ ہی ایک بہت بڑا برگد کا درخت تھا۔ اس برگد کے درخت میں میرا قیام تھا' میری ساری فیملی وہاں رہتی تھی۔ ان لوگوں نے وہ جگہ خرید لی اور برگد کے درخت کو کاٹ دیا۔ گھر اجڑ گیا' میں اپنی فیملی کو لے کر قریب ہی ویرانہ ہے وہاں منتقل ہوگیا۔ انہوں نے اس جگہ کو اپنی حویلی میں شامل کر لیا۔ یہ خوش و خرم رہنے لگے' مجھے تکلیف پہنچی جن لوگوں نے مجھے ویران کیا اور بے آباد کیا وہ خود خوشحال اور سکھی کیسے رہ سکتے ہیں؟ بس یہ چیز تھی جس نے مجھے ان کے خلاف انتقام لینے کیلئے کہا۔ اب دن رات میرا کام یہی ہے اور میں ان کو ذلیل کروں گا' خوار کروں گا' پریشان کروں گا' میرے دل میں ان کیلئے نفرتیں ہی نفرتیں ہیں اور میرے دل میں ان کیلئے سدا کی بے زاریاں ہیں' میں کبھی بھی ان کو معاف نہیں کروں گا۔ وہ کہتا جا رہا تھا اس کی آنکھوں کے شعلے اور بھڑکے اس کے منہ کے انگارے اور بڑے ہوئے اس کی نفرت کے تیر جو کہ زہر میں بجھے ہوئے تھے اور زیادہ نکلنا شروع ہوئے۔ میں محفوظ

ہوں ورنہ وہ تو **مجھے جلا چکا ہوتا: مجھے** ایک بات کا احساس ہوا کہ میں محفوظ ہوں' وہ اب تک مجھے جلا چکا ہوتا' مجھے صفحہ ہستی سے مٹا چکا ہوتا لیکن وہ ایسا نہ کر پایا' اس دوران میں نے محسوس کیا کہ یہ باتوں ہی باتوں کچھ عمل بھی کر رہا تھا اور انگلی کو بار بار حرکت دے رہا تھا میں اس کے چہرے کو پڑھ رہا تھا جہاں اس کی غیض و غضب کی آوازیں بڑھ رہی تھیں وہاں اس کے چہرے کے تغیرات بتا رہے تھے کہ اسے اس عمل میں ناکامی ہو رہی ہے' میرے اندر خوشی کی لہر بڑھ رہی تھی۔ میں ایک اعتماد اور اطمینان کی کیفیتوں میں آگے نکل گیا تھا اور مجھے احساس ہوا کہ میں بہت مطمئن ہوں' محفوظ ہوں اور اس چیز کا حصار میں نے کر کے اپنے آپ کو محفوظ کر لیا ہے۔ **تمہارے اردگرد اصحاب کہف کھڑے ہیں:** میں اسی حفاظت کی کیفیت میں اس کی باتیں سن رہا تھا جب وہ اپنی باتیں کرتے کرتے شاید خود ہی اکتا گیا تھا' مجھ سے بولا اب بولو تم کیوں آئے؟ میں نے کہا مجھ سے سوال نہ کرو؟ یہ سوال تم اپنی ذات سے کرو' تم یہاں کیوں ہو؟ میری اس بات پر اس کا غصہ اس کی آگ اور زیادہ بھڑک اٹھی' کہنے لگا تم کون ہوتے ہو؟ مجھ سے پوچھنے والے؟ پھر خود ہی کہنے لگا تمہارے اردگرد میں محسوس کر رہا ہوں اصحاب کہف کھڑے پہرہ دے رہے ہیں اور ان کا کتا ہے جس کا منہ اتنا بڑا ہے کہ وہ پہاڑ کو بھی نگل جائے اور وہ منہ کھولے کھڑا میری طرف دیکھ رہا ہے اگر میں نے تیرا کوئی برا چاہا تو وہ مجھے نگل جائے گا۔ میں تجھے کچھ کہہ نہیں سکتا میں بے بس ہوں۔ **میں تجھے نہیں چھوڑوں گا:** آخر وہ خود ہی بول پڑا لیکن مجھے تجھ پر غصہ ہے میں موقع کی تلاش میں رہوں گا تجھے نہیں چھوڑوں گا۔ میں مسکرایا' میری مسکراہٹ سے اس کا غصہ اور بڑھنے لگا لیکن اب وہ بولا نہیں۔ **اب میرے بولنے کا وقت تھا:** اب میرے بولنے کا وقت تھا۔ تو میں نے اس سے کہا کہ سب سے پہلا سوال تو یہ ہے تو نے انسانیت کو بہت زیادہ پریشان کرنے کا ایک مشن اپنے سر لیا ہوا ہے' آخر تو اس مشن کو کب چھوڑے گا۔ دوسرا تو یہ نہ سمجھ کہ اب میں یہاں سے چلا جاؤں گا جو لفظ میں پڑھ رہا ہوں مجھے اس لفظ کی طاقت اور قوت کا احساس ہو گیا ہے اور اب میں لفظ کو مسلسل پڑھتا رہوں گا اور بہت زیادہ پڑھتا رہوں گا۔ **آج میں تجھے تیرا انجام دکھا کر جاؤں گا:** میرے ساتھ اس لفظ کی طاقت ہے' میرے ساتھ اس لفظ کی قوت ہے' میرے ساتھ اس لفظ کی تاثیر ہے' میں اس لفظ کی طاقت اور قوت کو حد سے زیادہ پہچان گیا ہوں۔ آج میں تجھے تیرا انجام دکھا کر جاؤں گا اور مجھے تیرا انجام سو فیصد دکھتا ہے۔ نامعلوم میرے دل میں کیا سوجھی میں نے ایک مٹھیاں بھینچ لیں اور دونوں مٹھیاں بہت

طاقت سے بھینچ لیں اور اتنی قوت سے خود میری ہڈیوں کے کڑاکے اور آوازیں نکلنا شروع ہوگئیں میں اپنی ہڈیوں کی آوازیں اور کڑاکے خود ہی سن رہا تھا۔ میں نے طاقت کے ساتھ لفظ کہف کو اپنی زبان اور دل سے پڑھنا شروع کیا اور مٹھیاں بھینچ کر میں نے تصور کیا جتنا زیادہ مٹھیاں بھینچے چلی جا رہی ہیں اتنا زیادہ اس کا عمل ختم ہوتا جا رہا تھا' اس کی شیطانی قوتیں میری مٹھی کے اندر بند ہوتی جا رہی تھیں جتنی میری انگلیوں کی گرفت بڑھتی چلی جا رہی تھیں اتنے اس کے جسم میں میری گرفت بڑھتی چلی جا رہی۔ میں حیران ہوگیا میں نے چند لمحے ہی یہ عمل کیا تھا اس کا غصہ ختم ہوگیا وہ ایک دم ٹھنڈا پڑ گیا اور اس کی کیفیتوں میں عجیب انقلاب آگیا۔ **یہ نہ کر میں مر جاؤں گا:** یکدم وہ مایوس اور ڈھیلا پڑ گیا تھا اور مجھ سے کہنے لگا اپنے اس عمل کو کم کر دے' میں کچھ نہیں کہتا تجھے بلکہ چھوڑتا ہوں' پہلے اس کے لہجے میں حکم تھا جب میں نے اپنا عمل جاری رکھا تھوڑی ہی دیر میں اس کے لہجے میں لجاہت اور منت آگئی اور کہنے لگا دیکھ تو جو کہے گا میں کروں گا پر یہ نہ کر' میرا سارا عمل ٹوٹ گیا اور میرا جسم ختم ہو رہا ہے' میری جان نکل رہی ہے' میں مر جاؤں گا۔ میرے بیوی بچے ہیں میرا انتظار کر رہے ہیں' اس کی آنکھوں سے شعلے ختم' منہ سے انگارے ختم' اس کے زہر بجھے تیر ختم' اب وہ تھا اور اس کی منت تھی۔ یہ بات کہتے ہوئے فوقانی ثانی نے ہمارے چہرے کی طرف دیکھا میں نے محسوس کیا عبدالسلام بھی اس سے پہلے بہت زیادہ ناگواری کا اظہار کر رہا تھا اور میرے اشارے پر اس کے چہرے پر طمانیت اور اطمینان آچکا تھا وہ خاموش ہوگیا اور وہ بہت مطمئن تھا اور اس کی بات کو بہت دلچسپی سے سن رہا تھا اور میں اس کی طبیعت میں ایک نہایت اعتماد اور اطمینان محسوس کر رہا تھا۔ **آخر دیو کی منت ختم اور چیخ و پکار شروع ہوگئی:** فوقانی ثانی نے اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے مزید کہا کہ میں اس (دیو) کی بات سن رہا تھا اس کی منتوں پر میں نے کوئی توجہ نہ دی مجھے پتہ تھا کہ اگر میں نے اس کو اپنے اس کہف کے عمل سے آزاد کر دیا تو یہ کوئی نہ کوئی شرارت کرے گا' آخر کار اس کی منت ختم ہوئی اور اس کی چیخ و پکار شروع ہوئی اس کا شور اس کا واویلا اس کی ہائے ہائے بہت زیادہ بڑھنے لگے اس نے کہا مجھ سے جو قسم لینا ہے لے لے، مجھ سے جو عہد لینا ہے لے لے، یہ میرے سامنے اصحاب کہف کو ہٹا دے اور ان کے کتے کے منہ کو بند کرا دے اور جو عمل تو کر رہا ہے یہ عمل چھوڑ دے۔ تیرے عمل سے میرا جسم پگھلا جا رہا ہے اور میں ختم ہو رہا ہوں۔ میں دوڑ نہیں سکتا میرے چاروں طرف اصحاب کہف کا پہرہ ہے اور اگر میں دوڑنے کی کوشش کرتا ہوں تو

نسیان کا علاج: نسیان کے امراض میں اسپغول ایک بڑا چمچہ ہمراہ شربت صندل صبح نہار منہ پینا بے حد مفید ہے اور رات کو سوتے وقت پانچ دانے گری بادام مع مغز ایک تولہ اور کوزہ مصری حسب ضرورت ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

سامنے ان کے کتے کا کھلا منہ اس کی ہیبت، واقعی مجھے نگل لے گی۔ مجھے اس پر ترس آنا شروع ہوا۔ **اصحاب کہف کے مخلص کے اشارے پر میں نے اسے چھوڑ دیا:** اسی دوران میں نے اصحاب کہف کے ایک مخلص کو دیکھا جس کا نام تھا ازرافطیونس نے مجھے دیکھا اور اشارہ کیا' چھوڑ دو، یہ سچا عہد کر رہا ہے' اس کے دل میں دھوکہ کھوٹ نہیں یہ آئندہ کسی کو تنگ نہیں کرے گا ان کے اشارے پر میں نے اپنی مٹھیوں کو کشش کو اور بھینچنے کو ڈھیلا کرنا شروع کیا اور میرا عمل کم ہو رہا تھا اور اس کے جسم میں تھرتھراہٹ پسینہ اور اس کی جان میں جان آرہی تھی' میں نے عمل ختم کیا وہ نیچے گر گیا بہت دیر تک پڑا سانسیں لیتا رہا' اس کی آنکھیں پھٹی ہوئی تھیں اسے کچھ محسوس نہیں ہو رہا تھا آخر کار وہ اٹھا اور میرے قدموں میں پڑ گیا۔ کہنے لگا میں تجھ سے بہت بڑا تھا میرے سامنے بڑے بڑے جنات انسان آئے بڑے بڑے عامل جنات آئے اور بڑے بڑے انسان عامل آئے میں نے سب کو راکھ بنا دیا۔ جب بہت سوں کو بھگا دیا اور خود بہت سوں کو میں نے برباد کر دیا لیکن تو پہلا جن ہے جس نے مجھے کمزور کر دیا' برباد کر دیا' مایوس کر دیا' بے ہتھیار کر دیا' میرے سارے کے سارے ہتھیار تو نے چھین لیے تھے۔ مجھے کسی قابل نہ چھوڑا میری زندگی کا ایک ایک پل تو نے ویران کر دیا۔ مجھ سے کہنے لگا کہ یہ عمل تو مجھے دے سکتا ہے میں نے کہا اگر یہی عمل میں نے تجھے دے دیا تو پھر میرے پاس باقی رہا کیا۔ لہٰذا اب جا تو یہاں سے اور اپنے گھر چلا جا۔ ان نیک لوگوں کی حویلی کو ویران نہ کر، ان کی زندگی میں مال، دولت، خوشیاں ہیں اس لیے کہ وہ نیک اعمال کرتے ہیں اور تو نے ان کی زندگی کو اجیرن کر دیا تھا تھوڑی ہی دیر ہوئی وہ اس حویلی سے چلا گیا۔ میں اس واقعہ سے اتنا خوش ہوں اور یہ واقعہ آپ کو اس لیے سنا رہا ہوں کہ میں نے لفظ کہف کی طاقت کو آزمایا۔ **دعوت عقیقہ میں شرکت:** یہ واقعہ ختم ہوا تو ہم اٹھ کھڑے ہوئے کیونکہ ہمیں ایک تقریب میں جانا تھا' ایک پہاڑی جن جو کہ بہت بڑا سردار تھا اس کی اولاد نہیں ہو رہی تھی۔ بہت سال اس نے اللہ سے دعائیں کیں' پھر اس دوران نامعلوم اسے کس نے کہا' اس نے بہت مندروں اور منحوس چشموں پر جانا شروع کر دیا لیکن پھر کسی اللہ والے کی اس کو نصیحت ملی اور اس نے مندروں اور چشموں پر جانا چھوڑ دیا۔ پھر آخر کار اسے کسی نے اللہ کا نام دیا کہ تو کثرت سے یَاتَوَّابُ یَابَارِئُ پڑھ۔ اس نے یہ پڑھنا شروع کر دیا اور اس کے پڑھنے سے اس نے یہ لفظ کوئی تیس سال پڑھے اور بہت یقین سے پڑھے

سینکڑوں ہزاروں لاکھوں بلکہ اس سے کہیں زیادہ پڑھے۔ ہر سانس' ہر لمحہ' ہر وقت' ہر حالت' ہر قدم اس نے اور اس کی بیوی نے بھی پڑھا اللہ نے اسے چاند سا بیٹا دیا۔ اب وہ اس کا عقیقہ کرنا چاہ رہا تھا اور بہت ہی زیادہ اس نے مخلوق کو بلایا تھا اس نے مجھے بھی بلایا تھا بلکہ اس کا پیغام آیا تھا کہ علامہ صاحب آپ میرے بیٹے کے عقیقے میں ضرور تشریف لائیں اور اپنے مخلص احباب کے ساتھ آئیں لہٰذا آج ہم جمع ہوئے تھے ہم نے وہاں جانا تھا اور فوقانی ثانی نے درمیان میں اپنا واقعہ سنا دیا۔ **شیر کے منہ والی گدھ نما سواری:** ہم اٹھے میرے گھر کی چھت پر ہماری سواری انتظار کر رہی تھی اور وہ ایک بہت بڑی سواری تھی جس کے اندر پر ہی پر تھے وہ گدھ یا چیل نما ایک سواری تھی لیکن اس کا منہ ایسے تھا جیسے شیر کا منہ ہوتا ہے۔ اس کے پاؤں ایسے تھے جیسے شیر کے پاؤں ہوں اور اس کے اندر پروں سے بنی ہوئی گدیاں یا سیٹیں تھیں' اس سواری میں بیک وقت پچپن آدمی سوار ہو سکتے تھے' بہت ہی کشادہ سواری تھی' وہ پھیلی ہوئی تھی۔ اس کے اندر سے مسلسل ایک حیرت ناک اور ہیبت ناک آواز نکل رہی تھی۔ اس سواری نے میری چھت پر قیام کیا ہوا تھا وہ ہمیں لینے آئی تھی اور یہ سواری اسی پہاڑی سردار جن نے ہمارے لیے اسپیشل بھیجی تھی ہم نے اس پر سوار ہو کر آنا تھا۔ اس سواری کے چاروں طرف جنات گارڈ تھے جو ہماری حفاظت کیلئے تھے۔ میں سوار ہوا اور میرے تمام مخلصین سوار ہوئے' سب سے آگے صحابی جن بیٹھے ان کے ساتھ میں بیٹھا اور اس کے بعد تمام مخلصین بیٹھے۔ ہماری سواری اڑی اس دفعہ اس کے اڑنے کا انداز کچھ اور تھا اس کے اندر سے حیرت انگیز آوازیں نکلیں' خوفناک چیخیں آہ و پکار یا دردناک آوازیں میں انہیں کون سے لفظ کہوں اور کس سے تشبیہ دوں وہ آوازیں نکلیں اس کے بعد ایک آندھی سی چلی اور ایسی آندھی کہ شاید وہ چھتوں کو اڑا کر رکھ دے۔ **29 ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار:** اس کے بعد وہ آواز وہ سواری اٹھی اور بہت اوپر اڑتی چلی گئی حتیٰ کہ ہم بادلوں سے بھی اوپر نکل گئے وہ بہت تیزی سے سواری سفر کر رہی تھی میں نے نیچے جھانکا تو مجھے نیچے شہر کی روشنیاں' چاند تاروں کی طرح اور ستاروں کی طرح ٹمٹماتی نظر آئیں اور ایسے محسوس ہوا کہ میں بہت ہی زیادہ اوپر ہوں وہ سواری بہت تیزی سے سفر کر رہی تھی۔ ان کے جو چیف گارڈ تھے انہوں نے ہمیں مشروب پیش کیا تو میں نے ان سے پوچھا کہ یہ سواری کتنی تیز چل رہی ہوگی تو مجھے کہنے لگے: زمین کی رفتار کے مطابق یہ 29 ہزار میل فی گھنٹہ ہے یعنی ایک گھنٹہ میں یہ سواری 29 ہزار میل سفر کرتی ہے۔ میں حیران ہو گیا میں حیران ہوا کہ یہ ہمیں کہاں لے کے جا رہے ہیں

دنیا کا سفر تو اتنا لمبا نہیں اگر 29 ہزار میل فی گھنٹہ ہے تو شاید ہم کتنی ہی دیر میں دنیا کے ایک کونے سے دوسرے کونے میں پہنچ جائیں لیکن وہ سواری مسلسل چل رہی تھی اور بہت تیزی سے سفر کر رہی تھی۔ **اور ہم کسی اور جہان میں پہنچ گئے:** آخر کار مجھے احساس ہوا کہ شاید یہ کوئی اور جہان ہے اور یہ کوئی اور جہان کی مخلوق ہے جنہوں نے جنات کا روپ دھارا ہوا ہے کچھ ہی دیر میں میرے سامنے نقشے بدلنا شروع ہوئے انسانوں کی دنیا ختم ہو گئی تھی پھر ایک اور دنیا شروع ہو گئی اس کے پہاڑ اور تھے اس کی زمین اور تھی' اس کے آسمان اور تھے اس کے درخت اور تھے' اس کی چیزیں اور تھیں وہ کیا تھیں؟ مجھے ان کے نام نہیں آتے۔ لیکن وہ زمین اور کائنات اور وہ سلطنت اور وہ زندگی ہی اور تھی۔ صحابی بابا کے علاوہ باقی سب اس کو حیرت سے دیکھ رہے تھے لیکن ان کی حیرت پھر بھی کم تھی۔ معلوم ہوتا تھا کہ صحابی بابا کو اس سارے عالم کا پتہ ہے اور ان باقی جنات کو اس کی خبر ہے لیکن میں اس عالم میں پہلی دفعہ داخل ہوا تھا' وہ سواری مزید چلتی رہی تین گھنٹے کی مسلسل مسافت کے بعد ہم ایک بہت بڑی پہاڑی کے دامن میں اترے سرسبز پہاڑی تھی' شاید ایسی سرسبز پہاڑی آج تک دنیا میں میں نے کہیں نہیں دیکھی خوشبو تھی جیسے ہر طرف عطر ہی عطر اور خوشبو ہی خوشبو رچی بسی ہے' پھول تھے' کلیاں تھیں' سبزہ تھا' بہت خوبصورت گھر بنے ہوئے تھے' وہاں کے لوگ تھے لیکن میں انہیں انسان نہیں کہہ سکتا میں انہیں جن نہیں کہتا تھا وہ ایک دنیا تھی وہ ایک انوکھا جہان تھا اس انوکھے جہان میں مجھے سکون محسوس ہوا مجھے بہت راحت محسوس ہوئی ان کے برتن تھے لیکن وہ ہماری طرح نہیں تھے ان کے کھانے تھے لیکن ہماری طرح نہیں تھے ان کے مکان تھے پر وہ کیسے تھے میں انہیں کس انداز سے بیان کروں؟ بہرحال وہ ایک الگ جہان تھا۔ **اس جہان کو دنیا نہیں جانتی:** اس جہان کی زبان اور تھی' ان کا انداز اور تھا' ان کا لباس اور تھا میں نے جاتے ہی ان سے پوچھا آپ نے یہ کیا کیا؟ آپ تو کہتے تھے کہ ہم جنات ہیں کہنے لگے: کہ ہم جس جہان سے تعلق رکھتے ہیں ان جہان والوں کا دنیا کو پتہ نہیں اور دنیا اس جہان کو نہیں جانتی اور دنیا اس جہان سے

ہائی بلڈ پریشر کا ایک آزمودہ نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری قارئین کیلئے ہائی بلڈ پریشر کا ایک خاص نسخہ پیش کر رہی ہوں۔ **ھوالشافی:** مصری' بادام' سبز ہڑیڑ، سبز الائچی' خشک دھنیا' چھوٹی چندن ہم وزن پیس کر ایک چمچ صبح ناشتہ کے بعد ... لیے کھانا ہے۔ یہ تجربہ بارہا کا آزمودہ ہے۔ (ف، کراچی)

خاوند کو چاہیے کہ: اگر کوئی عورت اپنے خاوند کے ساتھ اچھا سلوک نہ کرتی ہو تو خاوند کو چاہیے کہ نماز عشاء کے بعد یَامُؤْمِنُ چھ ہزار مرتبہ 21 دن تک پڑھے اور اللہ سے دعا کرے بیوی خاوند کی گرویدہ بن جائیگی۔

واقف نہیں لیکن یہ جہان ہے اور اس جہان میں بھی بہت بڑے جہان ہیں میں نے پوچھا کیا آپ حضرت محمد ﷺ کے پیروکار ہیں' حضور پرنور ﷺ کا نام سنتے ہی ان کی آنکھوں سے آنسو بہے اور کہنے لگے کس ہستی ﷺ کا نام لے لیا' ہم سارے حضور ﷺ کے امتی ہیں' ہم حضور ﷺ کا کلمہ پڑھتے ہیں' اس جہان کے اس فرد نے مجھے **لا اله الا الله محمد رسول الله** سنایا اور مجھے قرآن بھی دکھایا۔ ابھی باتیں ہو ہی رہی تھیں کہ ایک بہت بڑی سواری آئی اس کی شکل بھی شیر کی طرح تھی لیکن وہ ہماری سواری سے بہت ہی زیادہ بڑی تھی ایک دم کہنے لگے کہ ہمارے آقا اور سردار آگئے ہیں آپ کا استقبال کرنے کیلئے۔ **انوکھے جہان کا انوکھا مشروب:** آپ ہمارے جہان کی حدود میں چونکہ داخل ہو چکے ہیں اور وہ ہمارے جہان کی حدود میں ہی آپ کا استقبال کرنے آئے ہیں وہ سواری اتری۔ ہم اپنی سواری میں بیٹھے تھے کہ ہمیں ایک مشروب پیش کیا گیا' اس کے ذائقے میں الائچی تھی' لونگ تھا' پچی تھا نا معلوم کون سا ذائقہ تھا' وہ ایسا ذائقہ تھا جس کا ایک ایک گھونٹ دل کو فرحت' ایک ایک گھونٹ جسم کو مروت اور ایک ایک گھونٹ زندگی اور جوانی کو بڑھا رہا تھا اور جسم کے اندر ایک راحت اور فرحت کی کیفیت تھی۔ میں اس ذائقہ میں مدہوش تھا میں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ کہا کہ یہاں کے پھلوں کا رس ہے اور پاکیزہ رس ہے جس میں کوئی خمیر نہیں' شراب نہیں اور یہ پاکیزہ مشروب ہے۔ اتنی ہی دیر میں وہ سواری اتری اور اس میں سے استقبال کے ساتھ اور بہت زیادہ خدام کے ساتھ ایک ہستی آئی۔ اب میرا جی چاہتا ہے کہ قارئین! میں کچھ اس جہان کے نام کا پتہ نہیں میں اس کو کیا نام دوں لیکن میں یہاں اس کو ایک انوکھا جہان ضرور کہوں گا لہٰذا میرے پاس اس کا انوکھا جہان نام بن سکتا ہے۔ **انوکھے جہان کے سردار کا استقبال:** اس انوکھے جہان کے سردار جب میرے پاس آئے بہت تپاک سے ملے، حیرت انگیز بات وہ یہی بولی بولتے تھے میں نے پوچھا آپ کی زبان کیا ہے ہماری ایسی زبان ہے جس کا نام آپ نہیں جانتے ہمارا ایسا جہان ہے جس جہان کا نام آپ نہیں جانتے لیکن یہ جہان ہے اور اس کے اندر بے شمار جہان ہیں اور یہ صرف ایک جہان نہیں' ایسے بے شمار جہان ہیں میں حیرت سے ان کی بات سن رہا تھا۔ **اس جہان میں نہ چوری' نہ ڈکیتی' نہ فریب' نہ جھوٹ' نہ قتل:** ان کے لہجے میں مٹھاس تھی' ان کی گفتگو میں پیار تھا باتوں ہی باتوں میں پتہ چلا کہ اس جہان میں چوری نہیں' ڈاکہ نہیں فریب نہیں جھوٹ نہیں' بداخلاقی نہیں' نفسانی خواہشات نہیں'

یہاں شادیاں ہوتی ہیں یہاں اولاد ہوتی ہے لیکن یہاں جرائم نہیں ہوتے۔ یہاں قتل و غارت نہیں اور یہاں کفر کا نشان تک نہیں نام تک نہیں۔ اس کا گمان تک نہیں۔ میں نے جب اس کا تذکرہ کیا تو کہنے لگے کہ ہم آپ کے انسانوں کے جہان کے نظام کو جانتے ہیں وہاں جو کچھ ہے اس کو بھی خوب پہچانتے ہیں۔ ہمارے ہاں یہ چیز نہیں ہم ان چیزوں سے پاک ہیں اور ہمارے ہاں بہت زیادہ سکون ہے' راحت ہے خوشیاں ہیں' کامیابیاں ہیں' آپس میں محبت ہے' آپس میں پیار ہے۔ ہم اس جہان کو کائنات کا بہترین جہان سمجھتے ہیں ہم اسے جنت تو نہیں کہہ سکتے جنت کا اپنا ایک جہان ہے لیکن اسے جنت کا ایک ٹکڑا ضرور کہہ سکتے ہیں۔ ہم چل پڑے سواریاں ہم نے چھوڑ دیں ہم پیدل چل رہے تھے' میرے پاؤں کے نیچے زمین تھی لیکن وہ زمین نہیں تھی وہ کوئی اور چیز تھی میں اسے زمین ہی کہوں گا' سبزہ تھا خوشیاں تھی عطر تھا معطر تھا وہاں سکون تھا وہاں چین تھا' وہاں راحت تھی' وہاں خوشبو تھی ہم چل رہے تھے۔ سامنے ایک موتی کی طرح سفید محل جو کہ اس سردار کا محل تھا۔ ایک دم اس کا دروازہ خود بخود کھلا ہم اس کے اندر داخل ہوگئے دائیں طرف گلدستے تھے اور گلدان تھے بائیں طرف خدام کھڑے تھے اور سامنے ایک نقشہ نظر آیا۔ **انوکھے جہان کا انوکھا نظام:** میں نے محسوس کیا کہ شاید بہت بڑی سینری ہے' اس سینری کے اندر ایک اور دنیا نظر آئی جس میں لوگ ہیں پرسکون ہیں جس میں دنیا ہے کوئی تسبیح میں' کوئی ذکر میں' کوئی سجدے میں' کوئی تلاوت میں' کوئی درود و سلام میں' میں اس سینری کو دیکھنے لگا' انگلی بڑھا کر میں نے اس سینری کو انگلی لگائی انگلی اس کے پار چلی گئی میں حیران ہوا یہ سینری نہیں؟ میں نے پوچھا۔ کہا: نہیں یہ ایک اور جہان ہے اس جہان کا یہ نقشہ میں نے یہاں محل میں لگایا ہوا ہے اور اس جہان کو میں دیکھتا رہتا ہوں' یہ ہم سے بھی زیادہ انوکھا جہان ہے اور یہ جہان ہم سے بھی زیادہ دلفریب اور پرکشش جہان ہے۔ میں حیرت سے ان کی اس کیفیت کو دیکھ رہا تھا مجھ سے کہنے لگے آگے تشریف لائیں۔ آگے اس سے بھی زیادہ حیرت انگیز دنیا' حیرت انگیز نقشے ان کے بڑے بڑے کمرے تھے' ان کمروں میں بڑے بڑے برتن، فانوس، روشنیاں، بستر، مسہریاں تھیں' وہ ایک جہان تھا۔ اس کے اندر پراسراریت تھی یا وہ ایک جادو کا جہان تھا یا پھر حقیقت کا جہان تھا لیکن وہ جادو کا جہان نہیں تھا' وہ حقیقت کا جہان تھا اور اس حقیقت کے جہان کو میں اپنی کھلی آنکھوں کے ساتھ دیکھ رہا تھا اور میرا دل مان رہا تھا کہ یہ حقیقت کا جہان واقعی ایسا جہان ہے جس کو آج تک میں نے نہ کبھی سنا نہ میں نے کبھی سوچا نہ اس کا احساس ہوا نہ اس کا ادراک ہوا

نہ اس کے بارے میں آج تک کبھی کوئی خیال ہوا۔ **میں آگے بڑھتا گیا اور میری حیرت بڑھتی گئی:** میں آگے بڑھتا چلا جا رہا تھا اور میری حیرت اور زیادہ بڑھ رہی تھی اور میری تمنائیں حد سے زیادہ ان کیفیتوں کے ساتھ بڑھتی چلی جا رہی تھیں۔ میں حیرت زدہ بھی تھا اور میری کیفیت میں ایک استعجاب بھی تھا۔ میرے قدم بڑھ رہے تھے' ہر بڑھتے قدم کے ساتھ حیرت کا نیا جہان میرے سامنے کھل رہا تھا' میں اس جہان کو دیکھ رہا تھا اور میری طبیعت میں حیرت انگیز طور پر محسوس ہو رہا تھا کہ میں کیا دیکھ رہا ہوں؟ اور میں کس دنیا میں پہنچ گیا ہوں؟ میں حیران بھی تھا' پریشان بھی تھا اور یہ سارا نقشہ میں دیکھ رہا تھا اسی دوران ایسے محسوس ہوا جیسے کہ موسیقی کی آواز ہے، میں ادھر ادھر دیکھنا شروع ہوا کہ موسیقی کی آواز کہاں سے آئی مجھے محسوس ہوا کہ در و دیوار سے اور چھت سے وہ پرسوز موسیقی کی آواز نکل رہی تھی' اس کے

حاسدین سے جان چھڑوانے کا آزمودہ عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ عبقری بہت شوق سے پڑھتا ہوں' میں آپ کو اپنی زندگی کا ایک تجربہ لکھ رہا ہوں اسے رسالہ میں ضرور چھاپیے گا تا کہ لوگوں کا بھلا ہو۔ میں جس جگہ کام کرتا تھا ہوں ایک لڑکا ہم نے کام پر رکھا وہ لڑکا پہلے سے میرا اور مالک دکان کا واقف تھا حکیم صاحب اس لڑکے کو ہم نے جب کام پر رکھا تو میں چونکہ وہاں سینئر تھا اس لیے وہ لڑکا مجھ سے بغض رکھتا تھا اور مجھے ہر قیمت پر وہاں سے ہٹانا چاہتا تھا اور مجھے طرح طرح کی اذیتیں دیتا تھا کہ میں بھاگ جاؤں میں بہت پریشان تھا۔ میرے استاد محترم جو کہ تھوڑا بہت روحانی علم جانتے ہیں میں نے ان کو فون کرکے صورتحال بتائی کہ مجھے وہ لڑکا شدید تنگ کرتا ہے اور مجھے یہاں سے بھگانا چاہتا ہے۔ استاد محترم نے کہا کہ تم بعد از نماز عشاء 313 مرتبہ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھو اور پانچ دن بعد مجھے فون کرنا۔ میں نے روزانہ 313 مرتبہ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھنا شروع کر دیا۔ دوسرے یا تیسرے دن اس کے دل میں نرمی پیدا ہوگئی۔ استاد نے کہا کہ پڑھ کر اس کا تصور کرکے پھونک مار دے وہ تیری زندگی سے نکل جائے گا۔ میں پڑھ کر اس کا تصور کرکے پھونک مار دیتا۔ پانچویں دن اس لڑکے کی مالک سے کسی بار پر ان بن ہوگئی اور وہ کام چھوڑ کر بھاگ گیا۔ میں نے استاد کو فون کرکے بتایا تو وہ بہت خوش ہوئے اور مجھے مبارکباد دی۔ پھر استاد صاحب نے سختی سے تاکید کی کہ عمل نا جائز کسی کے ساتھ ہرگز نہ کرنا ورنہ تمہاری اپنی چھٹی ہو جائے گی۔ (عبدالرحید مغل، فیصل آباد)

تھوڑی دیر کے بعد مجھے احساس ہوا کہ وہ موسیقی کی آواز نہیں ہے وہ اصل میں درود پاک پڑھنے کی آواز تھی اور ایسی آواز تھی کہ کچھ لمحے بعد میری آنکھوں سے آنسو بہنے لگے اور میری ہچکی بندھ گئی' درود وسلام کا وہ انداز اور اس کا وہ اثر اور اس کی وہ تاثیر میں ابھی تک نہیں بھلا سکا۔ **رونگیں رونگیں سے درود وسلام کی خوشبو:** (ابھی قارئین میں آپ کے سامنے یہ سطور لکھ رہا ہوں' میرے انگ انگ اور میرے رونگیں رونگیں سے درود وسلام کی خوشبو پھوٹنا شروع ہورہی ہے اور مجھے احساس ہورہا ہے کہ میں اس خوشبو میں اتنا نہا گیا ہوں کہ میرے رونگیں رونگیں انگ انگ سے وہ خوشبو پھوٹ رہی ہے اور میرا وجود ہلکا ہورہا ہے اور میری طبیعت معطر ہورہی ہے۔ میں اپنے آپ کو اس انوکھے جہان میں پارہا ہوں اور اس انوکھے جہان کی خوشبو کو لے رہا ہوں۔) اس کے درودیوار سے چھت سے ایسے درود وسلام کا ترانہ پھوٹ رہا تھا جیسے اس میں کوئی سپیکر لگے ہوئے تھے جبکہ کوئی سپیکر نہیں تھے' میں نے حیرت سے دیکھا تو اس سردار نے کہا ہمارے ہر آنے والے مہمان کیلئے جو کہ دنیا سے آتا ہے اور اس جہان میں آپ دنیا کے پہلے انسان ہیں جو آئے ہیں اور آپ کیلئے یہ استقبال ہے۔ آپ بھی اپنی زندگی [illegible] دل میں درود وسلام کو اور مدینے والے تاجدار ﷺ کو ہمیشہ درود وسلام سے یاد رکھیں۔ میری آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ میرا دل موم ہوگیا تھا' میرے اندر تڑپ تھی اور مجھے ایک احساس ہورہا تھا کہ اب یہ مجھے آگے لے جائیں گے لیکن اب مجھے یہاں سے نہ ہٹائیں' میں یہاں سے ہٹنا نہیں چاہتا۔ میں بہت مطمئن ہوں اور مجھے بہت اعتماد ہے۔ میرے دل کے اندر کی ایک ایک کلی کھل رہی ہے' میرا ایک ایک رواں' میرا ایک ایک گوشہ' میرا ایک ایک دل کا دریچہ درود وسلام کی برکت سے بہت زیادہ معطر اور منور ہوگیا ہے لیکن وہی ہوا جس کا مجھے ڈر تھا وہ سردار مجھ سے کہنے لگے آیئے! ہم آگے چلتے ہیں وہ مجھے کہاں لے کر جارہے تھے؟ میرے قدم نہیں اٹھ رہے تھے لیکن ایک غیبی طاقت تھی جو میرے قدم مجھ سے اٹھوا کر مجھے آگے بڑھا رہی تھی اور ایک غیبی قوت تھی جو میرے اندر ایک احساس پیدا کررہی تھی کہ یہاں سے آگے بڑھنا ہے اور یہاں سے آگے بڑھ کر یہاں کی دنیا کے ایک ایک نظام کو مزید دیکھنا ہے' میں اسی حیرت اور کیفیت کے ساتھ آگے بڑھتا چلا جارہا تھا۔ **میرا وجود' میرا وجدان تھرتھرا رہا تھا:** آگے محسوس کیا کہ دیواروں سے سورۂ یٰسین کی آواز آرہی ہے لیکن سورۂ یٰسین میں نے پڑھی بھی' سنی بھی' پر وہ کیا سورۂ یٰسین تھی' اس سورۂ یٰسین کو میں کیسے بیان کروں میرا اندر' میرا دل' میری کیفیتیں' میرا وجود' میرا وجدان تھرتھرا رہا تھا ایسے محسوس ہورہا تھا میں جنت میں ہوں اور جو احادیث میں جنت میں سورۂ یٰسین پڑھنے کا تذکرہ ہے شاید وہی ہے۔ میرے اس خیال کو دل میں آتے ہی جو کہ سردار جو کہ ساتھ کھڑا تھا کہنے لگے: نہیں! آپ جنت میں نہیں ہیں' یہ دنیا ہے' یہ دنیا ہی اتنی معطر ہے تو جنت کیا ہوگی؟ میں آگے بڑھا ایک اور محل شروع ہوا اس محل کے نقشے اس نقشے سے کہیں اور منفرد تھے اس کی دنیا اس محل سے کہیں اور دور تھی' اس کا نظام اس سے کہیں اور زیادہ تبدیل تھا میں دیکھتا ہی چلا جارہا تھا۔ میری حیرت بڑھ رہی تھی میری سانسیں رک رہی تھیں' میری آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔ میں سنتا تو تھا کہ اللہ پاک عالمین کا رب ہے۔ لیکن میں نے تو صرف انسانوں اور جنات کے عالم دیکھے تھے جنات کے عالم میں بھی شروع شروع میں مجھے حیرت میں مبتلا کیا تھا لیکن اس کے بعد وہ حیرت ختم ہوگئی۔ اس لیے کہ میں جنات کی دنیا کا آدمی بن گیا' جنات کا میرے پاس آنا اور میرا جنات کا ہاں جانا ایک معمول کا حصہ بن گیا اور اس معمول کے حصے کو لے کر میں مسلسل چل رہا ہوں اور وہ میری زندگی کا حصہ بن [illegible] بدکار جنات بھی میرے پاس آتے توبہ کرتے' نیک جنات بھی میرے پاس آتے اعمال بتاتے' عبادت کرتے ہم نے مل کر وظیفے کیے' ہم نے قصیدہ بردہ شریف کو بہت زیادہ پڑھا' ہم نے مل کر قصیدہ شیخ جامی کا بہت زیادہ ورد کیا' اس کا گمان نہیں کرسکتا۔ ہم نے مل کر مدینے والے ﷺ کے روضہ اطہر پر حد سے زیادہ درود پاک پڑھا۔ امید ہے انشاء اللہ قبول ہوگا۔ لیکن جنات کی یہ یادیں مجھے اس وقت مسلسل بڑھ رہی تھیں لیکن میں سوچے جارہا تھا کہ یہ جہان کیا ہے آج تک اس جہان کا سنا نہ تھا اب دیکھا ہے اور دیکھا بھی خوب ہے اور دیکھا بھی عجیب ہے بس یہ سوچیں' یہ کیفیتیں یہ اندر کے انداز میرے مسلسل بڑھ رہے تھے اور بڑھ رہے تھے اور میں مسلسل ان کیفیات کے ساتھ میں مسلسل اپنے انداز کو سمیٹ رہا تھا لیکن میں سمیٹ نہیں سکتا تھا۔ **میں خود الجھ گیا ہوں:** میری یادداشت شاید میرا ساتھ نہیں دے رہی' میری سانس میرا ساتھ نہیں دے رہی' میرے ہاتھ' میرے پاؤں' میرا وجود۔۔۔ میں قارئین آپ کو اپنی کیفیات کیا بتاؤں گا' خود الجھ کر رہ گیا ہوں' کیا بتاؤں گا میں تو خود کنفیوز ہوں' وہ جہان کیا تھا میں اس جہان کے بارے میں آپ کو کیا بتاؤں؟ اس جہان کا عالم' میرا دل' میری زندگی' میری کیفیتیں میں آپ کو کیا [illegible] بتاؤں' [illegible] سوچ مجھے مسلسل متاثر کررہی تھی میں ایک ایسے جہان میں ہوں جس میں [illegible] بندہ نہیں پہنچ سکتا۔ میں خود آج پہلی مرتبہ پہنچ رہا ہوں۔ میں انہی سوچوں میں تھا ہی کہ میرے اندر اچانک ایک احساس بڑھا اور وہ احساس یہ تھا کہ اس دنیا کو میں اور زیادہ دیکھوں اس دنیا کو اور زیادہ پوچھوں اور اس دنیا کے بارے میں ان سے سوال کروں۔ میں یہ سوچ ہی رہا تھا کہ ان کے قریب سردار کا بیٹا شہزادہ میرے قریب آیا اور ادب سے بات کی اور ادب سے بات کرنے کے بعد مجھ سے کہنے لگے کہ آپ جو کچھ سوچ رہے یہ سب کچھ آپ کی سمجھ میں نہیں آئے گا' جتنا آپ نے دیکھ لیا یہ ہم بتا رہے ہیں' اس عالم کو آپ لکھ نہیں سکتے' اس عالم کو آپ بول نہیں سکتے اس عالم کو آپ بیان نہیں کرسکتے' اس عالم کا نام کیا ہے۔ **نہ جنات' نہ انسان' نہ فرشتے یہ کون ہیں؟** آپ اس کا گمان نہیں کرسکتے' ہم کون سی مخلوق ہیں' نہ جنات ہیں' نہ فرشتے ہیں' نہ انسان ہیں' آپ اس کو نہیں سوچ سکتے۔ اگلے محل میں پہنچے۔ اگلے میں سورۂ رحمٰن کی آواز آئی اور سورۂ رحمٰن مسلسل بہت زیادہ چل رہی تھی اور وہ بھی ایسے روئے روئے سے پھوٹ رہی تھی' درودیوار سے پھوٹ رہی تھی اور درودیوار مسلسل سورۂ رحمٰن کے ایک ایک بول کو ایسے بیان کررہے تھے۔ جیسے میرے اوپر موتیوں کی بارش ہورہی ہو' پھولوں کی پتیوں کی بارش ہورہی ہو' سورۂ رحمٰن نے تو میرے انگ انگ کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا پھر مجھے ایک پل میں خیال آیا کہ جنت میں میرا رب سورہ رحمٰن کیسے پڑھے گا اور اس وقت جنتیوں کی کیفیت کیا ہوگی' میں تو ابھی دنیا میں ہوں' جنت میں نہیں ہوں' دنیا کے ایک نظام' دنیا کے ایک عالم میں ہوں' ابھی قیامت نہیں آئی' ابھی جنت اپنی بھی سجائی اپنے مہمانوں کا انتظار کررہی۔ جنت کے درشوں کا اس وقت کیا بنے گا' جنت کے نظام کا اس وقت کیا بنے گا' جنت کے اس عالم کی اس وقت کیا کیفیت ہوگی۔ بس یہ کیفیت میرے اندر مسلسل آرہی تھی اور میں اس کیفیت میں ڈوبا جارہا تھا اور میں اس کیفیت میں دن رات بہت زیادہ اپنی کیفیتوں میں اسی کیفیت تھی کہ اچانک وہ سردار بولے: آیئے کھانے آپ کا انتظار کررہے ہیں۔ **انوکھے جہان کے انوکھے کھانے:** میں سوچے جارہا کہ ان کی تو اولاد نہیں تھا اور یہ شہزادہ کہاں سے تو میری اس سوچ اور ویسے بھی جو میں سوچتا تھا اس کا فوراً وہ جواب دے دیتے تھے اور فرماتے کہ یہ بیٹا میرا نہیں میرے بھائی کا ہے' میں نے اس کو شہزادہ بنایا اب میرا بیٹا ہوگیا ہے لیکن میں اپنا فیصلہ واپس نہیں لیتا۔ یہ شہزادہ ہی رہے گا۔ ہم آگے بڑھے' بہت بڑے دسترخوان' انوکھے کھانے ان میں ہمارے دنیا کے کھانے بھی [illegible] مجھے شناسائی تھی لیکن کچھ کھانے جو انوکھے [illegible] کی شکلیں بھی عجیب و غریب [illegible]

بہت زیادہ لذت تھی۔ بہت زیادہ لذت تھی۔ قارئین! اس وقت میں لکھ رہا ہوں لیکن ان کھانوں کی لذت اور ذائقے یہاں میرے منہ میں پانی بھرے جا رہے ہیں۔ میں ان کھانوں کو کھا رہا تھا ایک بات انہوں نے مجھے کہی آپ کھانا جتنا مرضی کھائیں پریشان نہ ہوں' یہ دنیا کے کھانے نہیں ہیں' ان سے آپ کو بدہضمی نہیں ہوگی بلکہ یہ ہمارے عالم کے کھانے ہیں اس سے آپ کو کوئی پریشانی نہیں ہوگی اور نہ آپ کا جسم کمزور ہوگا۔ واقعی مجھے نہ بدہضمی ہوئی' نہ میرا جسم کمزور ہوا اور نہ مجھے احساس ہوا اور نہ میں یہ سوچتا رہا کہ نامعلوم ہم کتنی دیر کھاتے رہے۔ ایک کے بعد دوسرا کھانا' دوسرے کے بعد تیسرا کھانا' ایک کے بعد دوسرے کھانے کی لذت' اس کے بعد تیسرے کھانے کی لذت' یہ لذتیں بڑھتی چلی گئیں اور ہم کھاتے رہے۔ ان کے بیٹے کا عقیقہ تھا جو انہوں نے بہت ہی زیادہ شان سے کیا تھا۔ **صحابی بابا کی امامت میں نماز فجر:** اس کے بعد انہوں نے دعا کی درخواست کی۔ میں نے حضرت صحابی بابا کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔ صحابی بابا بہت دیر تک لجاجت قلبی کے ساتھ دعا کرواتے رہے اس دعا کے بعد ہم اٹھے تو اس دوران مجھ سے انہوں نے کہا آپ کی دنیا میں نماز فجر کا وقت ہو گیا ہے۔ آپ کے عالم میں نماز فجر کا وقت ہو گیا ہے' لہٰذا آپ پڑھ لیں۔ صحابی بابا کی امامت میں ہم نے نماز فجر پڑھی۔ صحابی بابا نے اپنی امامت میں نماز فجر میں سورۂ یٰسین اور سورۂ رحمٰن پڑھی اور ان کا پڑھنے کا انداز اس سے کہیں زیادہ دلفریب تھا جنہوں نے اللہ کے نبی ﷺ کو دیکھا' جنہوں نے بڑے بڑے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو دیکھا' جنہوں نے غزوات کو دیکھا بھی اور شامل بھی ہوئے' جو غزوہ بدر سے لے کر غزوہ خندق تک اور میدان کربلا تک۔ جنہوں نے بنی امیہ کا دور دیکھا اور بنو امیہ کی زندگی کے اتار چڑھاؤ دیکھے جنہوں نے بنو عباس کو دیکھا جنہوں نے دنیا کے بڑے بڑے بادشاہوں کے بعد مغلیہ دور کو بھی دیکھا۔ ان کی زندگی کے تجربات کیا ہوں گے۔ قارئین! میں نے صحابی بابا سے بہت کچھ لیا' میں نے صحابی بابا سے بہت کچھ سیکھا' میں نے صحابی بابا سے دل کا نور' توجہات اور اندر کیفیات لیں اور حاصل کیں۔ صحابی بابا کے مزاج میں سخاوت، صحابی بابا کے مزاج میں محبت اور صحابی بابا کے مزاج میں ایک الفت تھی اور صحابی بابا ایسے ہیں جو دن رات بس اللہ کی عبادت میں مشغول رہتے ہیں۔ **محل کی ہر کھڑکی سے ایک جہان دیکھیں:** وہاں سے فارغ ہونے کے بعد ہم اپنی اس کیفیت میں جس کیفیت۔۔۔ میں تھے' آگے بڑھے آگے بڑھتے ہی ان لوگوں نے ہمیں ایک محل دکھایا' اس محل کی ہر کھڑکی سے ایک جہان نظر آتا تھا۔ اس کی کتنی کھڑکیاں ہوں گی میں گمان نہیں کر سکتا۔ وہ سینکڑوں ہوں گی' ہزاروں ہوں گی' وہ لاکھوں ہوں گی' میں سوچ نہیں سکتا' کھڑکیاں زیادہ تھیں اور ہر کھڑکی میں ایک باغیچہ تھا اور اس باغیچہ سے وہاں کا جہان نظر آتا تھا۔ ایک انوکھا جہان' مسلسل نظر آتا تھا اور اس طرف جہان کو دیکھنے کیلئے اس کھڑکی سے جھانکنا ضروری تھا' اس کھڑکی میں جھانکنا ضروری اور واقعی جب میں نے کھڑکی میں جھانکا میں بہت زیادہ حیران ہوا اور حیران یہ ہوا کہ وہاں اس سے بھی انوکھے جہان تھے اور اس سے بھی انوکھے نظام تھے۔ اچانک میرے دل میں خیال آیا کہ میں اپنی دنیا کے جہان کو دیکھوں۔ میں نے ان سے پوچھا کہ (اس کھڑکی کی طرف اشارہ کیا) میں نے اس کھڑکی سے جھانکا جس طرح کوئی جھروکے سے جھانکتا ہے' جب میں نے اس کھڑکی سے جھانکا تو مجھے احساس ہوا کہ سامنے دنیا ہے' شہر ہیں' ریل پیل ہے' ان کا نظام ہے' وہ ایک دوربین نہیں تھی میں اسے دوربین نہیں کہوں گا میں اپنی آنکھوں سے سارے جہان کو دیکھ رہا ہوں اور اللہ نے میری آنکھوں میں وسعت دے دی ہے میں سارے جہان کو ایک پل میں ہی دیکھ رہا ہوں میں اس کی مثال آپ کو ایسے دوں گا کہ جیسے آپ کے سامنے ایک تھال پڑا ہو اور تھال میں موتی پڑے ہوں اور آپ کی نظریں سارے موتیوں کا نظارہ کر رہی ہوں اور سارے موتی آپ کی آنکھوں کے سامنے ہوں جن کو وہ انسان سو فیصد دیکھ سکے۔ **اس جہان سے اپنا ملک' شہر اور گھر دیکھا:** میں ساری دنیا دیکھ رہا تھا اور سارے جہان کو دیکھ رہا تھا اس سارے جہان کو دیکھتے ہوئے میں بہت حیرت میں تھا کہ اچانک مجھے خیال آیا کہ میں اپنے گھر کو تو دیکھوں' بس خیال آتے ہی ایک پل میں میرا شہر آیا اور شہر کی طرف گیا تو میرا گھر' گلیاں اور گلیوں سے میں گھر میں گیا میں نے اپنے گھر کے سارے افراد کو دیکھا میں نے اپنے پڑوسیوں کو دیکھا' میں حیرت سے یہ سارا منظر دیکھ رہا تھا میری حیرت تھی۔ قارئین! میں اپنی اس حیرت کو لفظوں اور کیفیتوں میں بار بار لفظوں کی کمی کا احساس ہو رہا ہے اور اس کا اعتراف کر رہا ہوں لیکن لفظ ہیں کہ میرا ساتھ نہیں دے رہے۔ میں سارا گھر اور سارا نقشہ دیکھ رہا تھا ہر چیز میری آنکھوں کے سامنے کھلی تھی۔ اس کے بعد انہوں نے ہمیں آگے بڑھنے کی ترتیب بتائی' ہم آگے بڑھے' ایک موتی نما پہاڑ پر ہم چڑھنا شروع ہو گئے پہاڑ بہت بڑا تھا' شاید دنیا کی سب سے بڑی چوٹی سے بھی بڑی ہو لیکن چڑھتے ہوئے احساس ہو رہا تھا کہ پہاڑ ہمارے قدم خود بخود اٹھا کر آگے کر رہا اور اگلے قدم پر پہنچا رہا اور یہ انداز اور کیفیت بھی عجیب تھی اس انداز اور کیفیت کو میں لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا آخر کار چند ہی لمحوں میں ہم پہاڑ کی آخری چوٹی پر تھے موتیوں کے بنے بڑے بڑے وہاں تخت تھے' کرسیاں تھیں اور موتیوں سے بنے ہوئے چشمے تھے اور ان موتیوں میں سے پانی نکل کر بہہ رہا تھا اور پانی میں ایسی خوشبو تھی کہ پانی کا ایک گھونٹ پیا آج بھی پانی کے گھونٹ کی

تسبیح خانہ میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے ساتھ رمضان گزارنے والے مخلصین نے اپنے تجربات بتائے

محترم قارئین! گزشتہ رمضان المبارک میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے ساتھ کثیر تعداد میں پوری دنیا سے آئے ہوئے افراد نے رمضان گزارا۔ تسبیح خانہ میں حضرت حکیم صاحب نے ان مخلصین سے وقتاً فوقتاً مختلف نشستیں کیں اور اُن سے ان کے تجربات وغیرہ پوچھے۔ ایک نشست جس میں چند مخلصین نے اپنے تجربات بتائے قارئین کی نذر کیے جا رہے ہیں:۔

پٹھوں اور اعصاب کی کمزوری کیلئے نہایت لاجواب: پٹھوں اور اعصاب کی کمزوری کیلئے' جسم اور دماغ کی طاقت' طبیعت کی فرحت اور چستی کیلئے ایک چھٹانک دارچینی' تین گرام زعفران کے ساتھ کوٹ پیس کر درمیانے سائز کے کیپسول بھر لیں۔ ایک کیپسول صبح وشام دودھ کے ہمراہ لیں۔ نہایت لاجواب ہے۔ **مردانہ تمام امراض کا بارہا کا آزمودہ حل:** سرعت انزال' سپرم کی کمی' قطرے اور جریان کیلئے ایک صاحب نے اپنا کامیاب نسخہ بتایا۔ **ھوالشافی:** ثالب مصری پچاس گرام' موصلی سفید انڈیا پچاس گرام' کوزہ مصری دو سو پچاس گرام کوٹ پیس کر اس میں پچاس گرام تخم ریحان بغیر کوٹے ملا کر ایک چمچ بڑا ایک پاؤ دودھ میں کھیر بنا کر رات کو رکھ لیں۔ صبح نہار منہ کھا لیں۔ **کان کے درد' انفیکشن اور کان کی تمام تکالیف کیلئے ٹوٹکے:** لیموں کے قطرے کان میں ڈالیں۔ کچھ عرصہ میں ٹھیک ہو جائے گا۔ دو بار کریں انفیکشن ختم: پھٹکڑی بریاں پیس کر بالکل پاؤڈر کر لیں اس سے کان بھر لیں دو بار ایسا کریں انفیکشن ختم ہو جائے گا۔ پس، زخم، درد، کھجلی ختم ہو جائے گی۔ گندم کے دانے سرسوں کے تیل میں جلا کر ٹھنڈا کر کے کان میں ڈال لیں تمام امراض کا حل ہے۔ سرسوں کا تیل میں لہسن جلا کر کان میں ڈالیں۔ ڈسپرین چوتھائی گولی پیس کر کان میں ڈالیں اوپر قطرہ پانی ڈالیں بہترین آزمودہ علاج ہے۔ [illegible] کیڑا کان میں چلا جائے تو سرسوں کا تیل ڈالیں تو کیڑا باہر آ جائے گا۔ کان کی تکلیف کیلئے ان میں سے کوئی بھی ٹوٹکہ آزمائیں۔ سب مفید اور مجرب ہیں۔

بحالی عزت: ایک بزرگ کا قول ہے کہ اگر فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان اکتالیس مرتبہ یاعزیز روزانہ چالیس دن تک پڑھا جائے تو دوسروں کی نظروں میں ذلیل وخوار کی عزت بحال ہوجائے گی۔

لذت اور خوشبو میرے منہ میں ہے اور جب بھی تصور کرتا ہوں اسی پانی کے گھونٹ کی لذت میں کھو جاتا ہوں میں وہاں دیکھتا رہا مجھے ساری کائنات کا نظارہ نظر آیا کائنات اتنی بڑی ہے رب کتنا بڑا ہوگا۔ **رب کو اتنا نہ مانا جتنا ماننا تھا:** قارئین! اس سفر نے مجھے اللہ کی عظمت' اللہ کی قوت' اللہ کی ہیبت اور اللہ کی طاقت کو اتنا واضح کرکے دکھایا اتنا واضح کرکے دیکھا کہ میں اللہ کی ہیبت، اللہ کی عظمت اور اللہ کی قوت کو پہلے بھی مانتا تھا اور پہچانتا تھا لیکن اس واقعہ کے بعد مجھے عظمت اور قوت کی ماننے اور پہچاننے کی کیفیت اتنا زیادہ اور آگے بڑھی اتنا زیادہ اور آگے بڑھی کہ میری حیرت اور میں اپنی حیرت کے جہان میں بہت ڈوب گیا اور مجھے احساس ہوا کہ میں نے رب کو جتنا ماننا تھا اتنا نہ مانا' میں نے رب کو جتنا جاننا تھا' اتنا نہ جانا میں نے رب کو جتنا چاہنا تھا اتنا نہ چاہا میں نے رب کی جتنی تابعداری کرنی تھی اتنی نہ کی میں نے رب کو جتنا پوجنا تھا اتنا نہ پوجا۔ میں اسی کیفیت کے ساتھ اور زیادہ متاثر ہوا' پریشان ہوا' پریشان سے مراد کہ مجھے احساس ہوا کہ میں اس جہان کو کیسے سمجھوں۔ میں اس جہان کو کیسے جانوں لیکن میری عقل' میرا شعور' میرا احساس' ادراک سب جواب دے چکا تھا اور میں اپنی زندگی میں وہ لمحات بہت قیمتی سمجھ رہا تھا جن لمحات میں میں نے یہ انوکھا جہان دیکھا اور مجھے احساس ہورہا تھا کہ آج تک میں اس انوکھے جہان سے دور کیسے رہا؟ اور اس انوکھے جہان کو کس طرح میں چھوڑ کر بیٹھا رہا۔ **قیمتی نادر تحائف کے ساتھ واپسی:** قارئین! اس کے بعد ہمارا واپسی کا سفر ہوا انہوں نے مجھے بہت قیمتی نادر تحائف تھے اور بہت زیادہ تھے بہت زیادہ ہیرے جواہرات تھے جو دنیا کے اعتبار سے کروڑوں روپے یا کھربوں روپے کے تھے مجھے کوئی اندازہ نہیں لیکن میں ایک گمان کررہا ہوں پر اچانک میرے دل میں ایک بات پیدا ہوئی کہ میں یہ سارے تحائف باورچی جن کو دے دوں اور فوقانی ثانی کو دے دوں۔ دونوں بہت سفید پوش اور غریب ہیں میں نے وہ سارے تحائف ان کو دے دیئے۔ انہوں نے سب کو تحائف دیئے میں نے ان کو یہ تحائف دیئے تو وہ خوش ہوگئے۔ میں اٹھ کر گھر واپس لوٹ آیا۔ میں کئی دن تک اس نظام کو سوچتا رہا اتنا میں نے نظام دیکھا اگر میں اس کو لفظوں میں بیان کرنا شروع کردوں میں نے جتنا بیان کیا' لاکھوں کروڑوں میں سے ایک منظر بیان کیا ہے اس سفر کو میں بیان کرہی نہیں سکتا۔ ان کے تصور کو اور اس کے خیال کو سوچ ہی نہیں سکتا' وہ تصور کیسا تھا' وہ خیال کیسا تھا کیفیت کیسی تھی' وہ احساس کیسا تھا' وہ ادراک کیسا تھا' وہ ایک جہان تھا اور انوکھا

جہان تھا اور اللہ ہے اور اللہ کی طاقت ہے اور اللہ کی قوت ہے اور واقعی سورۂ فاتحہ میں الحمدللہ رب العالمین فرما کر ہمیں سارے عالم اور ساری انسانیت کو ایک نظام دیا اور سارے عالم کی ساری انسانیت کو رب العالمین کہہ کر بتا دیا کہ اس عالم کے علاوہ اور بہت سے عالموں کا رب ہوں۔ ہم واپس آئے اور واپس آکر میں اپنے گھر میں آیا۔ اس سواری نے مجھے اتارا اور مجھے اتار کر وہ سواری چلی گئی۔ جب وہ سواری چلی گئی' میں نیم دراز ہوگیا' میں کچھ تھکا ہوا تھا اور میرا جسم اس جہان کے نشے سے چور تھا' اس دوران میں سوگیا اور خواب دیکھتا ہوں اور میں نے ایسا خواب دیکھا۔ **علامہ صاحب نے پہلی مرتبہ اپنا خواب سنایا:** قارئین! میرا سلسلہ بہت دراز چل رہا ''جنات کا پیدائشی دوست'' کے نام سے بہت سالہا سال ہوگئے شاید میں نے آج تک اپنا خواب کبھی بھی بیان نہ کیا ہو لیکن اس جہان سے واپسی کے بعد مجھے ایک خواب آیا وہ خواب میں بیان کرنا چاہتا ہوں۔ میں نے خواب دیکھا: ''میں ایک جنگل میں ہوں' بہت ویران جنگل ہے میں تنہا جا رہا ہوں اور مجھے خوف نہیں' وحشت نہیں' ڈر نہیں بہت اطمینان ہے۔ نہ پھول ہیں نہ کلیاں' بس ایک گرد و غبار ہے اور جنگل میں مجھے درندے جانور' سانپ' بچھو واضح نظر آرہے ہیں جو کہ اپنی زندگی کے دن رات وہاں گزار رہے ہیں' مجھے احساس ہورہا کہ وہ مجھے تکلیف دینے کا خیال نہیں رکھتے' بس وہ اپنی زندگی کی مصروفیات میں مصروف ہیں۔ میرا سفر بہت لمبا ہے' پھر مسلسل سفر میں جارہا ہوں اچانک مجھے احساس ہوتا ہے کہ سامنے ایک ٹیلہ ہے اس ٹیلے کے آتے ہی میں اس ٹیلے کی طرف بڑھا' میں نے ہاتھوں سے ریت ہٹانا شروع کردی' میں ریت ہٹاتا گیا ریت ہٹاتا گیا ریت ہٹاتا گیا' ریت کے ہٹتے ہی میں نے محسوس کیا کہ ریت بہت زیادہ ہٹنے کے بعد مجھے ایک دروازے کا احساس ہوا میں نے دروازہ کے احساس کو پاتے ہی محسوس کیا کہ اب دروازہ بڑا اور واضح ہورہا ہے' آخر وہ دروازہ تھا اور میں نے دروازہ کو مزید قریب سے دیکھ کر اس کو کھولنے کی کوشش کی' میری تھوڑی سی کوشش سے وہ دروازہ کھل گیا اور میں اس دروازہ کے اندر داخل ہوگیا۔ اس میں نیم تاریکی تھی لیکن میرے اندر قدم رکھتے ہی اس کے اندر روشنی پیدا ہوگئی میرے پاؤں خود بخود چل رہے تھے' سیڑھیاں تھیں میں سیڑھیاں اترتا گیا ایک بہت بڑا ہال جس کے چاروں طرف لاشیں اور مردے پڑے تھے۔ ایک صندوق تھا جس کے چاروں طرف مردے اور لاشیں پڑی تھیں سب میتیں تھیں لیکن تازہ تھیں ان میں عورتیں بھی تھیں بچے بھی تھے بوڑھے بھی تھے جوان بھی تھے بہت سینکڑوں کے قریب میتیں تھیں

اور میں حیران ہوا یہ کن کی میتیں ہیں ان کو کس نے مارا ہے؟ اور یہ کتنے عرصہ پہلے سے پڑی ہیں' ایک میت کے قریب میں نے دیکھا کہ ایک تختی پڑی تھی اور اس پر کچھ لکھا ہوا تھا عبرانی زبان تھی یا وہ سریانی زبان تھی لیکن تھوڑی دیر کے بعد میں نے دیکھا کہ ساتھ ترجمہ لکھا ہوا ہے اور وہ اردو میں لکھا ہوا ہے اور اس تختی میں ایسے لکھا تھا جسے میں باآسانی پڑھ سکتا ہوں پھر میں نے پڑھنا شروع کیا۔ لکھا ہوا تھا ہم آج سے پونے چار ہزار سال پہلے اس دنیا میں تھے ہم سب ایک شاہی خاندان کے فرد ہیں۔ ہمارے درمیان میں جو بڑا صندوق پڑا ہے اور جس کے اوپر سارا سونا ہی سونا ہے اور ہیرے ہی ہیرے ہیں وہ ہمارا بادشاہ ہے۔ اے وہ شخص! جو تو ہمارے اس مقبرے میں داخل ہوا ہے اس کے بارے میں ہمیں پہلے بتایا جاچکا تھا تو ان لوگوں میں سے ہے جو لوگوں میں خیر پھیلانے والے ہیں' آسانی پھیلانے والے ہیں یہ آج سے ہزاروں سال پہلے ہمیں بتایا جاچکا تھا اور ہمیں یہ بھی بتایا جاچکا تھا کہ یہ ایک شخص آئے گا جو تمہارے درمیان ہوگا اور تمہارے لیے دعائے مغفرت کرے گا۔ ہم ان لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے ایک نبی کی اطاعت کی تھی اور

آزمودہ تعویذ! چہرہ خوبصورت اور موٹاپا دور

کچھ چہرے ایسے ہوتے ہیں کہ نقص نہ ہونے کے باوجود جاذب نظر نہیں ہوتے' صورتحال بعض اوقات بڑی اذیت ناک ہوتی ہے کہ اگر کوئی شخص مسلسل نظرانداز ہوتا رہے تو وہ پست ہمتی اور احساس کمتری کا شکار ہوجاتا ہے۔

م	ن	م	ن	م	ن
و	ہ	و	ہ	و	ہ

عمدہ قسم کی سیاہ چمکدار روشنائی سے فل سکیپ سفید آرٹ پیپر کے اوپر جوخوشخط لکھ کر فریم کرالیا جائے اس فریم شدہ نقش کو رات سونے سے پہلے تین چار فٹ کے فاصلے سے دس یا پندرہ منٹ روزانہ دیکھا جائے۔

ادھر بڑھے پیٹ پر تعویذ لگا یا ادھر موٹاپا کم

۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲

یہ نقش ایک بڑے کاغذ پر لکھ کر رات کو سونے سے پہلے اور صبح اٹھنے کے بعد پیٹ پر دائروں میں ملا جائے ہر روز پیٹ کو کسی ڈوری یا فیتہ سے ناپا جائے پہلے ہی روز پیٹ کم ہونا شروع ہوجائے گا۔ جب پیٹ اپنی اصلی حالت پر آجائے یہ عمل ترک کردیں اس دوران اگر کاغذ پھٹ جائے تو اس کو جلادیں اور نئے کاغذ پر یہ نقش دوبارہ لکھ دیں۔ (محمد سہیل [illegible])

غلط فہمی کا شکار نہ ہوں: اپنے آپ کو غلط فہمیوں کا شکار نہ کریں کیونکہ اس سے زندگی اجیرن ہوگی اور دنیا کے تمام لوازمات عارضی ہیں مومن کی شان نہیں ہے کہ اسی پر اکتفا کر کے بیٹھا رہے۔

ہم ایک نبی کے ماننے والے ہیں اور ہم اس نبی کے چاہنے والے ہیں ہمارے اوپر اکٹھی موت آئی یہ موت عذاب کی نہیں تھی قضا کی تھی اور ہمیں ہمارے خدام نے اکٹھا ایک مقبرہ بنا کر اس میں رکھ دیا۔ اللہ نے اپنے امر سے ہمیں محفوظ رکھا۔ ہماری جسم کو گلنے سے بچایا ہمارے اردگرد اس مقبرے میں سارا سونا، چاندی، عقیق، زمرد، مرجان جواہرات اور موتی مدفن ہیں آپ چاہیں تو یہ لے لیں آپ کو ہماری طرف سے ہدیہ ہیں اور نہ چاہیں تو پھر مجھ سے بائیں طرف میت کا تابوت پڑا ہے اس کے ساتھ ایک تختی پر ایک موتی ہے، آپ کو موتی جواہرات چاہیے تو وہ لے لیں' چاہیں تو وہ تختی اور موتی لے لیں' میں حیرت سے اس تختی کو پڑھ رہا تھا میں نے اس بندے کو دیکھا اس پر سکوت تھا اسے موت تھی' ہر طرف ہو کا عالم تھا' میں اس ہو کے عالم میں سے گزرتا گیا' اس دائیں طرف کے تابوت کے پاس پہنچا تو میں نے تابوت کے پاس ایک تختی پڑی ہوئی دیکھی جو پتھر کی بنی ہوئی تھی اور خوبصورت بنی ہوئی تھی اس پر بھی ایک نامعلوم تحریر لکھی تھی لیکن چند ہی لمحے کے بعد میں نے محسوس کیا اس کا ترجمہ ایسے سنہری حروف میں ابھر آیا جیسے ترجمہ کیا جاتا ہے اور میں نے اردو میں پڑھا اے مرد صالح! تجھے ہم خوش آمدید کہتے ہیں اور تیرا آنا مبارک ہو' تیرے بارے میں ہمیں پہلے اطلاع تھی تو ہمارے پاس آئے گا اور تیرے ذریعے سے انسانیت کو نفع ہوگا اور انسانیت کو خوشیاں ملیں گے انسانیت کے غم انسانیت کی نڈھالیاں انسانیت کی پریشانیاں اور عالم کے دکھ ختم ہوں گے۔ اے وہ شخص! ہمارے مقبرے میں آنا مبارک ہو۔ تیرے آنے کی وجہ سے ہم تمام قبروں پر اور تابوتوں پر راحت اور رونق اور فرحت ملی ہے تو ہمیں اگر چند بار کلمہ پڑھ کر دے دے تیرا احسان ہوگا۔ ایک تحفہ ہم تجھے دے رہے ہیں اور وہ موتی ہے ان میں سے تیرا انتخاب ہے۔ ایک وہ ہے جو موتی جواہرات سب بکھرے ہوئے ہیں یہ سب تیرے ہیں۔ ایک وہ ہے کہ جو اس تخت پر ہے۔ قارئین! اس تختی ایک لفظ لکھا ہوا تھا میں نے وہ لفظ پڑھا اور میں حیران ہوا میں اس لفظ کو پڑھ کر حیران ہوا کہ وہ لفظ کیا تھا' اس لفظ کی طاقت کیا تھی' اس لفظ کی تاثیر کیا تھا میں نے اس لفظ کو پڑھا میں حیران ہو گیا میرے پڑھتے ہی وہ لفظ آہستہ آہستہ مٹنا شروع ہوا اور وہ لفظ تختی سے مٹ گیا مگر میرے دل کی تختی پر ایک پل میں کندہ ہو گیا اور اس لفظ کے بعد اس تختی پر کچھ اور سنہری حروف لفظ ظاہر ہوئے' پہلے نامعلوم زبان میں پھر اردو کے ساتھ محسوس ہونا شروع ہوا اور وہ لفظ تھے اس لفظ کو پڑھنے والا کبھی نامراد نہ ہوگا اس لفظ کو پڑھنے والا کبھی دنیا میں ناکام نہیں ہوتا اس لفظ کو پڑھنے والا کبھی دنیا کے طوفان میں ڈوبتا نہیں اس کو دنیا والے کوئی تکلیف دے نہیں سکتے۔ دشمن اس کو کبھی تکلیف دے نہیں سکتے اور دشمن کے دشمن بھی اس کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے۔ اس لفظ کو پڑھتے ہی میں حیران ہو گیا۔ میں واپس پلٹا بس مجھے ایک موتی مل چکا تھا مجھے اور کسی چیز کی ضرورت نہیں حالانکہ اس ہال کے اندر اور بھی بہت کمرے تھے اور میں نے دور سے دیکھا سب کمروں میں جنگی سازوسامان کہیں بستر' کہیں موتی' کہیں جواہر کہیں بڑے بڑے جواہرات اور کہیں بڑے بڑے فانوس اور کہیں سونے کی چیزیں تلواریں تیر سب کچھ پڑا اور مجھے ایک لفظ مل گیا سب سے بہتر موتی لے کر واپس پلٹا سیڑھیوں سے مجھے روشنی نظر آ رہی تھی میں سیڑھیوں سے چڑھا' واپس آتے ہوئے ایک ہلکا سا شور ہوا دروازہ کھلا' اس پر واپس ریت آ گئی اور وہ ٹیلا بن گیا ایسے جیسے اس سے پہلے دروازہ ہی نہ تھا۔ میں اس ویران جنگل میں واپس چلا آ رہا تھا درندے مجھے دیکھ رہے تھے لیکن ان کے دل میں میرے لیے نفرت نہیں تھی' مجھے چیر نے پھاڑنے کا ان کے اندر جذبہ نہیں تھا اور جب میں گھر پہنچا اسی لمحے میری آنکھ کھلی۔

میں' فوقانی ثانی اور گزشتہ رمضان: میں حیران ہوا میرا جسم بہت فریش اور ہلکا پھلکا تھا میں بہت مطمئن تھا اور میں اپنے آپ کو زندگی کا ایک خوشگوار لمحہ پانے کا اعزاز سمجھ رہا تھا' میں نے اس لفظ کو پڑھنا شروع کیا اور پڑھتے ہی میرے اندر واقعی اس کے کمالات آنا شروع ہو گئے میں کئی دن اس انوکھے عالم میں ڈوبا رہا۔ مجھے یہ لفظ بھی نہ بھولا یہ خواب بھی نہ بھولا لیکن وہ انوکھا عالم انوکھا جہان وہ انوکھی دنیا اس کو میں کیسے بھول سکتا ہوں' اس انوکھے جہاں اس انوکھی دنیا نے مجھے ایک نئی زندگی' ایک نئی سوچ اور نیا انداز اور نئی طرز دی۔ میں اسی سوچ اور اسی کیفیت میں تھا کہ اچانک کچھ ہی دنوں کے بعد فوقانی ثانی آیا۔ یہ بات بتاتا چلوں اس رمضان میں میرے ساتھ فوقانی ثانی بہت رہا' ہر لمحہ ساتھ تھا وہ ایک سفید پوش غریب جن ہے لیکن بہت مخلص ہے پھر اس کے پاس معلومات بہت ہیں اور اس کے پاس واقعات اور مشاہدات بہت ہیں۔ میں نے سفر میں اس کو غربت اس کی تنگدستی کی وجہ سے ساتھ رکھا لیکن اس کے اندر جو چیز میں نے محسوس کی طمع غرض اور لالچ نہیں تھی اس کے اندر اطمینان ہے جو مل چکا ہے بہت ہے جو پا لیا ہے۔ ایک شام فوقانی ثانی مجھ سے کہنے لگا کہ علامہ صاحب آپ کو میں ایک شخص سے ملوانا چاہتا ہوں' وہ شخص وہ ہے جو انسان ہے لیکن بے شمار جنات کا اکرام ہے بہت تعلق ہے اور بے شمار جنات اس نے قابو میں کیے جنات خود اس کے دوست ہیں جس طرح جنات آپ کے دوست ہیں اسی طرح جنات اس کے بھی دوست ہیں۔ مجھے اچھا لگا۔ اس وقت کے لمحات' زندگی کی ذمہ داریاں مجھے نکلنے پر مجبور نہ کر رہی تھیں لیکن ادھر فوقانی ثانی کا اصرار بڑھ رہا تھا میں اس کے اصرار کو سنتے سنتے آخرکار ایک رات ہم نکلے۔

جنات کے دوست سے ملاقات: میں نے حاجی صاحب کو سواری کا عرض کیا کیونکہ وہ صاحب جن کے تابع جنات تھے وہ دور کسی شہر میں رہتے تھے۔ سواری میں نے منگوائی جب سواری آئی تو ہم سواری میں بیٹھے میں نے اپنے ساتھ کچھ میرے ساتھ تعلق رکھنے والے غریب انسان ہیں ان کا میں نے حصار کیا وہ تین لوگ تھے ان کا حصار کر کے میں چیل نما سواری میں بٹھایا تاکہ وہ خوف زدہ نہ ہوں۔

تین انسانوں کا میرے ساتھ سفر: یہ پہلی دفعہ ہوا کہ میں ان تین انسانوں کو اپنے ساتھ اس چیل نما اور گدھ نما سواری میں بیٹھنے کا موقع دیا۔ میرے اس کالم کے پڑھنے کے بعد شاید بے شمار لوگ مجھ سے اصرار کریں کہ کبھی ہمیں بھی اس جناتی سفر میں ساتھ لے کر جائیں لیکن لوگوں کے حوصلے بہت تھوڑے ہیں اس لیے میں مناسب نہیں سمجھتا۔ سالہا سال سے یہ تین حضرات کیونکہ میرے قریب ہیں اس لیے میں ان تین حضرات کو ساتھ لے کر چلتا ہوں۔ ان کا میں نے حصار کر لیا تھا ان کو گدھ نما سواری میں بٹھایا اور ہم نے سفر کیا۔ تھوڑی ہی دیر میں ہم کوئٹہ سے دور خشک پہاڑوں کے دامن میں ایک چھوٹی سی بستی میں پہنچے اور وہاں اس انسان کے سامنے بیٹھے تھے۔ میں نے کچھ ہدیے اور تحائف بھی لیے وہ ایک گاؤں کا رہنے والا اور ڈیوزی زبان بولنے والا ایک شخص تھا۔ جو واقعی ایک نیک اور صالح فرد تھا۔ وہ ان پڑھ شخص تھا پڑھا ہوا نہیں تھا۔ لیکن اس کی زندگی میں میں نے خلوص سچائی اور وفا دیکھی اور اس کی زندگی میں میں نے سچا انداز دیکھا میں جب اس کے سامنے بیٹھا تو اس نے بڑھ کر میرا استقبال کیا۔ بہت پیار اور بہت محبت سے ملا۔ اس کے ملنے کا انداز بتا رہا تھا کہ اس میں روحانیت بھی ہے' اس میں نورانیت بھی ہے اور اس میں سچائی بھی ہے میں اس سے باتیں کرنے لگا۔ باتوں ہی باتوں میں اس سے پوچھا فوقانی ثانی نے آپ کا تذکرہ کیا۔ فوقانی ثانی کا اس سے بھی تعلق تھا۔ سنا ہے کہ آپ کے

دل کی تمام بیماریوں کے پانچ علاج

حضرت عبداللہ انطا کی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ پانچ چیزیں ایسی ہیں جو دل کی تمام بیماریوں کیلئے بمنزلہ دوا ہیں۔ وہ یہ ہیں: 1۔ نیک لوگوں کی ہم نشینی 2۔ قرآن کا پڑھنا 3۔ پیٹ کا خالی رکھنا 4۔ نماز تہجد ادا کرنا 5۔ تالہ گریہ کا ... (نصیر احمد، ایبٹ آباد)

دل و دماغ کو طاقت دیجئے: املی بچی خورد کا عرق پانچ تولہ روزانہ استعمال کرنے سے دل و دماغ کو طاقت ملتی ہے۔ دوائی ہیضہ، دست اور قے وغیرہ نہیں ہوتے۔ بے حد مفید ہے۔

دوست جنات بہت ہیں مجھ سے کہنے لگے وہ شخص جو زبان بولتا تھا کچھ کچھ اردو میں مجھ سے بات کرکے کہنے لگا کہ آپ سے زیادہ جنات تو میرے پاس نہیں ہیں میرے پاس تو صرف گیارہ جنات ہیں آپ کے پاس تو لاکھوں سے زیادہ جنات ہیں اور میں نے کہا پھر بھی ہے تو سہی۔ **یہ جنات خودبخود میرے دوست بنے:** میں نے اس سے کہا آپ ان گیارہ جنات سے کیا کام لیتے ہیں اور یہ گیارہ جنات آپ نے کیسے قابو کیے کہنے لگے میں نے قابو نہیں کیے اور یہ خودبخود میرے دوست بنے اور یہ میرے ایک عمل کی وجہ سے بنے میں نے عمل پوچھا عمل تو بتائیں۔ تو کہا میری تین بیویاں ہیں میرے والد کی بھی دو بیویاں تھیں میرے والد دوسری شادی کے کچھ ہی سال کے بعد فوت ہوگئے۔ میں نے احترام اور عقیدت سے اپنی دونوں حقیقی والدہ اور سوتیلی والدہ دونوں والداؤں کیلئے علیحدہ ساتھ ہی گھر (جھونپڑی نما گھر جس کو وہ گھر کہہ رہا تھا) اس کا انتظام کیا۔ اپنی بیویاں میری ساتھ تھیں میں ایک مزدور آدمی ہوں دن رات مزدوری کی پہلے دونوں والداؤں کو دیتا تھا جو بچتا تھا اپنی بیویوں کو دیتا تھا میری بیویاں صابر شاکر ایک درمیانی بیوی نے کچھ عرصہ میرے ساتھ برا سلوک کیا لیکن میں نے اس پر اللہ کی رضا سمجھ کر صبر کیا، پیار سے سمجھاتا بھی رہا اور اس کے حق میں دعا بھی کرتا رہا۔ کچھ عرصہ کے بعد اس کو بھی صبر آگیا اور اس نے بھی احتجاج کرنا بند کردیا۔ پھر میں دونوں والدہ اور بیوی کی خدمت بھی کرتا رہا میں ان کو رزق حلال کما کر کھلاتا رہا، میں یہاں ایک پتھر کی ایک کان ہے اس کان میں میں کھدائی کرنے جاتا ہوں اور اس میں سے جو مجھے مزدوری ملتی ہے میں اس میں سے دیتا ہوں۔ ایک دفعہ ایسا ہوا کہ کان میں کھدائی کرتے ہوئے ایک قیمتی ٹکڑا مل گیا، جو دنیا کا سب سے قیمتی سرمایہ ہے۔ مجھے چونکہ سالہا سال سے کان کنی کا شعبہ اور اس کی پہچان ہے اور میں سمجھ گیا کہ اگر میں یہ ٹکڑا اپنے پاس رکھ لوں تو کسی کو پتہ بھی نہیں چلے گا اور میں گھر بیٹھے بٹھائے کروڑ پتی بن جاؤں گا۔ پھر خیال آیا کہ نہیں میں یہ اس کان کے مالک کو بتاؤں گا۔ میں نے اس ٹکڑے کو اپنے پاس رکھ لیا اور شام کو جا کر اس کان کے مالک کو دے دیا۔ اور وہ کوئی سو کانوں میں سے خوش قسمت کان ہوتی ہے جس میں سے اس طرح کا کوئی ٹکڑا نکلتا ہے اور وہ ایک ٹکڑا کروڑوں سے زیادہ قیمتی ہے۔ اس کان کے مالک نے دیکھا، ایک دم اچھل پڑا اور حیران ہوا اور اٹھ کر کھڑا ہو کر میرا ماتھا چومنے لگا حالانکہ میں گرد آلود تھا اسے کوئی ہوش نہ رہا اور مجھے کہنے لگا واقعی یہ تو نے مجھے دیا ہے تم نے کیوں نہیں چھپایا۔ میں نے کہا میرا حق نہیں تھا میرا کام کسی کی مزدوری تھا مجھے میری مزدوری ملتی تھی اس نے مجھے زیادہ دینے کی کوشش کی دل سے اصرار کیا لیکن میں نے نہیں لیا اور میں اس کے پاس مزدوری کرتا رہا کرتا رہا۔ ایک دفعہ میں آرہا تھا تو راستے میں ایک بزرگ بوڑھا ملا جس بوڑھے نے مجھے آواز دی کہ بیٹا میرا یہ سامان ہے اگر تو بھی فلاں جگہ جارہا ہے میں بھی اسی جگہ جارہا ہوں اٹھادے تو تیرا بھلا ہوگا۔ اس کے پاس گٹھڑی تھی۔ اس نے وہ گٹھڑی ساتھ رکھی ہوئی تھی ہانپ رہا تھا جیسے کہ وہ کسی پہاڑ سے اتر کر آیا اور گٹھڑی اٹھا کر تھک گیا ہو تو میں نے کہا ٹھیک ہے میں بھی وہاں جارہا ہوں آپ کی یہ گٹھڑی وہاں تک ضرور پہنچاؤں گا اور آپ کا ساتھ دوں گا۔ اس ہانپتے جسم اور بوڑھے کی کیفیت کو دیکھتے ہوئے مجھے ترس آیا میں نے وہ گٹھڑی اٹھائی وہ بہت بھاری تھی میں نے اپنی ساری قوتیں جمع کرکے اس گٹھڑی کو اپنے کندھے پر رکھا جب چند ہی قدم چلا تو گٹھڑی کا وزن مزید بڑھ گیا۔ ایک طرف وہ بوڑھا ہانپ رہا تھا اور مسلسل میری منتیں کررہا تھا۔ بیٹا میری گٹھڑی پہنچادے، میری گٹھڑی کو پہنچادے گٹھڑی کا وزن بڑھ رہا تھا میری کمر دوہری ہورہی تھی میں نے ہمت [illegible] ہمت نہیں اور میری کمر ٹوٹ جائے گی اور میرا جسم مفلوج ہوجائے گا لیکن میں اپنی قوتوں کو مسلسل جمع کررہا تھا نامعلوم اس گٹھڑی میں پتھر تھا، لوہا تھا کیا تھا لیکن اس کا وزن پتھر سے بھی زیادہ تھی اور لوہے سے بھی زیادہ تھا میں اپنے گھر کے قریب پہنچا، آخر بوڑھے کہا بس بیٹا یہیں رکھ دو، میں نے گٹھڑی اتاری، تھوڑی دیر مجھے خبر نہ رہی اور میں بے سدھ ہوگیا اور بے سدھ ہوکر میں گر گیا اور گرنے کے بعد جب میں اٹھا تو نہ وہ بوڑھا تھا، نہ وہ گٹھڑی تھی کچھ بھی نہ تھا میں حیران ہوا کہ میرے ساتھ کیا ہوا میں گھر پہنچا تو گھر جاکر میں نے گرم گرم دودھ پیا اور میری کچھ قوتیں بحال ہوئیں۔ کئی ہفتوں تک میں کمزوری اور نڈھالی میں مبتلا رہا حتیٰ کہ میں پورا ہفتہ اپنی مزدوری پر بھی نہ جاسکا اور میرے گھر میں فاقے شروع ہوگئے۔ میں انہی کیفیتوں کے ساتھ کہ پتہ نہیں وہ کون تھا؟ اور کیا تھا؟ چند ہی ہفتوں کے بعد میرے ساتھ انہونے واقعات ہونا شروع ہوگئے مثلاً اگر میں گھر سے نکلتا اور مجھے غنودگی سی ہوتی اور میں محسوس کرتا کان کے دہانے پر ہوتا کس نے پہنچایا کیسے آیا مجھے خبر نہیں پھر ایک اور واقعہ شروع ہوا کہ میں پتھروں کو توڑنے کی کوشش کرتا اور تھوڑی سی محنت پر میں زیادہ توڑ لیتا جبکہ میرے ساتھ والے جتنی محنت کرتے اتنا توڑتے تھے۔ وہ حیران ہوتے کہ تجھے کیا ہوگیا پہلے بھی تو ہماری طرح تھا اب تیرے اندر یہ ترقی کیسے ہوگئی؟ میں سوچتا رہا کہ یہ کیا ہوا؟ آخر میرے کام خودبخود ہونا شروع ہوگئے اور میرے گھر میں رزق کی برکت ہونا شروع ہوگئی حتیٰ کہ میرے کچھ جانور تھے ان کا گھاس کٹا ہوا ان کے سامنے پڑا ہوتا تھا اور کون جنگل سے کاٹ کر لاتا تھا مجھے علم نہیں۔ **والدہ، بیویوں کی خدمت، ایمانداری کا اجر:** میں ایک دفعہ رات کو سوتے سوتے اللہ سے باتیں کرنے لگا یااللہ یہ راز میرے اوپر کھول دے یہ کون لوگ ہیں؟ جن کا مجھے علم نہیں لیکن تیرے علم میں یہ کون لوگ ہیں جنہوں مجھے آج تک دیکھا نہیں اور میں انہیں نہیں دیکھ سکتا، یااللہ! تیری مدد فرشتوں کی ہے جنات کی ہے یا غیبی مدد ہے مجھے پتہ نہیں میری ایسی کون سی نیکی ہے اس کے بارے میں بھی بتادے، میں رات کو دعا مانگتے مانگتے سوگیا، میں نے خواب دیکھا، اس میں گیارہ لوگ ہیں جو کہہ رہے ہیں تیری والداؤں کی خدمت اور بیویوں کے ساتھ اور تینوں کے ساتھ انصاف اللہ کو بہت پسند آیا ہے پھر تو نے وہ خیانت نہیں کی اور وہ قیمتی حصہ کان کا تو نے مالک کو پہنچایا۔ اللہ کو یہ ادا اور پسند آئی اللہ نے ہم گیارہ جنات کی ذمہ داری لگائی ہے ہم تیری خدمت کریں اور ہم تیرے دوست بنیں۔ تیرا ساتھ دیں بس ہم نے تجھ سے دوستی کرنے سے پہلے آزمائیں گے اور ایک مشقت لائیں گے اور پھر جو بوڑھا تجھے ملا تھا وہ میں انسانی شکل میں فلاں دن تیرے سامنے آیا تھا اور میں نے بہت بھاری پتھر جمع کیے ہوئے تھے۔ دنیا کے وزن کے اعتبار سے بھاری اور حجم کے اعتبار سے تھوڑے تھے گٹھڑی باندھی ہوئی تھی اگر اس دن تو گٹھڑی پھینک دیتا اور تو میری بات نہ مانتا تو ہم تجھ

قوت حافظہ بڑھانے کے ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ گزشتہ تین سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ مجھے اس سے بہت فوائد حاصل ہورہے ہیں۔ میرے پاس بھی چند ٹوٹکے ہیں جو میں قارئین عبقری کی نذر کررہا ہوں:۔

قوت حافظہ بڑھانے کیلئے روزانہ نہار منہ بادام کی گیارہ گریاں پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ 2۔ ایک پاؤ خشخاش اور ایک پاؤ بادام باریک پیس کر فریج میں رکھ لیں۔ روزانہ صبح ایک چمچ دودھ میں ملا کر پی لیں۔ انشاء اللہ قوت حافظہ میں اضافہ ہوجائے گا۔ کم از کم چالیس دن استعمال کریں۔ 3۔ پسند کی خوشبو سونگھنے سے دماغ تیز ہوتا ہے۔ 4۔ روزانہ رات سات عدد بادام کی گریوں کو پانی میں بھگو دیں صبح نہار منہ چھلکا اتار کر کھالیں۔ (کم از کم چالیس روز تک) (م۔ س، تونسہ شریف)

حاسد سے بچنے کا عمل: حاسد کی برائی اور انتقامی کارروائیوں سے بچنے کیلئے اسم یَا جَبَّارُ کا ذکر بہت مفید ہے اگر کوئی حاسد زیر کرنا ہو تو اس اسم کو چالیس دن تک 1236 مرتبہ روزانہ پڑھیں۔

سے دور ہوجاتے اور یہ اللہ نے شرط رکھی تھی۔ لہٰذا تو نے صبر کیا اور خدمت کو نہ چھوڑا آج ہم تیرے دوست ہیں تیرا ساتھ دیں گے‘ تجھ سے پیار ہے‘ تجھ سے محبت اور ہم تیرا کام کریں اور تو نہیں بھی چاہے گا تو مسلسل تیرا کام ہم کرتے رہیں گے اور تیری خدمت ہم کرتے رہیں گے۔ میں حیرت سے اس کی بات سن رہا تھا اس ڈیوڑی زبان بولنے والے گاؤں کے رہنے والے کی اور فوقانی ثانی بھی یہ بات سن رہا تھا اور مجھے ایک بات کی حیرت ہوئی کہ اس کی اس بات کے اندر کتنا وزن ہے‘ کتنی سچائی ہے اور واقعی سچائی تھی اور واقعی وزن تھا اور وہ اپنی باتیں کیے جارہا تھا اور میں اس کی باتیں سنے جارہا تھا۔ **بکریوں کے دودھ میں لاجواب لذت:** اسی دوران بکریوں کا دودھ لائے‘ ہم نے بکریوں کا دودھ پیا‘ اس دودھ میں لذت بھی بہت لاجواب تھی مجھے احساس ہوا بکری کا دودھ تو پہلے بھی پیا لیکن اس دودھ کی لذت دراصل اس لیے ہے کہ اس میں رزق حلال ہے‘ اس میں طیب طاہر رزق ہے‘ اس میں رزق ایسا نہیں جس میں خیانت ہو اور اس میں امانت نہ ہو۔ میں یہی سوچ ہی رہا تھا کہ ان کی طرف سے مجھے ایک آواز سنائی دی فرمانے لگے آپ تشریف لائے ہیں‘ ہم غریب لوگ ہیں یہ ہمارے علاقے کا کھانا کیا ہوا کیا ہے‘ اس کو استعمال کریں‘ میں نے لے لیا چاہا آنکھیں لگایا کیونکہ اس میں خلوص سچائی تھی وہ لے کر میں نے ان واپسی کی اجازت چاہی۔ واپسی کی اجازت چاہتے ہوئے میں نے ان سے پوچھا آپ کا کوئی خاص ورد‘ آپ کا کوئی خاص وظیفہ جو آپ پڑھتے ہوں۔ فرمانے لگے بس میں نے جو کچھ پایا ہے درود پاک سے پایا ہے‘ جو کچھ پایا ہے‘ ماں باپ اور بیویوں کی خدمت اور ان کے درمیان انصاف سے پایا ہے اور جو کچھ پایا ہے‘ میں نے رزق حلال اور امانت داری سے پایا ہے۔ میں ان کی نصیحتیں سن کر بہت حیران ہوا ہم نے واپسی کا ارادہ کیا۔ اس سے واپس ہوکر ہم کچھ دیر پیدل چلے پھر سواری کی طرف بڑھے وہ گدھ نما سواری ہمارا انتظار کررہی تھی یہ سارا منظر اور یہ ساری باتیں میرے ساتھ جو تین انسان تھے وہ بھی دیکھ رہے وہ بھی حیرت میں مبتلا تھے لیکن میں نے ان سے ایک وعدہ لیا کہ کبھی اس کا تذکرہ کسی سے نہ کریں‘ بس موت تک بھی اس کا تذکرہ نہ کریں کہ آپ کبھی علامہ صاحب کے ساتھ اس طرح گدھ نما سواری میں سوار ہوئے اور پھر کوئٹہ کے آگے ایک گاؤں میں پہاڑوں کے درمیان ہم گئے اور اس شخص کی داستان سنی اور اس شخص کے کمالات دیکھے۔ وہ شخص جس کے جنات دوست تھے‘ جنات اس کی مدد کرتے تھے اور جنات اس کے کام کرتے ہیں اور جنات اس کے خادم ہیں۔ ان لوگوں نے وعدہ کیا اور ابھی تک وہ اس وعدے پر قائم دائم ہیں اور انشاء اللہ زندگی تک وہ قائم دائم رہیں گے کیونکہ کائنات کے راز ہوتے ہیں اور بعض رازوں کو کھول دینا بہت ہی زیادہ نقصان دہ ہوتا ہے۔ **حسین و جمیل خوبصورت بیوہ کا قصہ:** فوقانی ثانی جن جب واپس میرے گھر میرے ساتھ پہنچا میں نے اس سے پوچھا تیرے پاس اتنی معلومات کہاں سے آرہی اور اتنی معلومات کیسے رکھتا ہے تو اس نے کہا میرے پاس یہ معلومات میرا سب کچھ اس لیے ہے کہ میری طبیعت ہے کہ میں پھرتا رہتا ہوں پھرنے سے مزدوری بھی کرتا ہوں بچوں کیلئے رزق حلال بھی کماتا ہوں‘ کوئی چیز ادھر سے لی ادھر بیچ دی ادھر سے لی ادھر بیچ دی‘ اسی طرح نفع کما لیا۔ بس اسی پھرنے سے میں اپنی زندگی کے دن رات گزارتا ہوں اور میں بہت زیادہ اس کو اپنے لیے بہترین سمجھتا ہوں۔ میں نے فوقانی ثانی جن کو کہا کوئی اور واقعہ کوئی اور تجربہ سنائیں جس کو زندگی میں بہترین پایا ہو کوئی اور واقعہ تجربہ سناؤ جس کو زندگی میں بہت انوکھا پایا ہو۔ فوقانی جن میری طرف دیکھتا رہا‘ کچھ دیر دیکھتا رہا اور دیکھنے کے بعد اس نے نظریں پھیر لیں اور نظریں پھیرنے کے بعد وہ بولا۔ ہاں میں ایک واقعہ سناتا ہوں اور وہ واقعہ بھی انسانوں کا ہے جنات کا نہیں ہے۔ میں اپنے کاروبار کے سلسلے میں ایک سفر کررہا تھا مجھے پتہ چلا کہ وہاں ایک چیز ہے جو اتنے داموں مل جائے اور میں فلاں جگہ اس کی مانگ ہے اور فلاں جگہ اس کو لے جاکر اچھے داموں بیچ دوں گا اور میرا مہینہ اچھا گزر جائے گا میں سفر کرتے ہوئے وہاں گیا تو میں نے ایک بیوہ کو دیکھا جس کی شادی کے چند سال بعد اس کا خاوند فوت ہوچکا تھا اور بہت حسین و جمیل خوبصورت ایک لڑکی تھی جس کے دو بچے تھے۔ ایک بچہ ڈیڑھ سال کا تھا اور ایک بچہ چند ماہ کا تھا۔ **دیور کی بھابھی پر بری نظر اور حملے:** لیکن اس کے ساتھ مسئلہ یہ تھا کہ اس کا ایک چھوٹا دیور اس کو بہت زیادہ اپنی نظروں میں رکھے ہوئے تھا اور اس دیور نے کوشش کی تھی کہ کسی طرح اس کو اپنی زندگی میں لے لے، ایک طرف اس کو شوہر کی جدائی کا غم دوسرا اسسرال کا رویہ جو پہلے اس سے بہتر تھا اب رویہ اس سے ناروا ہوگیا اسی کیفیت کے ساتھ زندگی گزار رہی تھی کہ اس کے چھوٹے دیور نے اس پر حملے کرنا شروع کردیئے کبھی تنہائی میں ہوتی تو وہاں پہنچ جاتا اور چھیڑ چھاڑ کرنے کی کوشش کرتا وہ آنسو بہا کر دبک جاتی اور بعض اوقات اپنے بچے کو سینے سے لگالیتی۔ **بیوہ کی شوہر کو پکار:** اور پھر تنہائیوں میں بیٹھ کر روتی اور اپنے شوہر کو پکار پکار کر کہتی کہ محمود! محمود مجھے کہاں اکیلا چھوڑ کر چلا گیا؟ محمود تو نے میری زندگی بسائی تھی تو نے مجھے حلال کی راہیں دکھائیں تھیں محمود! اب تیرا بھائی مجھے حرام کے راستوں کی طرف بلا رہا ہے محمود آج آ مجھے آکر آنچل دے میری چادر حیا کی نوچنے کی کوشش کی جارہی ہے میری حیا کی چادر کو تو سنبھال لے۔ محمود! آجاؤ میں تیرے بغیر ادھوری ہوں‘ پھر آسمان کی طرف دیکھ کر کہتی مولا تیری تقدیر پر راضی ہوں‘ تقدیر پر راضی ہوں‘ محمود! اب نہیں آسکتا تو مولا مجھے محمود کے پاس پہنچا دے لیکن میرے بچوں کا کیا ہوگا؟ میرے بچوں کو کون سنبھالے گا؟ مولا تو کچھ کردے۔ **فوقانی ثانی اور علامہ صاحب کے آنسو:** فوقانی ثانی یہ باتیں کرتے ہوئے رو رہا اس کی آنکھوں میں آنسو تھے تو مجھے بھی رونا آگیا واقعی اس کی باتیں ایسی تھیں اور میرے آنسو بھی نہ رک سکے‘ میں ان آنسوؤں کے ساتھ اس کی باتیں سن رہا تھا۔ فوقانی ثانی کہنے لگا کہ میں ایک دفعہ گزر رہا تھا تو اس بیوہ کو دیکھا۔ دل کی آوازیں سنی اور اس کی سسکیاں اور دل کی آوازوں سے مجھے محسوس ہوا کہ یہ بہت دکھی ہے اس کی مدد کرنی چاہیے۔ **علامہ صاحب مجھے آپ سے محبت ہے:** فوقانی ثانی نے کہا کہ مجھے انسانوں اور جنات کی مدد کرکے دلی خوشی ہوتی ہے۔ مجھے ان کا ساتھ دے کر ایک دلی سکون ملتا ہے۔ مجھے ان کے دکھ درد میں راحت دے کر ایک احساس ہوتا ہے پھر میرا ہاتھ تھام کر کہنے لگا علامہ صاحب مجھے آپ سے محبت اس لیے ہے کہ آپ دکھی انسانیت کیلئے بہت کچھ کررہے ہیں اور کرنا چاہتے ہیں آپ کے دل میں سچی تڑپ ہے جو مجھے آپ کی طرف کھینچ کر لاتی ہے۔ اس لیے میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔ ایک طرف میں نے اس کی جوانی دیکھی اور پھر نظام دیکھا دوسری اس کے تڑپتے آنسو دیکھے اور سسکتی زندگی دیکھ کر ایک پل میں سمجھ گیا اور مجھے احساس ہوا کہ مجھے اس کی مدد کرنی ہے۔ مجھے اس کا ساتھ دینا ہے اور مجھے اس کے لیے دل و جان سے کچھ کرنا ہے میں سوچتا رہا کہ میں کیا کروں ایک جی میں آیا کہ اس کے دیور کو مجبوس کردوں‘ تباہ کردوں‘ ساری زندگی کیلئے بستر پر پڑا رہے‘ پھر میں نے کہا نہیں یہ ظلم ہوگا۔ پھر جی میں آیا کہ اس کو آنکھوں سے اندھا کردوں پھر خیال آیا نہیں آنکھوں سے اندھا نہ کروں‘ یہ ساری زندگی مفلوج ہوجائے گا پھر جی میں آیا کہ اس کی ٹانگ توڑ دوں۔ **فوقانی ثانی بوڑھی سائل کے روپ میں:** پھر خیال آیا کہ کیوں نہ میں ایک فقیر اور سائل بن کر اس بیوہ کے سامنے جاؤں اور اس بیوہ کا غم سنوں‘ بس یہ خیال آتے ہی اچانک میں نے فقیر سائل بوڑھی عورت کا روپ دھارا اور میں نے اس کے گھر کے باہر صدا لگائی غریب کو جو دے دے کوئی ایسا ہے جس کا شوہر فوت ہوگیا ہو اور اس کو شوہر کی یادیں آرہی ہوں تو میں اس کے لیے [illegible]

دعا کر دوں بس شوہر کا نام سنتے ہی وہ اپنا آنچل سنبھالتی ہوئی دروازے کے قریب آئی۔ اس نے دروازے کے اندر سے مجھے بلا لیا اور کہنے لگی اماں! تم کیا چاہتی ہو؟ میں بھوکی ہوں مجھے کھانا کھلا دو پیاسی ہوں پانی پلا دو اگر پرانا کپڑا ہو تو وہ دے دو اگر کچھ بھی نہ ہو تو میرا کوئی مطالبہ نہیں۔ پھر اس کے چہرے کی طرف دیکھ کر کہنے لگی بیٹی میں محسوس کر رہی ہوں تم بہت پریشان ہو بس میرا یہ کہنا تھا کہ وہ پھوٹ پھوٹ کر روئی' کہنے لگی: اصل میں میں بیوہ ہوں' میرے شوہر کا نام محمود تھا' ابھی کچھ زیادہ وقت نہیں گزرا تھا وہ مجھے روتا سسکتا ہوا چھوڑ کر اللہ کے پاس چلا گیا اور اس دنیا سے رخصت ہو گیا۔ اب میں اپنے بچوں کو سنبھالوں' اپنی عزت کو سنبھالوں یا اپنے سسرال کے کام کو سنبھالوں۔ میں نے انجان بن کر کہا عزت سے مراد کیا؟ مجھے دیکھ کر اس نے آنکھیں جھکا لیں' اس کے آنسو بہہ گئے میں نے اسے اپنی بڑھاپے کی آواز کے ساتھ اور بوڑھی کیفیت کے ساتھ کہا بیٹی میں نے زندگی گزاری ہے میرے بھی تجربے ہیں۔ کیا پتہ میں تجھے کوئی ایسا تجربہ دے جاؤں جس تجربے سے تیری حفاظت ہو اور تیرا کام بن جائے۔

بیوہ کی کہانی اسی کی زبانی: میں نے اسے اعتماد میں لیا اس کو بھروسہ دیا' جب اس کو اعتماد اور بھروسہ میں لیا تو وہ کہنے لگی دراصل میرا چھوٹا دیور مجھ پر فریفتہ ہوئے ہے اس کی نظر مجھ پر پہلے دن سے تھی' جب میرا شوہر زندہ تھا' وہ کچھ کہہ بھی نہیں سکتا تھا' بول بھی نہیں سکتا تھا میری طرف اس کے ہاتھ قدم بڑھ بھی نہیں سکتے تھے لیکن اس کی نظروں کی ہوس سے مجھے احساس تھا کہ اس کی نظر مجھ پر ہے لیکن میرے شوہر کے مرنے کے بعد تو اس نے انتہا کر دی ہے اور وہ اپنی شیطانیت پر پورا اتر آیا ہر وقت تنہائی کی تلاش میں رہتا ہے گھر کے کسی حصے میں تنہا جاؤں تو فوراً پہنچ جاتا ہے مجھے نوچنے کی کوشش کرتا ہے' کئی بار اس نے مجھے پکڑا بھی ہے اور ایک مرتبہ گھسیٹا بھی ہے لیکن میری چیخیں سن کر اس نے مجھے چھوڑ دیا۔ اب میں تنہائیوں میں بیٹھ کر روتی ہوں نماز اور سجدوں میں روتی ہوں اور مسلسل آیۃ الکرسی پڑھتی ہوں اور اس کے شر سے بچنے کی کوشش کرتی ہوں بس میرا یہ غم ہے' پھر اپنے دوپٹے سے آنسو صاف کرتے ہوئے کہنے لگی اماں! کیا تم اس غم میں میرا ساتھ دے سکو گی کیا تمہارے اندر احساس ہے۔ کیا میں اس غم سے نکل سکوں گی۔ اماں تم دعا نہیں کرتی کہ میں اپنے شوہر کے پاس پہنچ جاؤں۔ میرے بوڑھے ہاتھوں کو چومنے لگی اور کہنے لگی: کتنے عرصہ کے بعد کوئی آیا ہے جس نے میرا غم سنا ہے' میرا تو غم سننے والا ہی کوئی نہیں' مجھے تو غمزدہ کرنے والے سارے ہیں۔ اے کاش! میں پیدا ہی نہ ہوتی میری ماں نے مجھے پلکوں کے نیچے سجایا میرے باپ نے مجھے اپنی چھاؤں میں پالا اور دل کی روشنی اور دل کی کیفیتوں میں میری تربیت ہوئی میں ایک اونچے گھرانے کی بیٹی ہوں انہوں نے بہت عرصہ سوچ سمجھ کر میرا نکاح کیا۔ میرا شوہر بہت اچھا تھا وہ سسرال کے اکسانے کے باوجود بھی میرے ساتھ انصاف کرتا تھا کبھی اس نے میرے ساتھ تلخی نہیں کی۔ لیکن اچانک وہ مجھ سے دور ہو گیا بس زندگی میں ایک دفعہ میں قبرستان میں گئی ہوں بڑوں نے کہا تھا عورتوں کا قبرستان میں جانا اچھا نہیں۔ میرے جی میں ہے کہ میں اس کی قبر کے ساتھ لپٹ جاؤں۔ میں صرف ایک دفعہ قبرستان میں گئی تھی اور گھنٹوں اس کی قبر سے لپٹ کر روئی تھی پھر مجھے احساس ہوا تھا جس طرح میں زندگی میں جیتے جاگتے محمود سے لپٹ کر بعض اوقات پیار کرتی تھی' روتی تھی اور کبھی کبھی اپنے دکھڑے اور شکوے بھی سنا لیتی تھی لیکن مجھے رب کی شریعت پر عمل کرنا اچھا لگتا ہے اس کے بعد میں قبرستان نہیں گئی۔ اب میرے غم اور بھی ہوں گے لیکن سب سے زیادہ غم عزت کا غم ہے میں اپنی عزت کی حفاظت چاہتی ہوں میں نے عزت کا تحفظ کرنا ہے۔ کیا اس میں میرا کوئی ساتھ دے سکتا ہے میں نے اسے تسلی دی اپنے دوپٹے سے اس کے آنسو پونچھے۔ سورۃ

والعصر کا عمل اور اس کے کرشمات: میں نے کہا ہاں میں تیرا ساتھ دے سکتی ہوں ایسا کر چودھویں کی رات ہو چودھویں کے چاند کو دیکھتے ہوئے لیٹے لیٹے یا بیٹھے بیٹھے کر لے اس کو دیکھتے ہوئے صرف اور صرف سورۃ والعصر پڑھ۔ جتنا مرضی پڑھ کوئی تعداد نہیں۔ جی چاہے تو پڑھتے پڑھتے سو جا۔ جب بھی چودھویں کی رات ہو یہی عمل کرنا ہے سورۃ والعصر پڑھنی ہے اس کی کوئی تعداد نہیں' تیرا کام ہو جائے گا۔ اس نے مجھے کھانے کی کچھ چیزیں دیں میں لے کر واپس آ گیا اور پھر میں وہی فوقانی ثانی تھا میں اسے عمل بتا کر اس کیلئے دعا کر کے چلا گیا۔ میں فوقتاً فوقتاً اس کے گھر جاتا میں محسوس کرتا کہ اس کے اندر ایک تسلی تھی اس کے اندر ایک اعتماد تھا وہ سارا دن آیۃ الکرسی پڑھتی' اپنے آنچل کو سمیٹ سمیٹ کر رہتی تھی اس کے چھوٹے دیور کا شیطانی خیال ابھی تک مکمل ختم نہیں ہوا تھا۔ وہ ہر وقت شیطانی ہوس میں رہتا تھا لیکن جو پہلے اس کے اندر بے چینی تھی اب نہیں تھی جو پہلے اس کے اندر پریشانی کی کیفیت تھی نامعلوم کیا ہوگا؟ ہر پل ہر سانس اس کے اندر ایک بے اطمینانی ختم ہو گئی اب وہ اطمینان کی کیفیت کے ساتھ رہتی تھی۔ آخر چودھویں کا چاند آیا اور میں خود موجود تھا اور میں نے بھی اس کی طرف سے چودھویں کے چاند کو دیکھ کر سورۃ والعصر پڑھی۔ وظیفہ ایسا کیا میں خود حیران رہ گیا: مگر اصل تو اس نے پڑھی اس نے چاند کو دیکھتے ہوئے جس غم، جس کڑھن، جس بے چینی' جس کیفیت کے ساتھ سورۃ والعصر پڑھی' میں خود حیران ہو گیا اور وہ پڑھتے پڑھتے بہت دیر تک کہ کئی گھنٹے پڑھتی رہی اور سو گئی اور اس کی معصومیت اور شرافت نے مجھے بہت متاثر کیا میں نے اپنی نظروں کو ہٹایا اور اس کیلئے دعائیں کرتے ہوئے واپس آ گیا۔

آخر اس کی دیور سے جان چھوٹ گئی: ایک دفعہ کے عمل سے بہت اثر ہوا' وہ یہ ہوا کہ کچھ ہی دنوں کے بعد اس کے چھوٹے دیور کی ایک نوکری لگی اور شہر سے بہت دور کئی گھنٹوں کا سفر کرنا پڑتا تھا' اس کے دل میں محمود کی بیوہ بسی تھی۔ سب گھر والوں نے اصرار بھی کیا اور سختی بھی کی۔ اب وہ ہر ہفتے نوکری سے واپس آتا تو اس کا انداز وہ شیطانی اور طوفانی نہیں تھا بلکہ اب اس کا انداز صرف یہی تھا کہ بس صبر کرنا' یہ میرے بھائی کی عزت ہے اور مجھے اس عزت کو تار تار نہیں کرنا' مجھے اس عزت کو چھونا نہیں۔ وہ مستقل یہی سوچتا تھا اس کی سوچیں بدل گئیں' اس کی کیفیتیں بدل گئیں اور وہ خود بہت بدل گیا۔ اسی کیفیت میں دن رات گزرتے گئے دوسرا چودھویں کا چاند آیا وہ پہلے سے تیار تھی اس نے چودھویں کے چاند کو خوب جی بھر سورۃ والعصر پڑھی وہ چاند کو دیکھتی تھی اس کی آنکھیں تھک جاتیں' وہ ٹھہرتی دوبارہ چاند کو دیکھتی اور پھر والعصر پڑھتی تھی۔ ایک طرف اس کی شرافت' اس کی جوانی جذبات اور ایک طرف محمود کی جدائی اور ایک طرف اس کو آنچل کا خیال اور میری ردہ تار تار نہ ہو وہ

روحانی پھکی لاجواب ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا دو ماہ سے پیٹ خراب تھا' پیچش کی شکایت تھی' بہت علاج کیا' مختلف ڈاکٹروں سے ادویات استعمال کیں لیکن آرام نہیں آ رہا تھا' بہت پریشان تھی' کمزوری دن بدن شدت اختیار کرتی جا رہی تھی۔ میں نے روحانی پھکی استعمال کی' چند خوراک ہی استعمال کرنے سے میری طبیعت ٹھیک ہو گئی اور مجھے آرام آ گیا۔ چند دن کے استعمال سے مجھے دوبارہ کبھی ایسا مسئلہ نہیں ہوا۔ (ارم سعید' گجرات)

روحانی پھکی کا کمال: میرے پاس عبقری ادویات کی ایجنسی ہے ایک دن میرے پاس دو خواتین آئیں' ان میں سے ایک کو معدے میں شدید ترین درد تھا جس کی وجہ سے وہ کھڑی بھی نہ ہو سکتی تھی' میں نے اسے فوری طور پر روحانی پھکی چنے کے برابر دی تو صرف تین منٹ بعد اس کی طبیعت بہتر ہو گئی جو کچھ دیر پہلے کھڑی بھی نہ ہو سکتی تھی [illegible] اللہ نے خاص [illegible]

بھوک کی کمی دور: بھوک کی کمی اور وقت ہاضمہ کو بڑھانے کے لیے املی کی چٹنی بنا کر استعمال کرنا بہت فائدہ مند ہے۔

پڑھتے پڑھتے آخر پھر سوگئی اس کے چہرے کی حیا اور شرافت دیکھتے ہوئے مجھے رشک آیا' پھر میں واپس گھر لوٹ آیا۔ بس اس نے کوئی پانچ چھ مہینے ہی اس نے عمل کیا تھا پانچ مہینے میں اس کے دیور کو بیرون ملک نوکری ملی اور پتہ چلا کہ سات سال تک وہ وہیں رہے گا۔ **شوہر' عزت' دولت سب ملا: قدرت کا** نظام دیکھیں اس سورۃ کے عمل نے اس کے ساتھ ایک انوکھا نظام چلایا ایک رشتہ آیا اور ایک نہایت کریم مزاج شخص تھا اور رشتہ چاہا اور بچوں کی ذمہ داری قبول کی اور اس کے والدین نے اس کا رشتہ وہاں کردیا اور اس نے محمود سے بھی زیادہ اس کو خلوص' چاہت پیار اور محبت دی۔ آج وہ اپنے گھر میں خوش ہے بعض اوقات اس گھر میں جاتا ہوں ایک دفعہ پھر میرے دل میں خیال آیا۔ میں نے پھر اس بوڑھی بھکارن فقیرنی کا روپ دھارا اور اس کے گھر کے باہر جاکر صدا دی اور صدا یہ دی کہ کوئی بھوکے کو کھلا دے پیاسے کو پلا دے' کوئی اترا ہوئی کپڑا دے دے' ہے کوئی جس کا شوہر دنیا سے رخصت ہوگیا ہو لیکن رب نے اس کو اس کا بدل دے دیا۔ وہ اندر بیٹھی تھی بڑی ٹھاٹھ میں تھی لیکن اچانک اس کے دل میں خیال آیا یہ تو وہی بوڑھی عورت ہے جس بوڑھی عورت نے مجھے وہ وظیفہ دیا تھا اور میرا ہاتھ تھاما تھا اور مجھے پیار محبت اور اعتماد دیا تھا' یہ وہی تو ہے بس یہ خیال آتے ہی اور مجھے بڑے پیار محبت سے پکڑ کر اندر لے گئی بہت قیمتی صوفے پر بٹھایا اور خود نیچے بیٹھ گئی میں نے اسے کہا اوپر بیٹھو کہا نہیں آپ میری محسن ہیں' آپ نے مجھے ایک عمل دیا تھا اس عمل نے میری عزت بھی بچالی اور مجھے زندگی کا ساتھی بھی دیا' مجھے پیار بھی ملا عزت بھی ملی دولت بھی ملی مجھے خوشیاں بھی ملیں مجھے کامیابیاں بھی ملی وہ بار بار میرے ہاتھ اور پاؤں چومے جارہی تھی میں شرمندہ اور پانی پانی۔ اس نے مجھے بہت کھانے پینے کی چیزیں دیں میں کھایا پیا۔ اس نے مجھے کپڑے دیئے میں نے کپڑے نہیں لیے ظاہر ہے کہ میں پہن نہیں سکتا تھا کیونکہ میں فوقانی ثانی تھا۔ میں نے بوڑھی عورت کے روپ میں بہت پیار دیا اور سر پر ہاتھ پھیرا اور تسلی دی بس خیال کرنا اللہ کی محبت اور نبی ﷺ کی محبت کو کبھی نہ چھوڑنا ایسا نہ ہو کہ اس گھر کی نعمتیں اور دولتیں تمہیں اللہ اور اس کے حبیب ﷺ کی محبت سے دور نہ کردیں ان کو بھی جانے نہ دینا۔ بس اللہ کے ساتھ محبت کی لو کو لگائے رکھنا دنیا میں کامیابی پاؤ اور آخرت میں بھی کامیابی پاؤ گی۔ اس خاتون نے مجھے رخصت کیا لیکن روتی آنکھوں کے ساتھ اور ایک وعدہ لیا آپ کبھی کبھی میرے پاس ضرور آیا کریں گی اور میں نے وعدہ کیا ہاں میں ضرور آؤں گی اب سال میں ایک آدھ بار میں اس بوڑھی عورت کے روپ میں اس کے پاس جاتا ہوں اور بہت خوشیوں میں ہے اس کے بیٹے ہیں اس کی اولاد ہیں' اس کا رزق ہے لیکن میں سمجھتا ہوں اس کو سب کچھ جو ملا ہے اپنی عزت کے تحفظ کی فکر میں ملا ہے' اس نے عزت کے تحفظ کا فکر کیا وہ پانی کی رو میں بہہ نہیں گئی وہ جذبات کی رو میں بہہ نہیں گئی اس نے سب کچھ گنوایا' عزت کو نہیں گنوایا اس کے صلے میں اللہ جل شانہ نے مجھ سے ملوایا اس کے صلے میں اللہ جل شانہ نے اسے سورۂ عصر دی اور اسکے صلے میں اللہ جل شانہٗ نے اتنا عظیم مقام دیا اور اپنے شوہر محمود کا بدل دیا اور محمود کا ایسا بدل دیا اب وہ کبھی کبھی محمود کو یاد کرتی ہے اور اس کیلئے مغفرت اور درجات کی بلندی کیلئے دعائیں کرتی ہے اس کے دل میں کبھی کبھی محمود کیلئے پیار آتا ہے آنسو آتے ہیں لیکن دوسرے شوہر نے اسے اتنا پیار دیا ہے کہ محمود کی کمی اس کے اندر اب محسوس ہی نہیں ہوتی اور وہ زندگی کے دن رات کی خوشیوں میں ہے۔ **غریب جنات کے ہاں ختم قرآن کی تقریب:** فوقانی ثانی کہنے لگا میں سمجھتا ہوں سب کچھ اسے اس کی شرافت کی وجہ سے ملا اور شرافت ہی نے اسے زندگی کا بہت بڑا برکتوں کا نظام دیا۔ فوقانی ثانی یہ ساری باتیں کہہ رہا تھا کیونکہ وہ سفر حضر میں اس پورے پندرہ شعبان سے لے کر آخر رمضان تک عید کی رات تک میرے ساتھ رہا کیونکہ میرا رمضان کا سفر بہت زیادہ ہوتا ہے اور جنات کے ہاں کی تقاریب خاص طور پر ختم قرآن اور قرآن کی مجالس بہت زیادہ ہوتی ہیں اس لیے میں نے اس کو ساتھ رکھا۔ **فوقانی ثانی کو اپنے ساتھ کیوں رکھتا ہوں:** اس کی غربت' تنگدستی' شرافت' ہمدردی' خیرخواہی سچائی یہ چیزیں ایسی ہیں جو مجھے فوقانی ثانی میں اچھی لگتی ہیں میں نے بہت جنات دیکھے ہیں بہت جنات سے ملا ہوں میں نے زندگی میں بہت انسانوں اور جنات کو دیکھا لیکن فوقانی ثانی بہت بوڑھا نہیں ہے لیکن اس کے اندر کی شرافت اور اس کے اندر کا خلوص ایسا ہے جس نے مجھے مجبور کیا کہ اس کو اپنے ساتھ رکھوں حالانکہ میرے ساتھ رہنے کیلئے بہت سے لوگ چاہت رکھتے ہیں انسان بھی اور جنات بھی۔ لیکن میں سب کو اپنے ساتھ اس لیے نہیں رکھ سکتا کہ لوگوں کے حوصلے کمزور ہیں' لوگوں کے اندر پانے کی وہ کیفیت نہیں بعض اوقات انوکھی انہونی اور ماورائی چیز دیکھ کر لوگ اپنے حوصلے تو حوصلے ایمان بھی کھو بیٹھتے ہیں فوقانی ثانی ان جنات میں سے ہیں جن کے اندر شرافت بھی ہے' غربت بھی ہے' ایمان بھی ہے' معلومات بھی ہے' تحقیق بھی ہے اور امت کا غم ہے' چاہے وہ انسان ہو یا جن ہو اس کے اندر درد ہے اور درد والا شخص مجھے اچھا لگتا ہے۔ اسی رمضان میں ایک ایسی تقریب میں جانے کا موقع ملا ویسے میرا کوشش ہوتی ہے احساس تو سب کا کرتا ہوں لیکن غریب جنات کو میں فوقیت بہت زیادہ دیتا ہوں غریب جنات ایسے ہوتے ہیں جن کو بہت کم جنات اپنے قریب آنے دیتے ہیں۔ ایک غریب گھرانے نے اپنے بیٹے کے ختم القرآن پر مجھے بلایا میں ان کے ہاں حاضر ہوا گدھا نما سواری پر بیٹھ کر میرے ساتھ اور بھی بہت سے جنات تھے اور انسان کوئی نہیں تھا۔ میں ان کے ہاں گیا بالکل غریب لوگ تھے ایک بستی میں رہتے تھے ان بستی کے ساتھ ایک پرانی بھٹی تھی اینٹیں بنانے والی اس بھٹی میں ان کا قیام تھا' ساتھ درختوں کا جھنڈ تھا ان کا وہاں بسیرا تھا' ساتھ وہاں بیٹے نے مصلیٰ پڑھا قرب وجوار کے سارے جنات وہاں آئے تھے' انہوں نے قرآن ختم کیا۔ پانچ رمضان کو اس نے قرآن ختم کیا۔ اس کے گھر کی غربت سفید پوشی دیکھی لیکن یہاں آنے کا بہت مزہ آیا مجھے انہوں نے سادہ سا کھانا کھلایا اور کھانے کا ایک ایک لقمہ شاہی لقموں اور شاہی کھانوں سے کہیں زیادہ لذیذ تھا۔ ان کا استقبال' ان کا پیار اور ان کی محبت دیکھ دیکھ کر شرمندہ ہو رہا تھا کہ تو اس قابل کہاں؟ پھر ایک چیز ان کے اندر قرآن سے محبت قرآن والوں سے محبت اور قرآن سے ان کی سچی عقیدت یہ چیز ایسی تھی جس نے مجھے ان لوگوں کے قریب کیا۔ ختم قرآن کے بعد میں نے ان کیلئے دعا کی۔ کچھ دیر تقریر بھی ہوئی اور میں نے کچھ بیان بھی کیا پھر دعا کی دعا کے بعد رخصت ہوئے اور رخصت ہونے سے پہلے میں نے اپنی جیب سے کچھ ہدیہ انہیں دیا۔ مجھے دینے میں بہت خوشی ہوئی اور میں انتہائی خوشیوں کے ساتھ وہاں سے لوٹا۔ وہاں سے واپس لوٹا اور لوٹنے کے بعد میرے دل میں آج بھی ایک خیال آرہا ہے کہ واقعی ملاقات رکھنی چاہیے' غریب کے دل میں اللہ بستا ہے غریب کے دل میں محبت ہوتی ہے اور غریب کے دل میں رب کا تعلق اور رب کا پیار

بازو پر درج ذیل ہندسے لکھو اور بلڈ پریشر کنٹرول

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کریم آپ کو عبقری کی پوری ٹیم کو زندگی تندرستی اور دین کی نعمت سے مالا مال کرے۔ آمین ثم آمین۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میری پھوپھو نے بتایا ہے کہ سیدھے بازو پر عربی ہندسوں میں ۸۱۲۱۶۶۳۴ لکھیں۔ بلڈ پریشر جتنا بھی ہائی ہو کنٹرول ہوجاتا ہے۔ مسلسل صبح وشام لکھنا ہے۔ جب تک بلڈ پریشر کنٹرول نہ ہو۔ ہماری ایک جاننے والی کا بلڈ پریشر بہت زیادہ ہائی رہتا تھا مگر اس عمل کی وجہ سے اب ان کا بلڈ پریشر کنٹرول ہے اور بلڈ پریشر کی جو گولیاں کھاتی تھیں وہ بھی چھوٹ گئی ہے۔ (فلک، اجڑ بورے والا)

ہوتا ہے غریب واقعی اللہ یاد دلاتا ہے اور موت بھی یاد دلاتا ہے۔ **موتی مسجد کے جنات کا بلاوا:** اسی رمضان المبارک کے ابتدائی ایام میں کیونکہ زیادہ وقت ایسا گزرا جس میں جنات کے افراد کا مسلسل آنا جانا رہا اور جنات ہی مسلسل میرے ساتھ رہے۔ ایک رات ہم سب موتی مسجد کے جنات کے بلاوے پر گئے۔ وہاں جنات کا ختم القرآن تھا۔ میں اور باقی سارے جنات ہم موتی مسجد میں گئے۔ شاہی قلعہ کے جتنے بھی جنات تھے بونے جنات اور بڑے جنات سب وہاں جمع تھے بہت زیادہ ہجوم تھا۔ وہاں ختم القرآن ایک حافظ صاحب نے کیا۔ ہر سال وہاں ختم القرآن ہوتا ہے جب سے موتی مسجد بنی ہے ختم القرآن مسلسل ہو رہا ہے۔ قرآن پاک کی تعلیم، قرآن پاک کی تلاوت مسلسل وہاں پر ہو رہی ہے۔ لوگوں یعنی انسانوں کو سنائی نہ دے لیکن جنات اس تلاوت سے محظوظ ہوتے ہیں۔ تلاوت کرنے والے قاری صاحب ایک ادھیڑ عمر جن ہیں جو کے صدیوں سے وہاں (یعنی جب سے موتی مسجد تعمیر ہوئی ہے اس دن سے وہاں) قرآن سنا رہے ہیں جب ہم موتی مسجد میں پہنچے جیسے میں نے لکھا کہ بہت زیادہ جنات کا ہجوم تھا۔ آپ نے موتی مسجد کا انتخاب کیسے کیا؟ میں نے بھی فضائل قرآن، مسائل قرآن اور کمالات قرآن کے بارے میں گفتگو کی تھی تو میں نے ان قاری صاحب سے پوچھا جنہوں نے قرآن پاک سنایا اور ان کا ختم القرآن تھا کہ آپ نے موتی مسجد کا انتخاب کیسے کیا؟ تو کہنے لگے کہ موتی مسجد کے انتخاب میں بھی ایک واقعہ ہے اور وہ واقعہ یہ ہے کہ ہم اصل میں کشمیر کے علاقہ بارہ مولا کے رہنے والے ہیں، میرے والد مجھے ایک دفعہ لاہور لے آئے یہ اس دور کی بات ہے جب شاہی قلعہ ابھی کچا ہوتا تھا اور اس میں موتی مسجد ابھی تعمیر نہیں ہوئی تھی۔ میں نے دیکھا کہ شاہی قلعہ میں بہت زیادہ جنات ہیں جن میں اکثریت جنات نیک صالح اور درویشوں کی ہے، میرے والد دراصل مجھے لاہور میں ہمارے اندرون شہر کے رشتہ دار تھے، وہاں لائے تھے۔ موری دروازہ کے اندر ایک پرانی حویلی تھی جو کہ اب ختم ہوگئی ہے، اس حویلی کے ساتھ ایک پرانا برگد کا درخت ہوتا تھا، میرے رشتہ دار اس درخت پر رہتے تھے دن کو روپ دھار کر وہ مٹی کے کچے برتن بیچتے تھے کیونکہ اس دور میں مٹی کے برتنوں کا رواج عام تھا، ان کا ایک بیٹا کپڑے بیچتا تھا اور ایک بیٹا ان کا کھانے پینے کی چیزیں اندرون شہر پھر کر بیچتا تھا یوں ان کا اچھا گزارہ ہو رہا تھا ہم ان رشتہ داروں سے ملنے آئے کئی دن وہاں رہے میرے بہن بھائی والد والدہ ہم سب تھے۔ شاہی قلعہ میں نورانی

بزرگ: میں والد کی اجازت لے کر ان رشتہ داروں کے بیٹے کے ساتھ شاہی قلعہ میں آیا جس جگہ آج موتی مسجد ہے، میں نے دیکھا کہ ایک درویش ہیں جن کی پیشانی سے نور نکل رہا ہے جن کے سینہ سے نور نکل رہا ہے جن کی آنکھوں کی چمک ذکر الٰہی اور قرآن پڑھنے کی برکت سے نورانی ہوگئی ہے، وہ یہاں مصلیٰ بچھائے ایک ذکر کر رہے تھے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ یہ ذکر کر رہے تھے کبھی کبھی ان کی آواز اونچی ہو جاتی اور کبھی دھیمی ہو جاتی لیکن ان کا وجدان۔ میں گھنٹوں کھڑا ان کو دیکھتا رہا، ان کا ذکر ختم نہیں ہو رہا تھا، وہ اپنے جذبے میں مست تھے، موتی مسجد کی جگہ ایک چھوٹا سا ٹیلہ تھا، بس وہ وہیں بیٹھے مست تھے۔ میں اور میرا رشتہ دار (جن کے گھر موری دروازہ میں آیا ہوا تھا) ہم دونوں کھڑے یہ منظر دیکھ رہے تھے۔ میرا جی چاہ رہا تھا کسی طرح یہ ذکر ختم نہ ہو اور میں اسی ذکر کو سنتا رہوں۔ گھنٹوں کے بعد اس درویش نے منہ پر ہاتھ پھیرا، اپنی تسبیح کو چوما، سینے سے لگایا، ایک بڑا سا چوغہ پہنا ہوا تھا اس کی جیب میں تسبیح ڈالی اور کھڑے ہو کر اذان دی۔ وہ نماز عصر کا وقت تھا اور اذان دے کر وہاں نماز پڑھ لی۔ ہم کھڑے دیکھتے رہے بعد میں احساس ہوا کہ کاش ہم بھی نماز میں ان کے ساتھ شامل ہو جاتے۔ نماز کے بعد جا کر میں نے ادب سے ان سے ہاتھ ملایا، وہ انسان تھے۔ ہم دونوں اس وقت انسانی روپ میں تھے پوچھا بیٹے کیسے آئے؟ ہم نے کہا ہم یہاں آئے ہیں میں کشمیر سے آیا ہوں میرے والد کے یہاں رشتہ دار ہیں موری دروازہ میں رہتے ہیں ہم یہاں ان سے ملنے آئے ہیں۔ میں حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ **کی نسل مبارک سے ہوں:** میں نے ان سے پوچھا یہاں کیا کرنے آئے ہیں؟ کہنے لگے: میں بھی اصل یہاں کا نہیں ہوں، میں دراصل گیلان کا ہوں اور میں حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی نسل مبارک سے ہوں، میری یہاں ڈیوٹی لگی ہے کہ تم لاہور میں جا کر لوگوں کو اللہ اللہ سکھاؤ۔ مجھے یہ جگہ بہت اچھی لگتی ہے، مجھے محسوس ہوتا ہے کہ اس جگہ میں روحانیت ہے، نورانیت ہے، نور ہے اور برکت ہے۔ اس لیے میں یہاں آ کر بیٹھتا ہوں اور یہ میرا سالہا سال کا معمول ہے اور میں یہاں آ کر اللہ کا ذکر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ کرتا ہوں۔ یہ ذکر مجھے ایک درویش نے دیا تھا وہ درویش مجھے حضرت پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی خانقاہ میں ملے تھے اور انہوں نے فرمایا تھا کہ بس میں تجھے یہ ذکر بخش رہا ہوں اور اس ذکر کے اتنے انوکھے کمالات بتائے کہ میں خود حیران ہوا اور واقعی میں نے اس ذکر کے کمالات پائے۔ فرمانے لگے: کہ بس میں یہاں آتا ہوں ظہر پڑھتا ہوں پھر ظہر سے عصر تک مسلسل اس ذکر کو کرتا ہوں جب میں ذکر کرنے بیٹھتا ہوں تو میرے اندر کی وجدانی کیفیات حیرت انگیز طور پر تبدیل ہو جاتی ہے پھر مجھے دنیا جہان کا ہوش نہیں رہتا مگر جب نماز عصر کا وقت داخل ہوتا ہے اللہ کی طرف سے میرے دل پر القا ہوتا ہے کہ بس اب اٹھ عصر کی نماز پڑھ، اور میں عصر کی نماز پڑھ لیتا ہوں۔ اکبر

شادی شدہ خواتین کیلئے ایک پروفیسر کا فکر انگیز خط

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اس قحط الرجال اور مادی دور میں آپ رجل الرشید ہیں ''عبقری'' کی صورت میں آپ انسانیت کی فلاح کیلئے مسلسل خدمت کر رہے ہیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ آپ کی سعی جمیلہ قبول فرمائے۔ دور جدید کا اہم ترین مسئلہ عورت کی اپنے خاوند کے ساتھ بے رخی ہے۔ اس کا گناہ اتنا شدید کہ شاید آج کی عورت کو اس کا احساس نہیں۔ میں چونکہ اسلامی تعلیمات کی پروفیسر ہوں اور میرے سامنے معاشرے میں یہ ناسور پھیل رہا ہے جس کو حل کرنے کی کوشش کر رہی ہوں۔ میری تمام خواتین سے گزارش ہے کہ اس تحریر کو ضرور پڑھیں۔ شرح بخاری و مسلم شریف میں لکھا ہے۔ (باب حقوق زن وشوہر)۔ 1۔ جو عورت جان بوجھ کر حقوق زوجیت ادا نہیں کرتی اس کے اعمال صالح بھی اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتے، اس کی کوئی دعا قبول نہیں ہوتی اور اس کی نماز، روزہ حتیٰ کہ صدقات وخیرات بھی اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتے۔ 2۔ ایسی عورت جو جان بوجھ کر اپنے شوہر کی نافرمانی کرتی ہے اور خاص کر اپنے شوہر کو نزدیک نہیں آنے دیتی اس پر اللہ اور اس کے فرشتے مسلسل لعنت فرماتے ہیں اور اس کا وبال اس عورت کی اولاد پر پڑتا ہے۔ (اس کے بچوں اور اس کی بچیوں کے رشتے نہیں آتے یا رشتے ہو کر ٹوٹ جاتے ہیں۔) 3۔ جو عورت اپنے شوہر کے کہنے کے باوجود انکار کرتی ہے جب تک یہ عرصہ گزرتا ہے وہ مسلسل حالت گناہ میں رہتی ہے۔ 4۔ اگر عورت کے انکار پر شوہر بے راہ روی کا شکار ہوتا ہے تو اس کا گناہ بھی اسی بدبخت عورت پر ہوتا ہے۔ 5۔ جو عورت اپنا مطالبہ منوانے کیلئے شوہر کو قریب نہیں آنے دیتی اللہ تعالیٰ اس کی ذہنی پریشانی بڑھا دیتے ہیں اور اسے سکون میسر نہیں ہوتا۔ 6۔ اگر عورت بہانہ بنا کر محض اپنی ضد کی وجہ سے اپنے شوہر سے ازدواجی تعلقات ختم کرتی ہے کہ بیماری ہے، کمزوری ہے لیکن دوسرے کام کرتی ہے تو اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر لعنت فرماتے ہیں اور اس عورت پر بیماری مسلط کر دی جاتی ہے۔ (پروفیسر طاہرہ عمران، ملتان)

بادشاہ کے دور میں شاہی قلعہ پکا ہوا: موتی مسجد کے قاری صاحب جنہوں نے ختم القرآن سنایا اور سالہا سال سے سنا رہے۔ وہ یہ بات کہہ رہے اور میں حیرت سے ان کی بات سن رہا تھا۔ کہنے لگے: ہم ان سے مل کر واپس گھر لوٹے‘ چند دن یہاں رہے‘ پھر اپنے گھر کشمیر چلے گئے۔ کچھ ہی عرصہ کے بعد میرے والد فوت ہو گئے‘ روزگار کی تنگی ہوئی‘ وہاں روزی نہیں تھی‘ ہمارا کام درختوں سے میوے چن کر خشک کر کے بیچنا تھا‘ میرے والد کو اس کی مہارت تھی۔ مجھے اس کی مہارت بھی نہیں تھی اور یہ بہت مشقت کا کام تھا جو میں نہیں کر سکتا تھا۔ میرے ان لاہور کے رشتہ داروں نے کہا کہ آپ حضرات یہاں آ جاؤ، درخت بڑا ہے آپ کو قیام میں بھی سہولت ہوگی۔ آپ بھی اپنی روزی کمائیں۔ اس دن کے بعد ہم یہاں آ گئے۔ پھر اکبر بادشاہ کے دور میں شاہی قلعہ لاہور پکا ہوا‘ اس سے پہلے کچا تھا اور پھر یہ مسجد بنائی گئی۔

اس گیلان سے آئے بزرگ کی نشانی: مجھے پھر جانا اس وقت ہوا جب یہ مسجد بن چکی تھی‘ وہ بزرگ کہاں ہیں مجھے خبر نہیں لیکن ان بزرگوں کی ایک نشانی میرے پاس ہے۔ وہ نشانی بتانے سے پہلے میں اپنے احوال مکمل کرلوں پھر اس دن کے بعد میں نے یہاں قرآن پڑھنا شروع کر دیا پہلے پہل تو جنات بہت کم آتے تھے پھر کچھ ہی سالوں کے بعد یہاں جنات بہت زیادہ آنے لگے۔ اللہ نے مجھے قرآن میں خوبصورت آواز دی ہے لہجہ بہت اچھا ہے۔ لہٰذا میں قرآن پڑھنے لگا اور یہاں ختم القرآن ہر سال کرتا ہوں۔ وہ بزرگ جو اس ٹیلے پر بیٹھے تھے مجھے ایک نشانی دے گئے حالانکہ میری ان سے ملاقات صرف ایک بار ہوئی ہے اس کے بعد میری ملاقات ان سے نہ ہوئی۔ لیکن اس ایک ملاقات میں انہوں نے مجھے نشانی دی اور وہ نشانی یہ دی کہ میں نے چلتے ہوئے ان سے عرض کیا کہ میں نے کشمیر واپس جانا ہے تو آپ مجھے کوئی اس وظیفے کی برکت بتا دیں۔ وہ کچھ دیر سوچتے رہے اور میری پیشانی کی طرف دیکھ کر کہنے لگے کہ تم دونوں جنات ہو انسان نہیں‘ اس وظیفے کی پہلی برکت تو یہی ہے کہ اس وظیفے کی وجہ سے میرا باطن کھل گیا۔ ہم نے اعتراف کیا کہ ہم جنات ہیں، انہوں نے کہا مجھے تم سے کوئی شکوہ نہیں بلکہ مجھے خوشی ہے تمہارے اندر سچی طلب ہے۔

آؤ میں تمہیں ایک برکت دکھاتا ہوں: آؤ میں تمہیں اس کی ایک برکت دکھاتا ہوں‘ موتی مسجد کے قریب ایک کنواں تھا جو اب بھی موجود ہے لیکن خشک ہے‘ اس وقت بہتا ہوا کنواں تھا اور اس کنویں میں باقاعدہ سیڑھیاں اترتی تھیں۔ اس کے بعد اس کنویں کو ایک اور بادشاہ نے مزید تبدیل کیا اور اس کی سیڑھیاں ختم کر دیں اور ڈول سے بھرنے والا کنواں بنا دیا۔ وہ باباجی ہمیں لے کر سیڑھیاں اترے اور سیڑھیاں اترنے کے بعد اس جگہ پہنچے جہاں کنویں کا پانی تھا اور ہم بآسانی کنویں کے پانی کو ہاتھوں سے بھر کر پی سکتے تھے اور پیا بھی۔ بہت اچھا میٹھا اور ٹھنڈا پانی تھا۔ پھر وہ فرمانے لگے جب بھی میں نے کسی اور جہان جانا ہوتا ہے اس کنویں میں اترتا ہوں چند بار یہی وظیفہ پڑھتا ہوں اور چند بار اسی وظیفے کو پڑھنے کے بعد کنویں میں ایک دروازہ کھلتا ہے اور ایک کھڑکی نمودار ہوتی ہے۔ میں اس سے گزر کر ایک اور عالم میں چلا جاتا ہوں۔ تم کہو تو تمہیں لے جاؤں‘ ہم نے کہا بالکل یہ ہمارے لیے سعادت ہوگی۔

کنویں کے اندر نئے جہان کی سیر: انہوں نے ہمارے سامنے اونچی اونچی آواز میں یہی وظیفہ پڑھا‘ تھوڑی ہی دیر میں آگے سے پتھر ہٹتے چلے گئے‘ جیسے کہ پتھر یہاں تھے ہی نہیں ایک لکڑی کا خوبصورت دروازہ نکلا، وہ کھلا اور اس کے کھلتے ہی ایک ٹھنڈی ہوا آئی‘ جیسے کہ کوئی بہار اور باغ کی ہوا اور خوشبودار ہوا آئے۔ وہاں سیڑھیاں نمودار ہوئیں ہم ان سیڑھیوں سے نیچے اترتے چلے گئے کوئی چالیس سے زیادہ سیڑھیاں تھیں جو اس کنویں سے نیچے جا رہی تھیں‘ ہم سیڑھیاں اترتے اترتے ایک اور نئے جہان میں پہنچ گئے۔ وہ بزرگ ہمیں مسلسل گائیڈ کر رہے تھے اور ہمارے رہبر تھے۔ فرمانے لگے دیکھو: یہ زمین کے نیچے کا جہان ہے اور اس جہان کو اللہ پاک نے بنایا ہے‘ یہاں ایک مخلوق رہتی ہے جس مخلوق کا تعلق انسانیت کی خدمت سے ہے‘ یہ وہ مخلوق ہے جو انسانوں کیلئے مسلسل اپنی خدمات فراہم کرتی رہتی ہے۔ ان کے دل میں ہمدردی ہے‘ ان کے دل میں خلوص ہے ان کے دل میں محبت ہے‘ یہ بغض، کینہ، حسد اور کسی نفرت سے پاک ہیں‘ یہ وہ لوگ ہیں جو ہر وقت اللہ کی عبادت میں مشغول رہتے ہیں۔ یہ فرشتے نہیں ہیں‘ یہ انسان ہیں‘ نہ جنات لیکن کوئی اور مخلوق ہے یہ جہان بہت وسیع ہے‘ ان کے جہان میں کھانا بھی ہے‘ پینا بھی ہے‘ شادیاں بھی ہیں‘ غم بھی ہیں‘ خوشیاں بھی ہیں اور اس مخلوقات کا تعلق جنات سے ملتا جلتا ہے‘ یہ ہواؤں میں اڑتے ہیں‘ فضاؤں میں تیرتے ہیں۔ اپنی شکل تبدیل کر لیتے ہیں‘ ان کو اختیار ہے اور یہ وہ لوگ ہیں جو یہی ذکر کرتے ہیں جو میں ذکر کر رہا ہوں۔ بس ان کی عبادت بھی ہے اور ان کی تسبیح یہی ہے ان کے راستے ہمیشہ کنوؤں سے ہوتے ہیں جو بھی پرانا قدیم کنواں ہوگا اور اگر کوئی شخص جس پر اس کے ذکر کا کمال کھل گیا ہو۔ وہ کنویں میں جا کر (کنواں قدیم ہونا ضروری ہے) یہ ذکر پڑھے گا تو ضرور اس کیلئے دروازہ کھلے گا اور وہ اس جہان کی سیر کرے گا۔ ہم آگے گئے تو انہوں نے ایک درخت سے خوبصورت اور بہت رسیلا پھل اتارا اور اس پھل کو بہت زیادہ خوشنما پایا۔ انہوں نے ہمیں کھانے کو دیا جب ہم نے اس پھل کو کھایا تو حیران ہو گئے کہ اس پھل کے اندر کیا طاقت تھی‘ اس پھل میں کیا تاثیر تھی اور اس میں کیا چاشنی تھی۔ جی میں آیا کہ اور پھل دیں ان بزرگوں نے ہمیں اور پھل دیئے۔ فرمانے لگے یہ تو کچھ بھی نہیں‘ ہم آپ کو اور چیز دکھاتا ہوں۔ میں ہفتے میں چند بار اس کی سیر کرنے ضرور آتا ہوں کیونکہ یہ ذکر جلالی ہے اور اس کے جلال کیلئے مجھے یہاں کے پھل کھانے اور یہاں کے چشموں کا پانی پینا ضروری ہوتا ہے اور میں آ کر یہاں کے پھل بھی کھاتا ہوں اور یہاں کے چشموں کا پانی بھی پیتا ہوں۔ اس کے بعد وہ ہمیں لے کر ایک اور درخت کی طرف گئے‘ اس کی شکل کھجور کی طرح تھی لیکن ذائقہ مختلف تھا اور طرح طرح کا پھلوں کا ذائقہ اس میں ملتا تھا ہر دفعہ چبانے سے اس کا ذائقہ بدل جاتا اور پہلے کا ذائقہ بھول جاتے وہ پھل بہت زیادہ لذیذ تھے اور ان کے اندر چاشنی بہت زیادہ تھی‘ ذائقہ بہت زیادہ تھا‘ ان پھلوں میں مٹھاس تھی۔ مختلف جگہوں پر سے گزرتے ہیں چلتے رہے ہم جہان میں چلتے رہے‘ میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ جہان ہے لیکن یہاں کوئی مخلوق نظر نہیں آ رہی۔ انہوں نے میری حیرت کو دیکھ کر مجھ سے فرمانے لگے کہ میں نے کہا تھا کہ یہاں کی مخلوق جنات سے ملتی جلتی ہے اور ایسی مخلوق ہے جو انسانوں کو بھی نظر نہیں لیکن جنات کو بھی نظر نہیں آتی یہ نہ سمجھنا ہم انہیں نہیں دیکھ رہے اور وہ تو ہمیں مستقل دیکھ رہے ہیں اور ہم ان کی نظروں میں ہیں‘ انہوں نے بہت دیر ہمیں اس جہان کی سیر کروائی اس کے بعد واپس ہوئے۔ سیڑھیاں چڑھے‘ کنویں کے اندر آئے ہمارے واپس آتے ہی کنویں کا دروازہ واپس وہی پتھر وہی اینٹیں اور واپس وہی نظام۔ باہر آئے انہوں نے ہمیں تھپکی دی‘ دعائیں دیں اور

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

نہیں ہو رہے ان کیلئے دعائیں مانگتی ہوں۔ اس کی عمل کی برکت سے میرے مسائل حل ہو رہے ہیں۔ الحمدللہ۔ محترم حضرت حکیم صاحب! آپ کیلئے اور آپ کی نسلوں کیلئے اللہ کے حضور خصوصی دعا کرتی ہوں کہ اے اللہ تعالیٰ ان پر اپنا خاص کرم کر دے کیونکہ یہ بندہ تیری مخلوق کا درد رکھتا ہے اور ان کے دکھوں کو سمجھتا ہے۔ (سویرا، ملکوال)

ایجنسی ہولڈرز مطلع ہوں!

ایسی مصدقہ اطلاعات موصول ہو رہی ہیں کہ بعض ایجنسی ہولڈرز اپنے متعلقہ علاقے سے باہر ادویات سپلائی کر رہے ہیں۔ لہٰذا تمام ایجنسی ہولڈرز کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اپنے متعلقہ علاقہ سے باہر ادویات سپلائی نہ کریں۔ اگر ایسی کوئی شکایت موصول ہوئی تو متعلقہ ایجنسی ہولڈر کی ایجنسی منسوخ کر دی جائے گی۔ (ادارہ)

واپس چلے گئے۔ یہ تو تھی موتی مسجد کے اس ٹیلے کی ابتدا پھر میں نے مسلسل یہاں مصلی پڑھنا شروع کردیا اور مستقل مصلی پڑھتے پڑھتے مجھے ایک عمر گزر گئی ہے' یہاں مصلی پڑھتے ہوئے میں نے ہمیشہ یہاں انوارات دیکھے' کمالات دیکھیں' کیفیات دیکھیں اور قرآن کی یہاں تاثیر دیکھی یہ مصلی پڑھتے ہوئے میری زندگی گزری' میں نے آج تک مصلی پڑھتے ہوئے جو بھی دل کی مراد مانگی' جو بھی دل کی خواہش چاہی کبھی مایوسی نہیں ہمیشہ حاصل ہوا۔ **جنات کا انوکھا لاؤڈ سپیکر:** میں ان کی باتیں سن رہا تھا تھوڑی ہی دیر میں سارے جنات جمع ہوگئے۔ میں نے ان کے سامنے کچھ دیر کچھ قرآن کے کمالات کے بارے میں بات کی۔ میری بات کا ان پر بہت اثر ہوا۔ زاروقطار رو رہے تھے' علیحدہ پردہ میں خواتین بھی بیٹھی تھیں اور مرد بھی تھے وہ لاکھوں کے قریب تھے۔ موتی مسجد ساری بھری ہوئی تھی اور موتی مسجد سے باہر کا سارا حصہ بھی بھرا ہوا تھا' وہاں کا جنات کا ایک انوکھا لاؤڈ سپیکر ہوتا ہے' اسے میں لاؤڈ سپیکر کہوں یا کوئی اور نام دوں۔ وہ مستقل ایسی آواز نکالتا ہے جو میلوں تک آواز پہنچاتا ہے لیکن اس کی آواز صرف جنات سن سکتے ہیں اور کوئی نہیں سن سکتا۔ اچانک میرے دل میں دوران تقریر ہی ایک بات پیدا ہوئی۔ میں نے حافظ صاحب سے پوچھا جنہوں نے قرآن کا [illegible] سنایا تھا' حافظ صاحب کیا آپ خود بھی کبھی وہاں گئے ہیں یعنی اس کنویں میں۔ فرمانے لگے ہاں میں کئی بار گیا ہوں۔ میں نے کہا مجھے بھی لے چلیں۔ کہنے لگے ٹھیک ہے' دعا کے بعد آپ کو لے چلوں گا۔ تھوڑی دیر تقریر کے بعد میں نے دعا کی۔ دعا کے بعد سادہ سے کھانے لائے گئے اور ایک شخص سے ملاقات کرائی۔ **موتی مسجد کے خادم جن سے جذباتی ملاقات:** کہنے لگے یہ وہ شخص ہے جو صدیوں سے موتی مسجد کی خدمت کرتا ہے اور جھاڑو دیتا ہے' نہایت غریب شخص ہے لیکن اسے موتی مسجد کی خدمت سے بہت پیار ہے۔ میں نے اٹھ کر کھڑے ہوکر اسے گلے لگایا کیونکہ غریب کو گلے سے لگانے سے مجھے بہت سکون ملتا ہے۔ میں نے اس کا حال احوال پوچھا کہنے لگا: مجھے موتی مسجد سے بہت انس ہے' پیار ہے' محبت ہے۔ میں موتی مسجد کو بہت زیادہ صاف ستھرا رکھتا ہوں' اب آپ کی وجہ سے یہاں (یعنی علامہ لاہوتی پراسراری کی وجہ سے) بہت انسانوں کی رونق ہوگئی ہے۔ آج سے چند سال پہلے جب آپ نے موتی مسجد کو متعارف نہیں کروایا تھا یہاں سالہا سال کوئی انسان نہیں آتا تھا' بالکل ویرانی تھی لیکن موتی مسجد کبھی ویران نہیں ہوئی۔ موتی مسجد ہمیشہ جنات سے آباد رہی ہے۔ اولیاء صالحین نیک جنات ہمیشہ موتی مسجد کو اپنی آنکھوں کا تارا بنائے رکھتے ہیں اور میں موتی مسجد کو بہت زیادہ صاف ستھرا رکھتا ہوں' ہمیشہ کوشاں رہتا ہوں۔ **موتی مسجد میں آنے والوں کو نقصان:** مجھے اس وقت تکلیف ہوتی تھی جب موتی مسجد میں کوئی ناپاک شخص آتا تھا یا کفار آتے تھے اور یہاں آکر تصویریں کھینچتے تھے۔ میں نے کئی ناپاک شخص کو تکالیف دیں۔ ایک ناپاک شخص آیا میں نے اس کی گردن توڑ دی' بظاہر اس کا حادثہ ہوا اور وہ مرگیا۔ ایک ناپاک شخص آیا اس نے موتی مسجد کی قدردانی نہیں کی۔ میں نے اس کی بازو توڑ دی۔ ایک ناپاک شخص آیا میں نے اس کو دل کے مرض میں مبتلا کردیا۔ ایک ناپاک شخص آیا میں نے اس کو پرانی آنکھوں کی ٹی بی میں مبتلا کردیا۔ ایک ناپاک شخص آیا اس نے ناقدری کی میں نے اس کو دل، اعصابی، ذہنی اور نظر کی بیماریوں میں مبتلا کردیا۔ موتی مسجد کا وہ خادم کہہ رہا تھا کہ جس دور میں یہاں انسانوں کی مسجد آباد نہیں تھی کچھ لوگ تنہائی کی وجہ سے یہاں گناہ کے جذبے سے آتے تھے۔ میں نے ہر اس شخص کو عبرت ناک سزا دی' کسی کو معذوری کے ذریعے، کسی کو [illegible] کے ذریعے، کسی کو [illegible] مشکلات اور مسائل کے ذریعے اور کسی کو حادثات کے ذریعے، جنہوں نے بھی یہاں گندگی پھیلائی اور گناہ کیا۔ یہ **موتی مسجد نہیں مشکل کشاء ہے:** وہ جذباتی ہوگیا اور جذبات کی وجہ سے آنسو بھی نکلنا شروع ہوگئے۔ کہنے لگا مجھے اس مسجد سے بہت پیار ہے' میں نے اپنی آنکھوں سے بڑے بڑے اولیاء جنات کو اس مسجد سے پاتے دیکھا ہے' یہ موتی مسجد نہیں یہ مشکل کشاء اور حاجت روا مسجد ہے۔ اس میں مشکل کشائیاں ہوتی ہیں' اس میں حاجت روائیاں ہوتی ہیں۔ اس میں مسائل حل ہوتے ہیں' اس میں الجھنیں دور ہوتی ہیں۔ پھر کہنے لگے (موتی مسجد کے خادم جن جو بہت بوڑھے تھے اور ان کی سفید لمبی ڈاڑھی تھی) میں یہاں ہر آنے والے مرد اور عورت کو سر پر ہاتھ رکھ کر برکت کی دعا دیتا ہوں' کوئی بھی یہاں مرد' عورت' بچہ' بوڑھا جوان آیا ہو' مجھے خوشی ہوتی ہے کہ مسجد آباد ہو کہ مسجد میں اللہ کا نام اور اس کے نبی ﷺ کا نام لیا جائے اور میں آپ سے بہت راضی ہوں۔ آپ اور آپ کی نسلوں کیلئے دن رات دعائیں کرتا ہوں۔ آپ نے موتی مسجد کو متعارف کروایا اور آپ نے موتی مسجد کو بہت زیادہ عالم میں مقبول اور محبوب کیا۔ اس کی ویرانی کو جو کہ انسان کی وجہ سے تھی' ختم تھی' مجھے آپ سے محبت ہے۔ وہ رو رہا تھا اس کے اشک بہہ رہے تھے۔ میں نے اس کے [illegible] کر اس کو [illegible] سے لگایا مسجد کی خدمت نے اسے روحانیت دی' نورانیت دی' نور دیا' برکت دیا اور خیر و عافیت دی اور مسجد کی خدمت نے اسے دنیا بھی دی تھی آخرت بھی دی تھی' عزت بھی دی تھی شان و شوکت دی۔ **موتی مسجد کے خدمت سے بہت کچھ ملا:** کہنے لگا: اس سے پہلے میرے گھر میں غربت ہی غربت تھی' تنگدستی ہی تنگدستی تھی جب سے میں نے موتی مسجد کی خدمت شروع کی' میرے گھر میں وسعت ہوگئی اور میرے گھر میں خیریں پھیل گئیں' برکتیں پھیل گئیں اور عافیتیں پھیل گئیں۔ پہلے میرے گھر میں بے برکتی اور نحوست ہوتی تھی جب سے میں نے موتی مسجد کی خدمت کی اور کچھ نہ چاہا اور صلہ صرف اللہ سے چاہا اور مجھے بہت زیادہ خیر و برکت کے خزانے ملے۔ **کنویں میں انوکھا جہان:** پھر ایک انوکھی بات کہی کہ آپ جس کنویں کا تذکرہ کر رہے تھے' واقعی اس کنویں میں انوکھا جہان ہے اب تو یہ کنواں بند ہوگیا ہے لیکن کنویں کے اندر روحانی دنیا کے دروازے ہیں' پراسراری دنیا کے دروازے ہیں' ملاکوتی دنیا کے دروازے ہیں اور زمین کے اندر اللہ کے حکم سے چل رہا۔ واقعی اس کے اندر جہان ہیں۔ کہنے لگا میں کئی بار کئی دروازوں کے اندر گیا ہوں' گھوما ہوں اور ان دروازوں سے مجھے بہت کچھ ملا ہے۔ ان کی باتیں سن

منہ کی خشکی' پیاس اور جسم میں جلن فوری ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا دل کا آپریشن ہوا' ڈاکٹر نے تین گولیاں زیر استعمال لانے کو کہا۔ جو میں استعمال کر رہا ہوں۔ ان گولیوں کے استعمال سے میرا منہ خشک رہنے لگا' پیاس بڑھ گئی' جسم میں جلن' نیند کا نہ آنا اور کمزوری بڑھ گئی۔ پھر مجھے ایک صاحب نے درج ذیل ٹوٹکے آزمانے کو کہا۔ 1۔ بہیدانہ رات کو بھگو کر صبح اس کا پانی دیسی شکر ملا کر پینا۔ 2۔ بغیر بالائی دودھ میں بادام روغن (آدھ چمچ) ڈال کر سہ پہر کو پینا اور تربوز کا استعمال۔ 3۔ منقیٰ، ملٹھی، بادام، الائچی خورد ہم وزن لے کر پیس کر ایک چمچ منہ میں رکھنا، برائے پیاس وغیرہ۔ ان کے استعمال سے میرے منہ کی خشکی' پیاس اور جسم میں جلن ختم ہوگئی۔ جس کو بھی جسم میں جلن اور کمزوری ہو اس کیلئے یہ ٹوٹکے لاجواب ہیں۔ دل کی شریانیں کبھی بند نہ ہوں گی: دل کی شریانیں کبھی بند ہوں اس کیلئے ایک گھیا کدو کے ایک کپ پانی میں (کدو کاٹ کر پانی میں ابال لینا) شہد ایک چمچ ڈال کر استعمال کریں اس سے دل کی شریانیں کھلی رہیں گی۔ محترم حضرت حکیم صاحب! آپ جیسے حضرات کا موجود ہونا اللہ پاک کی بہت بڑی رحمت ہے۔ اللہ پاک آپ کو عافیت عطا فرمائے اور اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ آمین۔

(محمد سلیم، فیصل آباد)

سرکش مطیع ہو: اگر کسی کا لڑکا گھر سے باغی ہو کر گھر سے نکل گیا تو اسے چاہیے کہ یَامُذِلُّ اکتالیس دن تک اسے 4647 بار روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ لڑکا مطیع ہوجائے گا۔

کر میرا اشتیاق اور بڑھ گیا۔ میں نے مسجد کے قاری صاحب جنہوں نے ختم القرآن کیا انہیں اور کچھ جنات اور موتی مسجد کا خادم ہم وہاں گئے۔ کنواں ویران ہے اس پر مٹی سے آدھا بڑھا ہوا ہے لیکن ہمارے جاتے ہی کنویں کے اندر سے مٹی ہٹی وہاں سیڑھیاں نظر آنا شروع ہوئیں ہم سیڑھیاں اترتے گئے تھوڑی ہی دیر میں اس جگہ پہنچے جہاں اصل پانی تھا۔ اس پانی کے ساتھ قاری صاحب نے دروازہ کھٹکھٹایا‘ اندر سے آواز آئی کون ہے؟ **قطع رحمی کا نقصان:** قاری صاحب نے فرمایا موتی مسجد کا قاری ہوں‘ پوچھا گیا: تیرے ساتھ کون کون ہے‘ میرا بتایا ساتھ اور جنات تھے‘ ان کا بتایا کہ مسجد کا خادم ہے، آواز آئی آپ سارے جاسکتے ہیں لیکن آپ میں سے فلاں شخص ایک جن تھا‘ اس کو اندر آنے کی اجازت نہیں ہے۔ قاری صاحب نے پوچھا کہ کیا وجہ؟ فرمایا: یہ وہ شخص ہے جو رشتہ داروں سے ناطے توڑتا ہے‘ ان کو طعنے دیتا ہے‘ ان سے خوشی غمی میں شامل نہیں ہوتا۔ اس کے پاس دولت ہے‘ مال ہے‘ مال و دولت نے اسے صلہ رحمی اور رشتہ داروں سے رابطہ سے جدا کردیا ہے اور یہ بہت دور نکل گیا ہے۔ اس کے رشتہ دار اس کو ملنے آتے ہیں یہ انہیں سیدھے منہ نہیں ملتا۔ یہ ان کے ساتھ بہت ٹیڑھے انداز سے ملتا ہے۔ اس نے کبھی بھی اپنے قریبی رشتہ داروں کو دعوت نہیں دی‘ ان کیلئے کھانا پینا نہیں کیا۔ اپنے غریب رشتہ داروں کی کبھی مدد نہیں کی‘ یہ ہر پل اپنی دولت کے نشہ میں مست رہا‘ اس جہان میں یہ نہیں جاسکتا۔ رشتہ داروں کی زیادتی بھی ہوتو ان کو برداشت کرو‘ وہ اس جہان میں ضرور جائے گا اور جو رشتہ داروں کو توڑے‘ وہ اس جہان میں نہیں جائے گا۔ ہم پریشان ہوئے آخر اس جن کو واپس جانا پڑا لیکن میرے دل میں اچانک خیال آیا میں نے کہا ٹھہرو! تم یہیں کھڑے کھڑے اللہ سے توبہ کرو، معافی مانگ لو کہ آئندہ کیلئے میں ہر رشتے دار کی زیادتی کو معاف کروں اور زیادتی کے باوجود ان سے ملوں گا‘ ان کی خیرخواہی کروں گا‘ غریب رشتہ داروں کی خبرگیری کروں گا اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کروں گا۔ **آخر دروازہ کھلا اور کھلتے ہی!:** اس نے کھڑے کھڑے اللہ سے معافی مانگی۔ پھر میں نے خود دروازہ کھٹکھٹایا آواز آئی کون؟ میں نے اپنا تعارف کروایا، کہا ہم آپ کو جانتے ہیں۔ میں نے کہا اس بندے نے معافی مانگ لی ہے اب وہ اس عیب سے پاک ہے۔ میرا یہ کہنا تھا کہ دروازہ کھلا‘ بس دروازہ کھلتے ہی اندر سے حسین ٹھنڈی ہوائیں آئیں۔ قارئین! میں آپ کو نہیں بتاسکتا کہ وہ ٹھنڈی ہوائیں کیا تھیں وہ ٹھنڈی فضائیں کیا تھیں جو آپ کے کسی بڑے سے بڑے پہاڑی خوشگوار اور ٹھنڈے سے ٹھنڈے علاقہ میں دیکھنے کو نہ ملیں۔ وہ ہوائیں بھی تھیں‘ وہ خوشبو بھی تھی‘ وہ عطر بھی تھے‘ وہ تسکین بھی تھی‘ وہ روح بھی تھی‘ وہ روحانیت بھی تھی۔ ہم سیڑھیاں نیچے اترتے گئے اترتے اترتے ہمیں کوئی تھکان محسوس نہ ہوئی‘ اس ہوا نے ہماری زندگی میں ایک نئی امنگ پیدا کردی تھی ہم وہاں پہنچے۔ ہر طرف خوشگوار فضائیں‘ خوشگوار چشمے‘ موتی اور پھول میوے اور پھل تھے‘ ہم پھرتے رہے ہمیں دنیا بھول گئی‘ زمین بھول گئی‘ زمین کے غم بھول گئے‘ میں نے وہاں کے چشموں سے پانی پیا‘ وہاں کے لذیذ سے لذیذ تر پھل کھائے۔ **پتھر کے اندر خوشگوار خوش ذائقہ مغز:** قاری صاحب نے چشمے کے ساتھ پڑے پتھر کو اٹھایا۔ فرمانے لگے یہ پتھر ایسے ہے جیسے دنیا میں ہمارا بادام ہے۔ میں حیران ہوا یہ پتھر؟ فرمانے لگے آپ اس کو تھوڑی سی کسی دوسرے پتھر سے چوٹ دیں میں نے چوٹ دی تو اس کے اندر سے سفید مغز نکلا جو آسانی سے نکل آیا۔ چھلکا میں نے پھینک دیا وہ کھایا‘ وہ بادام تھا‘ اخروٹ‘ پستہ تھا‘ وہ مکھن تھا وہ دودھ تھا وہ بالائی تھی کس چیز کا ذائقہ بیان کروں۔ اس کا ذائقہ انوکھا تھا۔ میں نے اور پتھر اٹھایا اس کو چوٹ دی اس میں سے بھی ایسا ہی خوشگوار مغز نکلا۔ ان میں لذتیں تھیں‘ روح تھی‘ روحانیت تھی۔ **قطع رحمی کرنے والے میں بدبو:** ایک چیز مجھے اس جہان کے سارے سفر میں چوٹیں مار رہی تھی اور وہ یہ تھی کہ آخر جو لوگ قطع رحمی کرتے ہیں ان کو کیوں وہاں جانے نہیں دیا جاتا؟ میں یہ سوچ رہا تھا موتی مسجد کے جن قاری صاحب نے شاید میری سوچ کو پڑھ لیا۔ مجھ سے فرمانے لگے: اصل میں جو شخص دوسروں کیلئے نفرت رکھتا ہے‘ کینہ رکھتا ہے‘ بغض رکھتا ہے یا اس کے دل میں تکبر ہوتا ہے‘ اس کے دماغ میں غرور ہوتا ہے‘ اس کی چال میں غرور ہوتا ہے یا وہ دوسروں کو اپنے سے کمتر سمجھتا ہے‘ اپنے رشتہ داروں کو قریب نہیں آنے دیتا یا رشتہ داروں کی تھوڑی سی کمی یا کوتاہی کو اپنے لیے بہت بڑا پہاڑ بنالیتا ہے اس شخص کے دل کے اندر اصل میں ایک بدبو بڑھ جاتی ہے اور اس کا اس کو پتہ نہیں چلتا۔ نہ وہ بدبو انسان سونگھ سکتا ہے اور جنات بھی وہ بدبو شاید کم سونگھتے ہوں لیکن یہ روحانی مخلوق فرشتے اور دوسرے جہانوں کی مخلوق یہ بدبو بھانپ لیتی ہے کیونکہ ان کا عالم خوشبودار ہے اور ان کا عالم بہت معطر ہے اس لیے وہاں وہ شخص جانا نہیں چاہتا جس کے دل میں بغض کینہ نفرت نہ ہو جو اپنے امیر‘ غریب‘ فقیر ہر قسم کے رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرے باوجود ان کی زیادتیوں کے۔ یہ جہان ان لوگوں کیلئے ہے۔ ہم بہت دیر تک یہ جہان پھرتے رہے آخر کار میرے جی میں آیا کہ ہمیں واپس جانا چاہیے ہم نے واپسی کا ارادہ کیا۔ وہی سیڑھیاں چڑھتے ہم واپس آئے اور کنواں واپس اسی طرح بند ہوگیا۔ اس کے اندر سیڑھیوں کا نشان تک ختم ہوگیا۔ **کوہ ہمالیہ سے آئے جنات کا لاجواب قہوہ:** موتی مسجد میں آئے اور بہت سے جنات ہمارا انتظار کررہے تھے۔ وہاں ایک جن ہمالیہ کی چوٹیوں سے آیا ہوا تھا وہ بھی ختم القرآن میں شامل ہوئے تھے‘ میرا تعارف نہیں تھا۔ قاری صاحب جن کا ان سے تعلق تھا۔ فرمانے لگے یہ ہر سال موتی مسجد میں آتے ہیں اور ہر سال موتی مسجد میں آکر یہ میرے لیے کچھ تحفے لاتے ہیں۔ ایک قہوہ لاتے ہیں جو کہ انسان جتنا تھکا ہوا ہو جتنا کمزور ہو وہاں کی جڑی بوٹیوں سے یہ قہوہ بناتے ہیں‘ مجھے بھی انہوں نے ایک چھوٹا سا کپ قہوہ دیا‘ واقعی وہ قہوہ کیا تھا اس کے اندر ایک انوکھی لذت تھی‘ ایک انوکھا سرور تھا‘ ایک انوکھی طمانیت تھی‘ میں نے قہوہ پیا‘ ان سب کیلئے دعا کی اور واپسی کا ارادہ کیا۔ **موتی مسجد کے جن قاری صاحب کے مشاہدات:** سب نے مصافحہ کیا جب واپس آنے لگا تو موتی مسجد کے قاری صاحب نے مجھے بتایا کہ آپ نے ایک دفعہ انسانوں کے سامنے ایک راز بیان کیا تھا اور ایک واقعہ بھی سنایا تھا کہ موتی مسجد میں ایک جگہ ایسی ہے اگر وہاں سجدہ کیا جائے اور نماز پڑھی جائے تو جو دعا مانگی جائے قبول ہوتی ہے۔ فرمایا: میں نے اس جگہ کا کئی دفعہ تجربہ

میاں بیوی میں ناچاقی اور رشتوں میں رکاوٹ دونوں ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس دو عدد وظائف ہیں‘ میں نے آج تک جس کسی کو بھی دیئے اللہ نے ان کے مسائل حل کردیئے۔ **وظیفہ نمبر 1: میاں بیوی کی ناچاقی کیلئے:** عورت مغرب کی نماز کے بعد 21 مرتبہ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ اور رات کو سونے سے پہلے سورۂ اخلاص 21 دفعہ پڑھے۔ یہ عمل 21 دن جاری رکھے۔ انشاء اللہ ناچاقی محبت میں تبدیل ہوجائے گی۔ **رشتوں میں رکاوٹ:** عشاء کی نماز کے بعد تھوڑا سا پانی گلاس میں لیں اس پر سورۂ فاتحہ پڑھتے ہوئے جب ایاك نعبدوایاك نستعین پر پہنچیں تو اسے گیارہ بار دہرائیں اور پھر سورۂ مکمل کریں۔ اسی طرح گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھیں اور یہ عمل پاکی کے بعد کریں۔ 20 دن جاری رکھیں اور دس دن نہیں کرنا پھر دوسرے مہینے پاکی کی حالت میں یہی عمل جاری رکھنا ہے۔ نوٹ: اس پانی کو پینا ہے۔ (افتخار حسین‘ اسلام آباد)

جو بسر کر رہے ہو اسے اچھی طرح کرو: نہ تو اچھی زندگی سے محبت کرو اور نہ ہی نفرت' لیکن تم جو زندگی بسر کر رہے ہو اسے اچھی طرح سے بسر کرو خواہ وہ کتنی ہی طویل یا قلیل ہو۔

کیا ایک دفعہ میں نے گھر بنانا تھا اور مجھے بہت زیادہ پیسوں کی ضرورت تھی۔ میں نے اللہ سے کہا میں نے کسی سے سوال نہیں کرنا' مجھے اپنی جناب سے پیسے عطا فرما، رقم عطا فرما تاکہ میں یہ گھر بنا سکوں۔ تو کہنے لگے میں نے سوچا کہ میں کیوں نہ اس جگہ سجدہ کروں' میں نے دو رکعت نماز نفل پڑھی اور اسی جگہ پڑھی اور اللہ سے گڑگڑا کر مانگا' اللہ مجھے اتنے پیسوں کی ضرورت ہے' اتنی رقم کی ضرورت ہے' میں نے چند بار وہ نفل پڑھے اور اس مقبول اور محبوب جگہ کے اوپر سجدے کیے۔ **سونے چاندی سے بھری تانبے کی گھاگھر:** ایک مرتبہ کا واقعہ ہے کہ میں ایک جنگل میں جا رہا تھا اور مجھے بھوک لگی' میرے پاس کھانے کیلئے سامان ختم ہو چکا تھا' میں نے کچھ سوچا کسی درخت کا پھل کھالوں یا کوئی مزیدار ذائقہ دار بوٹی ہو وہ کھالوں تو ایک چھوٹا سا پودا تھا' اس پر چھوٹے چھوٹے پھل لگے ہوئے تھے' جامنی رنگ کے پھل تھے' میں نے وہ کھائے تو مجھے بہت مزے کے لگے۔ اتنے کھائے کہ میرے پیٹ بھر گیا اور مجھے سکون مل گیا۔ جی میں خیال آیا کہ اس پودے کو اکھاڑ کر اپنے ساتھ رکھ لوں ابھی اس پر بہت زیادہ پھل لگا ہوا ہے نامعلوم آگے جنگل میں پودا ملے نہ ملے جب میں نے اس کو اکھاڑا تو محسوس ہوا کہ [illegible] سی جگہ ہے۔ میں نے انگلی لگائی تو وہ کسی برتن کا کونہ تھا۔ میری حیرت کی انتہا نہ رہی' میں نے اپنے ہاتھوں سے مٹی ہٹانا شروع کر دی اور تھوڑی سی مٹی ہٹائی تھی تو وہ تانبے کی ایک گھاگھر تھی اور تانبے کی اس گھاگھر کا احساس ہوا تو میری قوت بڑھ گئی' میں نے ایک بڑی سی لکڑی توڑی' اس کی نوک سے مٹی ہٹانا شروع کر دی' چاروں طرف سے مٹی ہٹائی تو اس گھاگھر کو میں نے نکالا، ایسے محسوس ہوتا تھا کہ جیسے ابھی تازہ دفن کی گئی تھی لیکن بہت پرانی تھی' اس میں وزن تھا اس کے ڈھکنے کو اوپر سے کسی جانور کے چمڑے سے باقاعدہ بند کیا گیا تھا۔ میں نے وہ چمڑا کھولا تو اندر تانبے کا ڈھکنا تھا جب میں نے وہ ڈھکنا کھولا تو اندر سونے اور چاندی کی اشرفیاں تھیں' چاندی کی زیادہ تھیں سونے کی کم تھیں۔ میری حیرت کی انتہا نہ رہی! میں وہ گھاگھر اٹھا کر اپنی چادر میں لپیٹ کر لے آیا تاکہ کوئی آتا جاتا اسے دیکھے نہ۔ میں نے وہ گھاگھر سمیت وہ چاندی اور سونے کی اشرفیاں بیچیں جب چاندی اور سونے کی اشرفیاں بیچیں تو میں بہت حیران ہوا کہ جتنے پیسے میں نے اللہ سے مانگے تھے وہ سو فیصد اتنے ہی پیسوں کی وہ ساری چیزیں بنیں اور ان پیسوں سے میں نے ایک بہت اچھا گھر بنایا' آج میں اس گھر میں رہتا ہوں۔ اللہ نے بیٹے عطا کیے: پھر میرے بیٹے کا بیٹا نہیں تھا' بیٹیاں ہوتی تھیں میں نے مقبول جگہ پر بار بار نفل پڑھے سجدے دیئے' اللہ نے اسے دو بیٹے عطا فرمائے' جب بھی مجھے کوئی مشکل ہوتی ہے پریشانی ہوتی ہے اس مقبول جگہ پر میں سجدہ کرتا ہوں۔ **جناتی سازشوں سے حفاظت:** بات کرتے کرتے رک گئے' کہنے لگے ایک اور واقعہ یاد آیا جب میں نے یہاں مصلیٰ پڑھنا شروع کیا تو بہت سے جنات میں سے کچھ جنات ایسے ہیں جو اپنی نسلوں کو یہاں بیٹے، پوتے کو بھانجے کو یہاں مصلیٰ پڑھوانا چاہتے تھے کیونکہ عالی شان مسجد ہے' روحانی مسجد ہے' تاریخی مسجد ہے ان لوگوں نے مجھے ہٹانے کی کوشش کی حتیٰ کہ بہت زیادہ سازشیں بھی کیں لیکن وہ ناکام ہوئے۔ جب بھی ان کی سازشیں میں دیکھتا تھا میں اس جگہ نفل پڑھتا سجدے کرتا۔ بس اس جگہ سجدے کرنے اور نوافل ادا کرنے سے میرے اردگرد ایسا حصار بن جاتا کہ میں اس حصار کے ذریعے محفوظ ہو جاتا اور وہ میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ مجھے ہمیشہ اس طاقتور چیز نے بہت زیادہ تحفظ دیا ہے۔ حفاظت دی اور میں ہمیشہ محفوظ رہا۔ اس جگہ کا پتہ مجھے آپ سے ملاقات اس سے پہلے مجھے بھی خبر نہیں تھی حالانکہ میں یہاں اپنی عمر گزار [illegible] احساس ہے کہ اس جگہ میں قبولیت بھی زیادہ ہے' مقبولیت بھی زیادہ ہے اور محبوبیت بھی زیادہ ہے۔ **واقعی صلہ رحمی سے رزق بڑھتا ہے:** میں وہاں سے رخصت لے کر واپس اپنے گھر لوٹا، لیکن میں راستے میں سوچتا رہا کہ واقعی ایسا ہے کہ صلہ رحمی کرنے سے رزق بڑھتا ہے' صحت بڑھتی ہے' برکت بڑھتی ہے' عزت بڑھتی ہے' شان و شوکت بڑھتی ہے اور مستقل برائیوں سے حفاظت اور بے برکتیوں کے دروازے بند ہوتے ہیں اور برکت کے دروازے کھلتے ہیں اور صلہ رحمی کرنے سے خوشیوں اور کامرانیوں کے دروازے کھلتے ہیں اور صلہ رحمی کرنے سے اللہ بھی راضی ہوتا ہے اس کا حبیب ﷺ بھی راضی ہوتا ہے اور اس کی مخلوق بھی راضی ہوتی ہے۔ قارئین! یہ حقیقت بھی ہے اور اس کی برکات بھی ہیں۔ **موتی مسجد کی قدر کرنے والا ہمیشہ کامیاب:** اب قارئین! میں آپ کو موتی مسجد کے بارے میں ایک اور انوکھی چیز بھی سناتا چلوں۔ میں نے ایک چیز بہت سالوں سے محسوس کی ہے' عرصہ دراز سے میرا موتی مسجد سے رابطہ ہے' تعلق ہے' ایک چیز میں نے بہت زیادہ محسوس کی ہے اور وہ یہ چیز محسوس کی ہے کہ موتی مسجد دراصل اولیاء کا مسکن رہا ہے' صالحین کا مسکن رہا ہے' انہوں نے اللہ سے اتنے قیمتی اعمال لیے کہ ان قیمتی اعمال کی برکت سے ان کی وجہ سے زیادہ محبوبیت اور قبولیت ملی اور جو موتی مسجد میں خلوص دل سے اعمال کرتا ہے اس کو پاتے بھی دیکھا' حاصل کرتے بھی دیکھا اور اس کو دنیا و آخرت کی برکتوں میں بہت نمایاں دیکھا ہے۔ موتی مسجد کی قدر کرنے والا میں نے کامیاب دیکھا ہے اور موتی مسجد کی بے قدری کرنے والا ہمیشہ ذلیل و خوار دیکھا ہے۔ چاہے وہ موتی مسجد میں آنے والوں سے پیسے لئے' رقم لئے' جھوٹی داستانیں بیان کرے' ان کو دھوکہ دے' ان کو فریب دے' جتنے بھی موتی مسجد میں دھوکہ اور فریب دیں' جھوٹ بولیں ان کا میں نے بہت برا حشر دیکھا۔ **موتی مسجد کے بارے ایک اور راز:** جو چیز میں آپ کو بتانا چاہ رہا ہوں وہ یہ ہے کہ موتی مسجد کے دائیں طرف اگر ہم قبلہ رخ کھڑے ہوں تو اس کے دائیں طرف پرانی طرز کے بنے ہوئے کمرے ہیں، جہاں آج کل خواتین نوافل ادا کرتی ہیں' اللہ سے مانگتی ہیں' ان کمروں میں ایک کمرہ ایسا ہے جس کمرے کے اندر جیسا میں نے پہلے بتایا ٹیلا ہوتا تھا اور خشک جگہ تھی' اس جگہ پر جہاں آج وہ کمرہ ہے' اس جگہ پر ستر اولیاء نے عبادت کی' ذکر کیا' تسبیح پڑھی' سجدے کیے' اللہ سے راز و نیاز کیا اور وہاں ولایت حاصل کی۔ آج بھی اگر کوئی شخص اس کمرے میں بیٹھ کر عبادت کرے' ذکر کرے' تسبیح پڑھے' اعمال کرے' سجدے کرے اور کسی مسلمان کو دھوکہ دینے کی کوشش نہ کرے تو اس کو بہت ولایت' بہت برکت اور حیرت انگیز قدرت، رحمت، خوشیاں اور نورانیت کے خزانے مل سکتے ہیں۔ میں نے خود اس جگہ بہت سال بہت اعمال کیے اور ان اعمال کی برکتوں کو میں نے دیکھا۔ وہ کمرہ کیا ہے' وہاں اللہ کے ولیوں کے سجدے' اعمال کا نور' اللہ کی رحمت' نورانیت اور روحانیت چشمے کی طرح ابل رہی ہے اور بارش کی طرح برس رہی ہے۔ اس کمرے کو میں نے ہمیشہ توجہ دی۔ اس کی مجھے بھی خبر نہیں تھی' یہ بات مجھے حاجی صاحب نے بتائی تھی۔ فرمانے لگے: کیا آپ نے کبھی اس جگہ کی (جگہ کی طرف اشارہ کر کے) قدردانی کو سمجھا۔ کیا آپ کو اس کا پتہ ہے؟ تو میں نے عرض کیا: نہیں' مجھے اس کی خبر نہیں۔ آپ ہی فرمائیں۔ تو فرمانے لگے: اس جگہ میں نے بہت نور دیکھا ہے اور بہت روحانیت اور نورانیت دیکھی ہے۔ پھر میں نے یہاں کے جنات سے پوچھا وہ کہنے لگے یہ وہ جگہ ہے جہاں ہزاروں اولیاء اور اللہ کے نیک اور صالح بندے اپنی زندگی کے دن رات گزارتے رہے' سجدے کیے، عبادتیں کیں، تلاوتیں کیں۔ تسبیح پڑھی نیک اور صالح اعمال کیے۔ ان لوگوں کی وجہ سے یہ برکتیں ہیں اور ان لوگوں کی وجہ سے یہ رحمتیں اور رحمتیں ہیں اور ان لوگوں کی وجہ سے [illegible]

اونٹنی کے دودھ سے علاج: خون کی کمی کی صورت میں اونٹنی کے آدھ کلو دودھ میں پراٹا گرملا کر مریض کو پلانے سے یہ شکایت دور ہو جاتی ہے بشرطیکہ مریض دودھ پینے کے بعد آدھ گھنٹہ تک لیٹا رہے۔

کمالات ہیں اور ان کمالات کی تاثیر یہاں موجود ہے۔ قارئین! میں نے تو اس جگہ کو بہت معتبر اور مبارک پایا ہے اللہ کریم ہے اور دینے والا ہے لیکن اللہ جس بندے کو اپنی رحمت سے رنگ دے یا جس جگہ کو اپنی رحمت اور برکت سے بابرکت بنادے یہ سب کچھ اسی کے اختیار میں ہے۔ میں نے اس جگہ کو بہت بابرکت پایا ہے۔ قارئین! موتی مسجد میں برکت ہے اللہ کے ہر گھر میں برکت ہے موتی مسجد اللہ کا گھر ہے مجھے خوشی ہوتی ہے کہ میں نے اپنے مشاہدات اور تجربات موتی مسجد کے بارے میں بیان کیے اس سے لوگوں کو نفع ملا اور لوگوں کو فائدہ ملا اور لوگوں نے اس مسجد سے بہت کچھ پایا ہے اور بہت کچھ حاصل کیا ہے اور لوگوں نے اس مسجد سے بہت مرادیں پائیں۔ رزق پایا صحت پائی عزت پائی راحتیں پائیں، رحمتیں پائیں، جو بھی یقین کی دنیا سے موتی مسجد آیا وہ کبھی خالی نہیں گیا کسی کو ایک بار آنے سے کسی کو چند بار آنے سے لیکن اللہ نے اس کی مرادیں اور دل کی دنیا آباد کی۔ **موتی مسجد کی قبولیت کی چند وجوہات:** موتی مسجد کی قبولیت کی چند وجوہات ہیں۔ **پہلی وجہ:** یہاں صدیوں سے مسجد آباد ہے جتنی پرانی مسجد ہوگی اس کی برکات اس لیے وہاں زیادہ ہوتی ہیں کہ وہاں سجدوں کی کثرت رہی تلاوت کی کثرت رہی ذکر کی کثرت رہی تسبیح رکوع قیام کی کثرت رہی اور اللہ اکبر، اور اللہ کے نام کی کثرت رہی۔ **دوسری وجہ:** موتی مسجد کی دوسری خصوصیت یہ ہے کہ یہاں بڑے بڑے اولیاء نے سجدے دیئے موتی مسجد کے بننے سے پہلے ہی جب یہ ایک ٹیلہ تھا اور موتی مسجد کے بننے کے بعد بھی اس جگہ پر لوگوں نے سجدے دیئے اعمال کیے تسبیح پڑھی اور تلاوت کی۔ **تیسری خصوصیت:** تیسری خصوصیت یہ ہے کہ یہاں اولیاء جنات نے صدیوں سے اپنا مسکن بنایا ہوا ہے اور انہوں نے مسجد کو ہر پل ہر سانس آباد کیا ہوا ہے اور مسجد کبھی ویران نہیں ہوئی اور مسجد ہمیشہ شاد و آباد رہی اور بہت زیادہ مسجد میں برکتیں اور رحمتیں رہتی ہیں۔ اس کی وجہ سے مسجد میں خیرو برکت کے دروازے کھلے فضل اور کرم کے دروازے کھلے اور رحم اور رحمت کے دروازے کھلے اور مسجد ہمیشہ اسی کی وجہ سے شاد و آباد رہی۔ **چوتھی وجہ:** چوتھی خصوصیت یہ ہے کہ جو بھی آیا یہاں سے اللہ سے مانگنے والا بن کر گیا۔ اسے شرک، بدعت، غیر اللہ کے سامنے سجدے کی ترغیب نہ ملی بلکہ اللہ سے مانگنے اور اللہ کے سامنے گڑگڑانا اور اللہ کے سامنے بیٹھ کر اپنے غم و دکھوں کو بیان کرنے کا موقع ملا۔ موتی مسجد میں اللہ کا خاص نور ہے، موتی مسجد میں اللہ کی خاص رحمت ہے اور موتی مسجد میں اللہ کا خاص فضل ہے۔ میں ہر سال موتی مسجد کے ختم القرآن یعنی جنات کے ختم القرآن میں ضرور جاتا ہوں اور مجھے موتی مسجد میں جنات کے ختم القرآن کا بہت سرور ملتا ہے، میں ان کے پیچھے نفل میں قرآن سنتا ہوں میرا جی چاہتا ہے کہ وہ پڑھتے رہیں اور میں سنتا رہوں۔ شاہی قلعہ میں بھی ختم القرآن ہوتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ جنات بہت زیادہ ہیں موتی مسجد ایک ہے تو جنات کو (یعنی حفاظ بہت زیادہ ہیں) حفاظ کو قرآن پاک سنانے کا موقع نہیں ملتا تو اس لیے پورے شاہی قلعہ میں بہت سی جگہوں پر حفاظ قرآن پاک پڑھتے ہیں۔ **شاہی قلعہ کی پرانی جیل میں تلاوت قرآن:** اس سال پہلے میں نے پرانی جیل میں بھی قرآن پاک سننے سنانے کا اہتمام کرایا تھا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہاں بادشاہوں کے ظلم کی نحوست اور ظلمت تھی اور جو بھی سیرو تفریح کرنے والا وہاں جاتا تھا وہ کسی نہ کسی مصیبت میں مبتلا ہو جاتا تھا کسی کا رزق چھن جاتا تھا کسی کو بیماری لگ جاتی تھی کسی کو کوئی تکلیف کسی کو کوئی حادثہ کسی کو جدائی کسی کو مصیبت اور کسی کو مشکل لاحق ہو جاتی تھی اور میں نے جنات کو اس جگہ کی ڈیوٹی دی اور ان سے کہا کہ آئندہ ہر سال یہاں بھی مصلے کا اہتمام کیا جائے۔ اب الحمدللہ! چند سالوں سے جنات وہاں مصلے کا اہتمام کررہے ہیں۔ **جادو کا مارا جن اور یاقہار کا ورد:** ایک دفعہ کا تذکرہ ہے میں موتی مسجد میں بیٹھا کچھ اعمال کررہا تھا ایک جن تڑپتا سلگتا میرے پاس آکر بیٹھ گیا مصافحہ کیا اور مجھ سے کہنے لگا مجھ پر جنات نے جادو کیا ہے جنات نے مجھے بہت تکلیف دی ہے اور جنات نے میرے گھر کو بیماریوں اور تکلیفوں سے بھر دیا ہے۔ مجھے پتہ تھا کہ جنات ایک دوسرے پر بہت زیادہ جادو کرتے ہیں۔ ان کی اس جادو کی وجہ سے میں نے اس کی بات پر توجہ دی۔ جب اس کی بات ختم ہوئی تو میں نے اس سے کہا تم ایسا کرو یاقہار پڑھو اور پھر میں نے اسے یاقہار کا عمل بتایا کہ کچا برتن پرات یا کوئی لوہے کا تھال نما برتن لے کر پانی سے بھر لیں۔ چارپائی پر بیٹھ کر اس میں اپنے پاؤں ڈبو لیں۔ اگر گرمی ہے تو پانی ٹھنڈا ہو اور اگر سردی ہو تو گرم پانی میں پاؤں ڈبو لیں پاؤں ڈبونا بہت ضروری ہے اور باوضو بیٹھ کر آپ گیارہ سو بار یَاقَهَّارُ پڑھیں اور تصور کریں جس جادو سے جس گناہ سے جس عیب سے جس بدکاری سے یا شراب اور جوئے اور نشے سے نجات آپ چاہتے ہیں یا کسی کو دلانا چاہتے ہیں۔ اپنے لیے بھی پڑھ سکتے ہیں کسی کا تصور کر کے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ وہ پڑھنا شروع کردیں۔ روزانہ ایک وقت مقرر ہو قبل رخ بیٹھ کر پانی روز بدلنا ہے اس پانی کو گرادیں۔ اس وظیفہ کو روز پڑھنا ہے گیارہ دن اکیس دن اکتیس دن اکیانوے دن۔ آپ پڑھیں۔ صبح و شام پڑھنا چاہیں تو فائدہ زیادہ ہوگا ورنہ ایک وقت بھی پڑھ سکتے ہیں۔ یاقہار کا عمل تفصیل سے بتانے کے بعد میں نے اسے بتایا کہ یہ بھی کر اور ایک اور کام کر غسل کرتے ہوئے دل ہی دل میں یاقہار پڑھ، اس تصور کے ساتھ جادو پر قہر برسا، شریر جنات پر قہر برسا، جادو کے گندے واروں پر قہر برسا اور جادو کی گندی چیزوں پر قہر برسا۔ جسم پر پانی بہتا جائے اور تو دل ہی دل میں یہ لفظ کہتا جا۔ لیکن کیونکہ غسل خانے میں زبان سے کوئی ذکر نہیں کیا جاسکتا۔ میں نے اسے کہا کہ غسل خانے میں دل سے پڑھ زبان سے نہ پڑھ۔ کیونکہ شریعت کی بالادستی بہت ضروری ہے۔ زبان بند ہو اور دل چل رہا ہو۔ اس پر توجہ کر۔ اس کے علاوہ سارا دن آپ یہ ذکر پڑھتے رہیں وضو بے وضو ہر حالت میں پڑھ۔ میں پھر ذکر میں مشغول ہو گیا۔ یاقہار سے

(بقیہ: حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی مصروفیات)

نماز عشاء من آباد عبقری مسجد میں شارق شمسی اور حارث شمسی کے نکاح پر تشریف لے گئے۔ وہاں پر موجود ڈاکٹر مفتی عبدالواحد صاحب اور مختلف احباب سے ملاقات فرمائی۔ نکاح کے بعد حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم فیملی راشد فہیم شمسی صاحب کے گھر تشریف لے گئے وہاں کھانا تناول فرمایا اور لوگوں میں گھل مل گئے اور دعا بھی فرمائی۔ 5 فروری بروز جمعہ بعد نماز عشاء شارق شمسی کی بارات میں شرکت فرمائی اور پھر وہاں سے ان کے گھر تشریف لے گئے کھانا تناول فرمایا دعاؤں سے نوازا اور شارق شمسی اور حارث شمسی کو ازدواجی زندگی کو بہترین بنانے کیلئے ایک قرآن کی آیت کا ہدیہ بھی دیا۔ اہلیہ کے پاس جانے سے پہلے قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا (بنی اسرائیل 111,110) پڑھ لیں۔ مختلف احباب سے خوشگوار موڈ میں ملاقات فرمائی۔ 6 فروری بروز ہفتہ بعد نماز عشاء حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم بمعہ فیملی شارق شمسی اور حارث شمسی کے ولیمے میں شرکت کیلئے گلشن راوی تشریف لے گئے۔ 26 فروری 2016 بروز جمعۃ المبارک کو جناب عطاء الحق قاسمی (سینئر صحافی چیئرمین پی ٹی وی) کی حضرت حکیم صاحب سے پنڈی ایئرپورٹ وی آئی پی لاؤنج میں ملاقات ہوئی۔ رسالہ کی اشاعت اور بڑھتا ہوا لاکھوں انسانیت کا عبقری کی طرف رجوع موصوف کیلئے حیرت سے کم نہیں تھا۔ ان کے ساتھ چیئرمین واپڈا ظفر محمود بھی تھے۔ 5 مارچ 2016 بروز ہفتہ صبح مری "روحانی منزل" حاضری دی اور وہاں تعمیر کے کام کا جائزہ لیا۔ پھر وہاں سے اٹک ریفائنری اور ایوب پارک کے ساتھ مورگاہ گاؤں تشریف لے گئے۔ درس ہوا آنے والے مردوں خواتین کا ہجوم تھا۔ پھر وہاں سے واپس راولپنڈی تشریف لائے اور مختلف طبقات سے ملاقاتیں فرمائیں۔ 6 مارچ بروز اتوار کو اسلام آباد میں درس ہوا۔ درس میں اسلام آباد اور قرب و جوار کے شہریوں نے بھرپور شرکت کی۔ درس کے بعد رات گئے تک واپس لاہور تشریف لائے۔ 13 مارچ 2016 بروز اتوار سہ پہر جوہر ہال لٹن روڈ لاہور امام انقلاب حضرت مولانا عبیداللہ سندھی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمات کے سلسلے میں [illegible] حافظ محمد اشرف [illegible] بعت کی صدارت [illegible] حضرت حکیم صاحب نے شرکت فرمائی [illegible]

روحانیت، نورانیت اور برکت: کچھ ہی عرصہ کے بعد مجھے موتی مسجد میں جانا ہوا' جاتے ہی وہ جن مجھے ملا، بہت زیادہ خوش تھا، کہنے لگا کہ میں نے چند ماہ ہی یہ عمل کیا تھا اور چند ماہ کے عمل نے مجھے اتنی روحانیت اور نورانیت دی اور اتنی برکت دی اور فضل و کرم کیا کہ میں آپ کو اپنا تجربہ اور مشاہدہ بتا نہیں سکتا۔ پہلے میرے گھر میں ہر پل ہر بندہ بیمار رہتا تھا' پریشان رہتا تھا' تکلیف میں رہتا تھا' میرا گھر دواؤں سے بھرا رہتا تھا وہی دوائی جو پہلے اثر کرتی تھی پھر اثر کرنا چھوڑ دیتی تھی۔ میرے گھر میں ہر پل کوئی نہ کوئی مشکل رہتی تھی۔ آپس میں نفرتیں' لڑائی جھگڑا رہتا تھا۔ بیماریاں پریشانیاں دکھ غم رہتے تھے۔ کرب' درد اور مشکلات رہتی تھیں' بے چینی پریشانی رہتی تھی۔ میں انہی مشکلات اور پریشانیوں اور بے چینیوں میں گھرا ہوا تھا' میں بہت ویران اور پریشان تھا۔ میرے اندر غم تھا' کڑھن تھی' درد تھا' میری روزی بند تھی' میرا رزق بند تھا' میری صحت خراب تھی' گھر کا سکون لٹ چکا تھا۔ جنات نے مجھ پر جادو کیا تھا اور بہت سخت جادو کیا تھا جب سے آپ نے مجھے یہ عمل بتایا اس عمل کے کرنے کے بعد مجھے محسوس ہوا میرے اندر اللہ پاک نے سکون دیا اور مجھے محسوس ہوا کہ آہستہ آہستہ میرا سارا بکھرا ہوا' الجھا ہوا اور جکڑا ہوا گھرانہ بہتر ہوتا چلا جارہا ہے اور میری کھوئی ہوئی خوشیاں واپس آتی جارہی ہیں اور میرے کھوئے ہوئے منصوبے اور دل کی مرادیں پوری ہورہی ہیں۔ میں بہت مایوسی میں چلا گیا تھا اور واپسی کا راستہ نہیں تھا۔ میرے دکھ ختم ہورہے ہیں' میری تکلیفیں ختم ہورہی ہیں۔ نوے فیصد سے زیادہ میرے مسائل حل ہوچکے ہیں۔ سالہا سال سے میں اس میں جکڑا ہوا تھا لیکن مجھے منزل نہیں مل رہی تھی مجھے راستہ نہیں ملتا تھا۔ مجھے مشکل بہت زیادہ تھا۔ پریشانیاں بہت زیادہ تھیں۔ **میرا جادو میری بندشیں ٹوٹ گئیں:** جب سے میں نے یہ عمل شروع کیا' میری مشکل ختم ہوگئی' میرا جادو ٹوٹ گیا میری بندشیں ٹوٹ گئیں پھر اس نے خود بتایا اس عمل کے کرتے ہوئے ابھی چند ہفتے ہی ہوئے تھے کہ میری بیوی نے ایک خواب دیکھا اور خواب میں دیکھا کہ ایک جن ہے' وہ کہیں ویران کوڑے کے ڈھیر پر ایک کتے کی کھوپڑی اٹھا کر جارہا ہے اور اس کتے کی کھوپڑی کو اس نے صاف کیا، پھر اس نے کہیں سے میری بیوی کے بال چرائے تھے' میرا کپڑا چرایا تھا' میرے کپڑے کو ٹکڑے کرکے ان بالوں کو میرے بچوں کی کچھ چیزوں کو کتے کی کھوپڑی میں ٹھونسا جو اس کے اندر آ گئی بقیہ کو اس کے اوپر لپیٹ دیا اور لپیٹنے کے بعد اس نے اس سب کے اوپر کتے کا پاخانہ ملا اور اس پر ایک گندا عمل پڑھا۔ پھر جہاں کتوں کا مسکن تھا اور جہاں کتے بیٹھتے' سوتے تھے اس مٹی کو کھود کر اس کے اندر اس نے دفن کردیا اور پھر ایک عمل کیا۔ خواب میں میری بیوی نے دیکھا کہ جس دن سے اس نے یہ عمل کیا ہے اس دن سے ہم سب کی کھوپڑی پھری ہوئی ہے اور ہم سب پریشان ہیں اور ہم سب کو ایک دوسرے سے سخت نفرت ہے' سخت عداوت ہے اور ہمارے مسائل بڑھتے چلے جارہے ہیں۔ کہنے لگے: یہ خواب دیکھا۔ عمل ہم کرتے رہے' کرتے رہے کچھ ہی عرصہ کے بعد پھر میری بیگم نے پھر خواب دیکھا اور وہی خواب میں نے بھی دیکھا کہ کچھ لوگ ہیں جن کے سر کے اوپر سفید عمامے بندھے ہوئے ہیں' ان کے خوش نما چہرے ہیں، خوش نما ڈاڑھی ہے، ریشم سا لباس ہے' ان کے جسم سے خوشبو آرہی ہے' وہ آسمان سے اترے' ان کے اترتے ہی کتے چیختے چلاتے بھاگ گئے' انہوں نے اس جگہ کو کھودا وہ کھوپڑی نکالی ان کے برتن میں کچھ پانی تھا' وہ پانی انہوں نے ڈالا تو وہ سب کچھ جل گیا۔ انہوں نے کھوپڑی کو واپس اسی [illegible] جنات نے وہ کھوپڑی اٹھائی تھی اور ان کپڑوں کے اوپر وہ پانی ڈالا کہ وہ چیزیں سب پاکیزہ ہوگئیں۔ بس ادھر انہوں نے سب کچھ نکالا ادھر ہمارے گھر میں چین، سکون اور راحت اور خوشیاں اور عزتیں واپس لوٹ آئیں۔ اب ہمارے گھر کا ہر فرد بہت خوش ہوگیا ہے۔ وہ جن بہت خوش تھا اور مجھے سارے مسائل کے بعد سارے مسائل کا حل اور خوشیاں بتا رہا تھا اور بہت زیادہ مطمئن تھا۔ اس جن کے ایک ایک انگ انگ سے خوشیاں راحتیں اور کامیابیاں پھوٹ رہی تھیں۔ اس کے انگ انگ سے بہت زیادہ برکتیں اور خیریں پھوٹ رہی تھیں۔ قارئین! میں نے اس عمل کو بہت آزمایا ہے' انسانوں کو دیا، جنات کو دیا جس نے بھی یہ عمل کیا اس کے گھر کا جادو ٹونا، بندشیں ٹوٹیں، گھر کے مسائل حل ہوئے اس کی گھر کی مشکلات بہت زیادہ دور ہوئیں اور پریشانیاں بہت زیادہ دور ہوئیں اور اس کے گھر کے اندر کی مصیبتیں اور تکالیف حد سے زیادہ ختم ہوئیں۔ **اپاہج تندرست ہوگئے:** اس عمل کو میں نے مصیبت زدہ لوگوں کو دیا' جادو کے ڈسے ہوئے جنات کے ڈسے ہوئے اور مشکلات کے ڈسے ہوئے اور ان کے گھر گھر میں نے مصائب' تکالیف اور پریشانیوں کے [illegible] جب مسائل دیکھے میں نے ان لوگوں کو یہ عمل بہت دیا اور اللہ کے فضل سے جس کو بھی دیا اس نے اس عمل کی بہت تعریف کی۔ ان کے مسائل حل ہوئے۔ میرے پاس ایک کیس آیا۔ ان کے جو بچے بھی پیدا ہوتے تھے وہ سب اپاہج پیدا ہوتے تھے۔ کوئی لولا' کوئی لنگڑا' کوئی اپاہج حتیٰ کہ ان کے خاندان، قریبی بہن بھائیوں میں ایسے بچے بھی پیدا ہوئے جو پیدائشی نابینا تھے۔ میں سمجھ گیا اس کی وجہ حسد اور جادو ہے۔ میں نے فوراً انہیں یہی عمل جو موتی مسجد کے مجبور جن کو دیا تھا۔ یہی عمل کرنے کو دیا۔ آپ سچ پوچھیں تو یہ عمل جس کو میں نے دیا اور ان کو بھی دیا جن کے بچے اپاہج ہوتے تھے۔ تو انہوں نے جب یہ عمل شروع کیا چند ماہ کیا، ان کے بچے تندرست ہونا شروع ہوگئے اور کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے کرنے کے بعد اب ان کا بچہ تندرست پیدا ہوا ہے۔ اس کے اندر کے جو عوارضات تھے وہ ختم ہونا شروع ہوگئے۔ جو اپاہج بچے پیدا ہوتے تھے' لولے لنگڑے پیدا ہوتے تھے وہ سب ٹھیک ہونا شروع ہوگئے۔ کچھ سالوں کے بعد میں نے ان سارے بچوں کو دیکھا میری حیرت کی انتہا نہ رہی' وہ بچے بہت بہترین تھے۔ بہت زیادہ تندرست تھے' اپنے پاؤں کے ساتھ چل سکتے تھے۔ خود کھا سکتے تھے' خود پی سکتے تھے خود نہا سکتے تھے' اپنی خدمت خود کرسکتے تھے۔ پہلے وہی تھے جو بالکل معذور تھے اور ان کا کوئی پرسان حال نہیں تھا۔ قارئین! اس عمل کی آپ سب کو اجازت ہے اور اس عمل کو ہر شخص کرسکتا ہے۔ یہ بہت مبارک عمل ہے اور بہت ہی بہترین عمل ہے۔ میں نے اس کی سب کو اجازت دی ہے۔ (جاری ہے)

موتی مسجد اور تسبیح خانہ میں دھوکہ فراڈ

حضرت علامہ لاہوتی نے موتی مسجد کو اعمال اور عبادات کیلئے متعارف کرایا' نہ کہ دھوکہ اور فریب کیلئے۔ مرد عورتیں وہاں خود کو حضرت علامہ اور حضرت حکیم صاحب سے اجازت یافتہ ظاہر کرکے لوگوں کو دونوں ہاتھوں لوٹ رہے ہیں۔ براہ کرم! ان لوگوں کے فریب سے بچیں۔ اگر ایسا کوئی فرد پائیں تو ادارہ کو خط یا درج ذیل نمبر پر صرف میسج کرکے اطلاع ضرور دیں بلکہ اس اعلان کو لوگوں میں عام کریں تاکہ کوئی دھوکہ نہ کھائے۔ نیز وہاں آثار قدیمہ کے قوانین کی خلاف ورزی نہ کریں۔ 0343-8710009

مزید: دوران درس تسبیح خانہ لاہور میں بعض خواتین خود کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی نمائندہ ظاہر کرتی ہیں ایسا ہرگز نہیں ہے۔

حضرت علامہ صاحب بتائیں گھریلو الجھنوں کا حل

اپنی گھریلو الجھنیں رسالے کے صفحہ نمبر 55 پہ دیا گیا کوپن پُر کرکے بھجوادیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ جوابی لفافہ کے ذریعے جواب نہیں بذریعہ رسالہ ہی ہوگا۔

فضول خرچ کی زندگی: فضول خرچ کی جوانی عیش میں، زمانہ خانہ داری پریشانی اور تنگدستی میں اور بڑھاپا ماتم اور مایوسی میں گزرتا ہے۔

ذیقعدہ کا خاص درود ہر پریشانی دور، دعا مقبول

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

ذیقعدہ اسلامی سال کا گیارھواں مہینہ ہے۔ یہ بڑا مبارک اور حرمت والا مہینہ ہے، اس مہینے میں عرب جنگ کو ترک کردیتے تھے اور اپنے گھروں میں بیٹھے رہتے تھے۔ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ ذیقعدہ کا مہینہ بہت بزرگی والا مہینہ ہے اور اس ماہ کی عبادت بہت افضل ہے۔

ذی قعدہ کا چاند: ۔جب ذیقعدہ کا چاند دیکھے تو یہ پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ هٰذَا الشَّهْرُ اَوَّلُ مِنْ شَهْرِ الْحَرَامِ وَ اَوْسَطُهَا مِنْ شُهُوْرِ حَجِّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فَاغْفِرْ لَنَا جَمِيْعَ الْمَعَاصِيْ وَالْاٰثَامِ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

پہلی شب: ۔اس مہینے کی پہلی شب کو چاہیے کہ تیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ زلزال پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک مرتبہ سورۂ نباء یعنی عم یتساءلون پڑھے۔ اس کے علاوہ جو کوئی ذیقعدہ کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 33,33 مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ نماز کے بعد نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگے اور خلوص دل سے توبہ کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس کو بخش دیںگے۔ **نفلی روزہ:** ۔ جو کوئی سوموار کو روزہ رکھے تو ثوابِ عظیم حاصل ہوگا۔ **جمعہ کے نوافل:** ۔ذیقعدہ کے مہینے میں چاہیے کہ ہر جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اکیس اکیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ثواب عظیم حاصل ہوگا۔

دو رکعت نفل: ۔ ذیقعدہ کے مہینے کی ہر شب کو نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ ہر رات عمرہ کی عبادت کا ثواب حاصل ہوگا۔

ترقی درجات کیلئے: ۔ جو کوئی چاہے کہ بارگاہ الٰہی میں اس کا درجہ بلند ہو جائے اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے تو اسے چاہیے کہ وہ ذیقعدہ کے مہینہ کی نو تاریخ کی شب نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ مزمل پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد تین مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھے۔ **جمعرات کی شب:** ۔ ذی قعدہ کے مہینے میں جو کوئی ہر جمعرات کی شب سو رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو بفضلِ باری تعالیٰ اسے ثوابِ عظیم حاصل ہوگا۔

آخری دن: ۔ جو کوئی ذیقعدہ کے مہینہ کی آخری تاریخ کو چاشت کے وقت دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد [illegible] مرتبہ سورۂ القدر پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد گیارہ مرتبہ یہ درود پاک پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اس کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور سجدے میں جا کر اللہ تعالیٰ سے جو بھی جائز دعا مانگے گا انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

رزق میں برکت ہی برکت اور قرض ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک مرتبہ آپ نے درس میں کھانے کے بعد دعا کا اہتمام کرنا جو کھانا کھانے کے بعد والی مسنون دعا ہے اس کا اہتمام کرنے اور ساتھ ہی تین مرتبہ استغفار کرنے کا فرمایا تھا اور فرمایا تھا کہ جو اس کا مسلسل اہتمام کرے گا اس کے گھر کا دسترخوان تاحیات سجا رہے گا۔ میں اس کا اہتمام کرتی ہوں، جب سے کرنا شروع کیا ہے ماشاء اللہ گھر کا دسترخوان سج گیا ہے۔ پہلے قرضے اتنے چڑھ جاتے تھے، آمدنی زیادہ اور برکت بالکل ختم ہو چکی تھی لیکن اب ماشاء اللہ برکت ہے اور واضح محسوس ہو رہا ہے کہ اب برکت ہے۔ الحمدللہ! اس عمل کی بدولت میرے دسترخوان پر طرح طرح کی چیزیں سج جاتی ہیں۔ (مہر، جہانیاں)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت وامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 10 اگست بروز بدھ صبح 7 بجکر 8 تا 10 منٹ تک 19 اگست بروز جمعہ شام 5 سے 6 بجکر 12 منٹ تک 28 اگست بروز اتوار دوپہر 2 بجکر 15 منٹ سے 3 بجکر 27 منٹ تک وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درددل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سونی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل وجان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپ کی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:)1۔روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (ایڈیٹر:۔ حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں تقریباً تین سال سے عبقری پڑھ رہی ہوں۔ اس میں سے دیکھ کر بہت سے نسخہ جات اور وظائف کیے جس میں مجھے الحمدللہ کامیابی حاصل ہوئی۔ میری شادی کے تین سال بعد تک اولاد نہیں ہوئی۔ ہم نے کافی علاج کروائے مگر ہر طرف سے مایوسی ہوئی۔ ہر طرف سے مایوس ہو کر ہم نے علاج کروانا ہی چھوڑ دیا۔ پھر مجھے ایک دن مارکیٹ میں عبقری نظر آیا میں نے خرید لیا اور گھر آ کر پڑھا تو میں پڑھتی ہی چلی گئی۔ کیا لاجواب میگزین ہے۔ میں نے اس میں سے دیکھ کر روحانی محفل ہر ماہ گھر پر کرنا شروع کردی۔ مسلسل ایک سال تک روحانی محفل کر کے اللہ سے خوب [illegible] کرتی رہی۔ الحمدللہ ایک سال بعد (باقی صفحہ نمبر [illegible] پر)

قارئین کے طبی اور روحانی سوال' صرف قارئین کے جواب

یکدم گھبراہٹ اور پسینہ: محترم قارئین السلام علیکم! میں عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہوں' مجھے دو مسئلے ہیں۔ براہ مہربانی مجھے ان کا موثر حل بتایئے۔ مسئلہ نمبر 1: میری آنکھوں کا رنگ پیلا ہے جس کی وجہ سے مجھے بہت شرمندگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ براہ مہربانی! میرے لیے کوئی بہترین نسخہ بتایئے تاکہ میں اس پیلے پن سے جلدازجلد نجات پاسکوں۔ مسئلہ نمبر 2: مجھے تقریباً ایک سال سے یکدم گھبراہٹ ہوتی ہے۔ پسینہ آجاتا ہے۔ سخت سردی کے موسم میں بھی ایسا ہوتا ہے۔ منہ بہت گرم اور سرخ ہوجاتا ہے۔ تھوڑی دیر بعد پھر سردی لگنا شروع ہوجاتی ہے۔ یہ تکلیف نماز کے دوران اور سوتے وقت زیادہ ہوتی ہے۔ (امیرالنساء' اٹک)

جواب: امیرالنساء! آپ کو درج ذیل دو نسخے بھیج رہی ہوں یقیناً اس سے آپ بھرپور فائدہ اٹھائیں گی۔ آپ صبح کا ناشتہ انگور سے کریں۔ انگور پہلے اچھی طرح پانی سے دھولیں پھر کھائیں جس پانی سے انگور کو دھوئیں پہلے اس پانی کو خوب اچھی طرح جوش دے کر ٹھنڈا کرلیں، غذا میں ٹھنڈی سبزیوں کا زیادہ استعمال کریں۔ گوشت' انڈا' مرغی' مچھلی حیوانی غذائیں ترک کردیں۔ تین بڑے چمچ خالص شہد، پانچ بڑے چمچ اصلی عرق گلاب سہ آتشہ، ایک گلاس پانی میں حل کرکے قدرے ٹھنڈا کرکے پی لیا کریں۔ دن میں دوبار کافی ہے۔ صبح وشام جوہر شفاء مدینہ تین تین گرام پانی سے پھانک لیا کریں۔ آنکھوں میں خالص عرق گلاب کچھ اس طرح ڈالیں کہ دائیں آنکھ میں تین قطرے اور بائیں آنکھ میں دو قطرے ڈالیں۔ دوسرے مسئلے کا حل یہ کہ آپ عمدہ اصلی خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر دار چھ گرام صبح کھائیں۔ کچھ عرصہ کھائیں اور فرق خود دیکھیں۔ (عنبرین شاہ' لاہور)

بال تیزی سے گررہے: محترم قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے بال تیزی سے گررہے ہیں اور زکام کی وجہ سے بال بہت سفید ہورہے ہیں۔ ازکرم میرے بالوں کیلئے کوئی آسان گھریلو نسخہ بتائیں کہ میرے سفید بال پھر سے کالے ہوجائیں۔ دوسرا مسئلہ: میری شادی کا ہے کوئی وظیفہ بتائیں کہ جلد سے جلد میری شادی ہوجائے۔ (ط۔ب' خوشاب)

جواب: بہن! آپ کو ایک آزمودہ نسخہ بھیج رہا ہوں یقیناً اس کے استعمال سے آپ کے بالوں کے مسائل حل ہوجائیں گے۔ آملہ' چھوٹی ہریڑ' سیکاکائی' ریٹھا' بیری کے پتے اور بالچھڑ ہر ایک 12 گرام لے کر 250 ملی گرام پانی میں رات کو بھگودیں۔ صبح اس پانی میں تلوں کا تیل 200 ملی لیٹر ملا کر ہلکی آنچ پر پکائیں جب پانی نصف رہ جائے تو تیل کو الگ کرکے چھان کر کسی بوتل میں بھرلیں۔ اس تیل کو رات کو ہلکے ہاتھ سے بالوں کی جڑوں میں انگلیوں سے مساج کریں۔ (عمران' کراچی)۔ **شادی کیلئے:** بہن آپ سورۂ آل عمران کی پہلی تین آیات روزانہ 319 مرتبہ اول وآخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھیں۔ عمل کے بعد اللہ سے شادی کیلئے دعا کریں۔ کام ہونے تک عمل جاری رکھیں۔ اس عمل سے بہت سے گھر بس چکے ہیں آپ بھی آزمایئے اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔ انتہائی آزمودہ ہے۔ (میمونہ' فیصل آباد)

گھٹنوں میں درد: قارئین! میری عمر 66 سال ہے' چند سالوں سے ٹانگوں میں درد کی تکلیف میں مبتلا ہوں' ابتدا میں صرف گھٹنوں میں درد ہوتا تھا بعد میں کمر سے نیچے سیرین سمیت ٹخنوں تک دونوں ٹانگوں کی پچھلی طرف درد ہونے لگا جو تاحال جاری ہے۔ شروع شروع میں درد معمولی تھا اور وقتے وقتے سے ہوتا تھا مگر وقت گزرنے کے ساتھ اس میں شدت آتی گئی اور اب سرین اور اس سے نیچے دونوں رانوں کے پچھلے حصے میں ہمہ وقت درد ہوتا رہتا ہے۔ زیادہ تکلیف دہ بات یہ ہے کہ جب چلنے لگتا ہوں تو چند قدم چل لینے کے بعد دونوں ٹانگیں پیروں کی جانب سے سن ہونا شروع ہوجاتی ہیں اور چند ہی لمحوں میں پوری ٹانگیں بالکل شل اور بے کار ہوجاتی ہیں' آگے قدم بڑھانے کے قابل نہیں رہتیں۔ براہ کرم میری ٹانگوں کے علاج کیلئے کوئی تیر بہدف دوا جو بند رگوں کو کھول دے۔ (غلام نبی' چترال)

جواب: میرے انکل کو بھی اسی طرح کا مسئلہ تھا' میں نے ان کو دفتر ماہنامہ عبقری سے ''کمر' جوڑوں کا درد کورس'' لاکر کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کروائے۔ اس کے ساتھ ساتھ انہیں فزیوتھراپی بھی کروائی۔ آپ بھی عبقری دواخانہ کا کمر' جوڑوں کا درد کورس کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں اور فزیوتھراپی ضرور کروائیں تاخیر کی گنجائش نہیں۔ (عبدالرحمٰن' ملتان)

میرے دو مسئلے: محترم عبقری قارئین السلام علیکم! دو مسئلے لکھ رہی ہوں کسی کے پاس کوئی آزمودہ علاج روحانی یا کوئی ٹوٹکہ ہو تو براہ مہربانی ضرور بتائیں۔ میرا بھانجا جس کی عمر تین سال ہوگئی ہے۔ لیکن ابھی تک وہ بول نہیں رہا ہے۔ تھوڑے تھوڑے الفاظ ادا کرتا ہے لیکن کوئی خاص رسپانس نہیں دیتا۔ ویسے وہ بالکل نارمل ہے۔ وہ بیرون ملک رہتا ہے۔ اس کی ڈاکٹری رپورٹ بالکل ٹھیک ہے کوئی روحانی علاج' کوئی ٹوٹکہ کچھ بھی ہو تو ضرور بتائیں۔ دوسرا مسئلہ میری کزن کا ہے۔ ان کی عمر 47 سال ہے' بچپن سے ہی انہیں پھلبہری (برص) کا مرض ہوگیا تھا۔ بہت پرانا ہے' کوئی آزمودہ علاج بتائیں۔ بہت علاج کروایا ہے۔ لیکن کوئی بھی فرق نہیں ہوا۔ بہت پریشان زندگی گزار رہی ہیں۔ (پلوشہ خان' آزادکشمیر)

جواب: پلوشہ! بچے کو آپ کچھ عرصہ بطخ کے انڈے کھلائیں' ایک دن چھوڑ کر ایک دن ایک انڈا کھلاسکتی ہیں ان شاء اللہ کچھ ہی عرصہ میں بچہ بولنا شروع کردے گا۔ لاجواب ٹوٹکہ ہے۔ پھلبہری کیلئے آپ دفتر ماہنامہ عبقری سے برص پھلبہری کورس منگوائیں اور اعتماد سے کچھ عرصہ استعمال کریں۔ ان شاء اللہ بہت جلد فرق پڑ جائے گا۔ میں بھی یہی کورس پچھلے آٹھ ماہ سے استعمال کررہی ہوں مجھے 60 فیصد فرق پڑچکا ہے۔ اس کے علاوہ آپ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح یَاخَالِقُ یَامُصَوِّرُ یَاجَمِیْلُ پڑھ کر اپنے برص کے نشانات پر پھونک مار دیا کریں۔ (سعدیہ شہزاد' راولپنڈی)

غیرضروری بال: محترم قارئین! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے سینے پر غیرضروری بال ہیں پہلے تو چند ایک ہی تھے مگر میں نے تین سے چار مرتبہ ریمو کیے تو زیادہ ہوگئے ہیں' براہ مہربانی میرے لیے کوئی ایسی دوائی یا نسخہ تجویز کریں تاکہ میرے یہ بال بالکل ختم ہوجائیں یہ کافی بڑے ہورہے ہیں اور مجھے بہت زیادہ پریشانی ہورہی ہے۔ میں شادی شدہ ہوں اور انتہائی شرمندگی ہوتی ہے۔ میری عمر 18 سال ہے اور قد پانچ فٹ ہے کیا میرا قد بڑھ سکتا ہے۔ براہ مہربانی میرے دونوں مسائل کا حل مجھے ضرور بتائیں۔ (س۔ش)

جواب: پنساری سے قسط شیریں لیکر باریک پیس کر رکھ لیجئے بال صاف کرنے کے بعد اس سفوف کو اچھی طرح ملئے تاکہ مساموں میں چلا جائے۔ ہر دوسرے روز بال صاف کرکے لگایئے۔ ہارمونز کا علاج ضرور کروایئے' اس طرح کے مسائل ہارمونز کی خرابی کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ قد میں اضافہ کیلئے کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے عبقری دواخانہ کا ''قد دراز کورس'' استعمال کریں۔ (ڈاکٹر صوبیہ' لاہور)

> **قارئین کے سوال قارئین کے جواب**
>
> ''قارئین کے سوال وجواب'' کا سلسلہ بہت پسند کیا گیا خطوط کا ڈھیر لگ گیا' مشورے سے طے ہوا پچھلا ریکارڈ پہلے قارئین تک پہنچایا جائے جب تک یہ ختم نہیں ہوتا اس وقت تک ... ترتیب اپنی اصل ... کچھ عرصہ کیلئے مؤخر کردی جائے۔

گناہوں سے بچنے کی توفیق: اگر ہر نماز کے بعد 12 مرتبہ اسم یا غفار پڑھتے رہیں تو پھر اللہ کی رحمت سے انسان کو گناہوں سے بچنے کی توفیق ملتی رہتی ہے



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی' جسمانی نسخہ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں' اپنے معمولی سے تجربے کا بھی پیارد گھٹئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہو سکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں' نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

اللہ کریم سے نقد و نقدی والا معاملہ اور بدنظری

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں بازار جاتا تو بدنظری ہوجاتی تھی اور کبھی کبھار اللہ کریم سے نقد و نقدی والا معاملہ بھی ہوجاتا ہے یعنی اچھے، نیک عمل پر فوراً کسی نعمت، خوشی کا مل جانا اور غلطی گناہ کرنے پر موقع پر نقصان یا سزا کا مل جانا' تو ایک دن بازار میں بدنظری ہوئی تو چھٹی حس نے خطرے کا الارم بجادیا' اب اس انتظار میں تھا کہ اب کچھ نہ کچھ سزا ضرور ملے گی۔ میں پیسے نکلوانے اے ٹی ایم مشین گیا جہاں پر اے ٹی ایم کارڈ' اے ٹی ایم مشین نے واپس کرنے سے معذرت کرلی۔ سوچا چلو آج بینک بند ہے کل عملہ سے کہہ کر نکلوالوں گا۔ اگلے دن بینک گیا تو عملہ نے کہا موصول ہونے والے کارڈز میں آپ کا کارڈ نہیں ہے آپ کو کچھ دیر مشین کے پاس انتظار کرنا چاہیے تھا' پیسے نکلنے پر کسی اور نے وصول کرلیا ہوگا۔ کافی سزا مل چکی تھی واپس آکر رات کو توبہ استغفار کیا اور 550 مرتبہ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھا۔ صبح بڑے یقین کے ساتھ جاکر میں نے اپنا کارڈ مانگا۔ میڈم نے کارڈ اٹھا کر دے دیا۔ انہیں میں نے عمل کا بھی بتایا تو حیران رہ گئی۔ بولی کہ آج صبح ایک آدمی سکیورٹی گارڈ کو دے کر گیا ہے۔ جب بھی بازار جاتا ہوں تو کوشش ہوتی ہے کہ باوضو جاؤں کہ ایسا کرلینے سے بدنظری نہیں ہوتی۔ پرسکون طبیعت رہتی ہے کسی بھی غلط کام کو کرنے کو دل نہیں کرتا۔ زبان پر ذکر جاری رہتا ہے۔ میں اپنے تمام دوستوں سے گزارش کرتا ہوں کہ بازار کیلئے جانا ہو تو صرف وضو کرلیں۔ آپ تمام مصیبتوں، گناہوں، تکلیفوں سے انشاء اللہ محفوظ رہیں گے۔

جوانی بہکاتی ہو تو: جوانی بہت بہکاتی ہے' اس کو لگام' نکیل ڈالنی ہو تو تمام نوجوان دوست ''تعوذ'' پڑھنا شروع کردیں یقین کریں' کچھ دیر پڑھنے سے جسم کے تمام اعضاء سکون کی حالت میں آجائیں گے اور دماغ سے تمام خرافات دور ہوجائیں گی۔ اس کے علاوہ زیتون کا تیل مقعد میں لگانے سے نظام انہضام کی بہت سی بیماریوں سے نجات ملتی ہے۔

الحمدللہ! بارہا کا آزمودہ ہے۔ (پوشیدہ)

45 سال سے آزمودہ دو نسخے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ 1968ء کی بات ہے بندہ نے میٹرک کے بعد پولی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ میں داخلہ لیا۔ دو ماہ بعد چھٹی کیلئے والدین سے ملنے گاؤں پیرمحل آیا تو والدہ سے عرض کی کہ مجھے چند دن بعد دست لگ جاتے ہیں انہوں نے مجھے حاجی علی محمد صاحب جو کہ حکیم اور درویش تھے رجانہ ضلع لائل پور کے پاس بھیج دیا۔ میں نے مرض بتایا تو حکیم صاحب نے کاغذ پر اپنے ہاتھ سے سات اشیاء کا نسخہ تحریر کردیا کہ پیس کر پھکی بنا کر گھر میں رکھیں۔ کھانے کے بعد تین ماشہ لیں۔ بندہ کے پاس آج بھی چھیالیس سال بعد یہ پھکی موجود ہے۔ آزمائش شرط ہے۔ ہوالشافی: سونف پچاس گرام۔ سونٹھ پچاس گرام۔ اجوائن پچاس گرام۔ [illegible] پچاس گرام۔ نمک سیاہ پچاس گرام۔ قلمی شورہ پچیس گرام۔ تمام چیزیں اچھی طرح پیس کر پھکی بنالیں۔ خوراک: کھانا کھانے کے بعد تین ماشہ ہمراہ پانی ایک ہفتہ متواتر کھائیں۔

انڈیا کے حکیم نے بتایا سرمہ کا لاجواب نسخہ: میرے والد کو انڈیا میں کسی حکیم صاحب نے آنکھ میں ڈالنے والا سرمہ کا نسخہ بتایا تھا۔ انہوں نے ساری زندگی ہفتہ بعد ایک دفعہ سلائی سے آنکھوں میں ڈالا۔ نہ کبھی آنکھ دکھی' نہ ہی نگاہ کمزور ہوئی۔ والد صاحب درزی تھے۔ بزرگ ہوچکے تھے مگر ہاتھ سے سوئی میں دھاگہ بڑے آرام سے ڈال لیا کرتے تھے۔ میں نے بھی کئی دفعہ آنکھ میں ڈالا ہے تھوڑی دیر چبھتا ہے پھر آنکھ دھل جاتی ہے اور چمک آجاتی ہے۔ رات کو آنکھ میں ڈال کر سوجاتے تھے۔ ہفتے میں صرف ایک بار استعمال کرتے تھے۔ نسخہ: جست ولائتی پاؤڈر دو تولے' سرمہ تین ماشہ' پھٹکڑی بریاں تین ماشہ' مگھاں تین ماشہ' سمندر جھاگ تین ماشہ' سرد چینی تین ماشہ۔ طریقہ: اس کو سرمہ کی طرح تیار کیا جاتا ہے۔ ایک ماہ لگ جاتا تھا' ایک ماہ پسائی کرنا ہے' تیاری کے بعد ہفتہ میں ایک دفعہ رات کو سوتے وقت سلائی آنکھ میں لگا کر سوجائیں' صبح اٹھ کر پانی کے چھینٹیں ماریں۔ (ج۔ر)

ہمارے کچھ آزمودہ نسخے صرف قارئین کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارا عبقری ایک نایاب تحفہ ہے۔ جسمانی مسائل ہوں یا گھریلو الجھنیں' روحانی مسائل ہوں یا دینی مسائل بچوں کی تربیت یا غذائی مشورے اس میں خیر ہی خیر ہے۔ میرے پاس اس کے تمام شمارے محفوظ ہیں جو کہ ایک خزانے کی طرح حفاظت میں پڑے ہیں' کوئی بھی مسئلہ درپیش ہو جھٹ سے نکال کر پڑھ لیتے ہیں اب کسی کے مشورے کی ضرورت نہیں رہتی۔ ہم عبقری سے ہی مشاورت کرتے ہیں۔ عبقری نے ہمیں بہت کچھ دیا ہے اس لیے ہمارے پاس بھی کچھ آزمودہ نسخہ جات ہیں جو میں عبقری قارئین کو ہدیہ کررہی ہوں یقیناً اس سے لاکھوں کا فائدہ اور میرے لیے صدقہ جاریہ ہوگا۔

جھٹ پٹ سوجی حلوہ: سوجی ایک کپ، بیسن ایک کپ، چینی ایک کپ، گھی ایک کپ، انڈے چھ عدد، کاجو/ بادام حسبِ طبیعت۔ ترکیب: چینی کو باریک پیس لیں، بغیر گھی کے بیسن بھون لیں' گولڈن براؤن ہوجائے تو پیس کر الگ کرلیں۔ پھر گھی ڈال کر سوجی کو خوب بھون لیں۔ بیسن اور سوجی کو مکس کرلیں اب اس میں پسی ہوئی چینی، انڈے اور کاجو یا بادام مکس کرلیں۔ لذیذ حلوہ ناشتے کیلئے تیار ہے۔

نسخہ کیمیا اولاد کیلئے: ورق چاندی ایک دفتری' روح کیوڑہ ایک شیشی' مصری ایک پاؤ' عرق گلاب ایک پاؤ' چھوٹی الائچی دو تولے' طباشیر دو تولے' ست گلو دو تولے' صندل دو تولے' زہر مورا خطائی آٹھ ماشے۔ سب اشیاء کو پہلے خشک پیس لیں پھر کھرل میں ڈال کر عرق گلاب اور روح کیوڑہ ڈال کر کھرل کریں اتنا کھرل کریں کہ دو تین دن تک تمام پانی خشک ہوجائے۔ پھر مصری باریک پسی ہوئی اس میں شامل کرلیں اور چاندی کے ورق سارے اس میں ڈال کر کھرل کرتے جائیں' اتنا کھرل کریں کہ باریک خشک پاؤڈر بن جائے گا۔ بوتل میں ڈال لیں۔ دونوں میاں بیوی نے ناشتے سے پہلے یعنی نہار منہ آدھ آدھ چمچ دودھ کے ساتھ استعمال کرنا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اللہ شفاء عطا فرمائے گا۔

صرف مرد کیلئے: ماش کی دال آدھ پاؤ' بادام اکیس عدد' چھوہارے دو عدد' دودھ آدھ کلو۔ رات کو کوری ہنڈیا (مٹی کا برتن) میں دال ماش' بادام اور چھوہارے پانی میں بھگو دیں۔ [illegible]

منہ پی لیں۔ تمام اشیاء کے تین حصے کرنے ہیں۔ نوٹ: صرف تین دن پینا ہے۔

ٹانگوں اور جوڑوں میں درد کیلئے: ھوالشافی: کنڈیاری پچاس گرام' کیپسول 12 عدد۔ کنڈیاری کو باریک پیس لیں اور زیرو سائز کے بارہ کیپسول بھرلیں۔ روزانہ ایک کیپسول رات کو دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

کمردرد اور جوڑوں کیلئے: آدھ پاؤ میتھرے کوٹ کر سفوف بنالیں' ایک چھوٹا چمچ رات کو نیم گرم دودھ سے کھائیں۔ (رضیہ سلطانہ' کوٹ رادھاکشن)

آمدوخرچ کا دستورالعمل اور مہنگائی کا علاج

1) اخراجات کیلئے کوئی جائز ذریعہ، معاش اختیار کریں اور اس میں ترقی بھی کریں۔ 2) ہر آدمی کی کچھ نہ کچھ آمدنی ہوتی ہے اس لئے اس کو اپنی ضروریات پر تقسیم کریں جس میں اتفاقیہ خرچ کا مد بھی رکھے لیکن فضولیات سے بچے" کہ جس قدر جم جائے گا اس قدر کی عادت پڑ جائے گی" اس طرح اپنے ضروری اخراجات کا بجٹ بنالیا کریں اور اسکے اندر رہتے ہوئے خرچ کریں۔ 3) مناسب ہے کہ آئندہ کا خرچ سابقہ آمدنی سے کریں یعنی مثلاً جنوری کی آمدنی سے فروری کا خرچ کریں اور فروری کی آمدنی سے مارچ کا۔ 4) میزانیہ (بجٹ) ایسی طرح بنائیں کہ کچھ رقم باقی بچ کر پس انداز جمع بھی ہو سکے جو سالانہ خرچ مثلاً رمضان شریف، عیدین، زکوٰۃ، قربانی، موسم سرما کی خاص چیزیں، کپڑے اور جوتے وغیرہ کے کام آئیں اور کوئی تقریب پیش نظر ہو، حج کرنا ہو یا مکان بنانا ہو تو اس سے زیادہ پس انداز کریں۔ 5) جو آدمی لکھنا نہ جانتا ہو وہ پڑھے لکھے آدمی سے بجٹ بنوائیں۔ 6) کبھی کبھی ہفتہ وار یا پندرہ دن میں اپنے بجٹ کی پڑتال بھی کریں اور جو کمی بیشی ہو وہ کرلیا کریں۔ مثلاً اگر کوئی چیز مہنگی ہوگئی اور آمدنی اتنی نہیں بڑھی تو کم ضروری چیز مثلاً 4 روپے کے بجائے 5 روپے کی ہوگی تو اس پر چار روپے ہی خرچ کریں۔ 7) اپنے کھانے پینے اور مہمان کی خاطر تواضع کرنے میں گنجائش سے آگے نہ بڑھیں اور اعتدال سے کام لیں۔ 8) وقت پڑنے پر تنگی برداشت کریں' کفایت سے گزارہ کریں لیکن حتیٰ الامکان کسی کام کیلئے قرض نہ لیں ادھار سے بچیں اور مانگنے کی عادت نہ ڈالیں۔ 9) جس طرح قرض، ادھار لینے سے پرہیز کریں، اسی طرح قرض ادھار دینے سے بھی احتراز کریں، کیونکہ اکثر لوگوں میں صفائی معاملات نہیں ہے،" اور بدمعاملگی سے معاشرہ کی حالت جلد خراب ہوتی ہے"۔ جھوٹ بولتے ہیں وعدہ خلافی کرتے ہیں ٹال مٹول کرتے ہیں اور بعض دفعہ رقم ہضم ہی کرجاتے ہیں پھر تعلقات خراب ہوتے ہیں اور رنجش پیش آتی ہے۔ البتہ اگر لینے والے واقعی حاجت مند ہو، دیانتدار ہو اور معتبر ہو تو قرض سے اسکی مدد کرنا عین ثواب ہے اور مہلت دینا اس سے بھی زیادہ ثواب ہے۔ **ہاتھ کا ہنر:** صابن بنانا، سرمہ بنانا، منجن بنانا، روشائی بنانا، مٹھی سکھا کر پیکٹوں میں بیچنا، انچور بنانا، چھالیہ کاٹنا، بسکٹ بنانا، تیل بنانا، اچار، چٹنی، مربہ بنانا، لفافے بنانا، شربت بنانا، کپڑے سینا، کپڑے رنگنا، کپڑے چھاپنا، سویٹر بننا، کڑھائی کا کام کرنا، ٹوپی، رومال، جراب، کمر بند بنانا وغیرہ۔ اس کے علاوہ مرغیاں پالنا گاڑیاں، خرید کر یا مکان بنا کر کرائے پر دینا، گھروں میں سبزیاں اگانا" وقت ہونے کی صورت میں" ہر آدمی کو کھانا پکانا، کپڑے دھونا، پیوند لگانا اور اپنے جوتے کی مرمت کرنا بھی آنا چاہیے۔ ہفتہ واری حجامت" ناخن، لبیں" خود بنانی چاہئیں۔ (عبیداللہ حقانی' کوئٹہ)

مسجد کی خدمت سے موہکے ختم ہوگئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری ہمسائی تھیں ان کا بچہ میٹرک میں پڑھ رہا تھا۔ اچانک اس کے چہرے پر موہکے نکلنا شروع ہوگئے یہ مرض بڑھتا ہی چلا گیا۔ چہرہ ہاتھ بازو اور گردن موہکوں سے بھر گیا۔ ہمسائی اپنے بچے کو ڈاکٹر کے پاس لے گئیں' ادویات استعمال کروائیں مگر افاقہ نہ ہوا۔ ٹوٹکے استعمال کرتے رہے افاقہ نہ ہوا۔ ایک روز ایک فقیرنی مانگنے آگئی۔ اس نے بچے کے موہکے دیکھے تو کہنے لگی یہ بچہ ادویات سے ٹھیک نہیں ہوگا۔ اس کا علاج میرے پاس شرطیہ ہے' کرلو بچہ ٹھیک ہوجائے گا۔ فقیرنی کہنے لگی: سات جمعہ یہ عمل کرنا ہے۔ ہر جمعہ کے دن ایک نئی جھاڑو خرید کر بچے کو دیں' یہ جا کر مسجد کی جھاڑو دے کر آئے اور جھاڑو مسجد میں رکھ آئے۔ بچے کی ماں نے اللہ کا شکر ادا کیا۔ دوسرے ہی دن جمعۃ المبارک تھا۔ جھاڑو خرید کر بچے کو دیا' مسجد جائے وہاں جھاڑو دے کر آئے اور جھاڑو مسجد میں رکھ دے۔ ہر جمعہ کو یہ عمل کیا۔ تیسرے جمعہ تک موہکے خودبخود جھڑ گئے۔ جسم صاف ہوگیا۔ مگر سات جمعہ پورے کیے۔ تمام زندگی یہ مرض کبھی دوبارہ نہ ہوا۔ اللہ مساجد کی عبادات کو قبول کرتا ہے۔ اس بچے کا مسجد میں جھاڑو رکھنے اور دینے سے یقین اتنا پختہ ہوا کہ وہ کبھی کبھی مسجد کی جھاڑو دیتا اور نئی جھاڑو خود ہی خرید کر رکھ آتا۔ جب امتحان ہوتے تو وہ مسجد کی جھاڑو باقاعدگی سے دیتا اس کا رزلٹ بہت اچھا آتا۔ بہت باقاعدگی سے اس نے مسجد کی خدمت اپنے ذمہ لے لی۔ ہمیشہ اچھے نمبروں سے کامیاب ہوا۔ ملازمت بہت جلد مل گئی بغیر کسی سفارش کے جب بھی اس بچے کو نزلہ یا کھانسی ہوجاتی تو مسجد جا کر گھڑے میں سے پانی پیتا اور اپنی حسب خرچ کے پیسوں سے پانی پینے والا ایک مٹکا مسجد میں رکھ آتا۔ اس عمل سے اس کی بیماری ٹھیک ہوجاتی۔ کبھی کبھی وہ مسجد میں قرآن پڑھنے والے بچوں کیلئے ٹافی یا بسکٹ لے جاتا۔ ایک بچے کے سر میں شدید درد ہوتا اس کی نگاہ کمزور تھی۔ ڈاکٹر کو چیک کروایا تو اس نے بادام کھانے کو بتائے۔ اس کو کچھ خیال آیا بادام خرید کر اس بچے کو دے آیا۔ وہ درویش غریب تھا۔ اللہ کی قدرت کے اس کی آنکھوں میں ان دنوں خارش تھی۔ خارش کی وجہ سے پڑھنے میں بے حد تکلیف ہوتی۔ جونہی اس بچے کو بادام دیئے۔ دوسرے دن اس کی آنکھوں کی خارش ختم ہوگئی۔ مسجد صرف نماز پڑھنے کیلئے نہیں ہے بلکہ مسجد کی خدمت بھی کیا کریں۔ اللہ راضی ہوگا۔ (ذکیہ اقتدار' بہاولنگر)

جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے

یہ واقعہ ہمارے علاقے میں 2007ء میں پیش آیا۔ ہوا کچھ یوں کہ ایک عورت واشنگ مشین میں کپڑے دھو رہی تھی وہ کہیں آگے پیچھے ہوئی' اتفاق سے واشنگ مشین کا ڈھکن کھلا ہوا تھا مشین میں بلی کا بچہ گر گیا۔ وہ عورت واپس آئی تو اس نے بن دیکھے مشین میں کپڑے ڈال دیئے اور مشین کو چلادیا اور اپنے باقی کاموں میں مصروف ہوگئی۔ اس عورت نے پندرہ بیس منٹ بعد جب مشین کا ڈھکن اٹھایا اور دیکھا بلی کا بچہ بالکل صحیح اور زندہ سلامت کھڑا تھا۔ کپڑے مکمل دھل چکے تھے اور اس بچہ بالکل تندرست تھا۔ سچ کہتے ہیں جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے۔ (محمد ذیشان عارف' کلورکوٹ)

پرمسرت زندگی کے خواہش مند ضرور پڑھیں!

حارث بن کلدہ عرب کا ایک معروف حکیم حاذق گزرا ہے وہ کہا کرتا تھا کہ جو شخص پرمسرت زندگی کا خواہش مند ہو اسے چاہیے کہ صبح سویرے جاگے۔ قرض سے بچے۔ عورتوں کی مجلس سے دور رہے۔ غصے کی حالت میں کھانا نہ کھائے۔ ایک غذا کے ہضم ہونے سے پہلے دوسری غذا کا استعمال نہ کرے۔ صحت کی حالت میں دوا کو چھوؤ تک نہیں اور بیماری کی علامات نمودار ہوں تو اس کے جڑ پکڑنے سے پہلے دوا کرلو۔ پانی کے بارے میں اس نے کہا کہ پانی جسم کیلئے لازم وملزوم ہے لیکن اسے اعتدال سے استعمال کرنا چاہیے اور سو کر اٹھتے ہی پانی پینا نقصان پہنچاتا ہے۔ پانی صاف وشفاف پینا چاہیے۔ (ڈاکٹر نصیر' ملتان)

عبقری روحانی اجتماع کے حسین مناظر

اب بھی وہ منظر بہت رلاتا ہے مجھے۔ میں کیوں آئی واپس؟ نہ آتی' کاش! میرا نصیب وہیں ہو' میں تسبیح خانہ میں آتی جاتی رہوں' ان گلیوں میں میری آخرت کا سامان ہوجائے۔ جتنا سکون مجھے تسبیح خانہ میں رہ کر ملا آج تک نہ ملا۔

عبقری روحانی اجتماع اور میری کیفیات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ جل شانہٗ کی بارگاہ میں عاجزانہ التجا ہے کہ آپ کو رحمت والی زندگی دے' آپ کا سایہ تا قیامت مجھ پر سلامت رہے۔ میں نومبر والے اجتماع میں شرکت کیلئے پہلی مرتبہ تسبیح خانہ لاہور آئی۔ واپسی کا سفر روتے گزارا کہ وقت اتنی جلدی گزرا واپسی کا وقت بہت جلد ہوگیا تھا۔ گلی میں فجر ادا کی۔ میرے مرشد کی گلی تھی' فجر کی نماز تھی' میں گنہگار اور نااہل تھی۔ بس کیفیت میں ادا کی' اللہ قبول کرے۔ آمین۔ میں نے آپ کو گلی کی نکڑ پر کھڑے دیکھا' جب میں نے پہلی مرتبہ آپ کو دیکھا تو بھاگی تھی آپ کی طرف! اب بھی وہ منظر بہت رلاتا ہے مجھے۔ میں کیوں آئی واپس؟ نہ آتی' کاش! میرا نصیب وہیں ہو' میں تسبیح خانہ میں آتی جاتی رہوں' ان گلیوں میں میری آخرت کا سامان ہوجائے۔ جتنا سکون مجھے تسبیح خانہ میں رہ کر ملا آج تک نہ ملا۔ میری بہت سی پریشانیاں' الجھنیں' بندشیں صرف تسبیح خانہ میں روحانی اجتماع میں شرکت کی وجہ سے دور ہوئیں۔ دوران اجتماع دیئے گئے وظائف اب کر رہی ہوں الحمدللہ! نااہل ہی سہی اپنی قسمت پر ناز ہے۔ رب کا احسان ہے مجھ پر، مجھے کامل مرشد سے ملا دیا۔ صد کروڑ شکر ہے رب کریم کا اور آپ کا سایہ ہم پر قائم و دائم رہے۔ ہمارا عبقری' تسبیح خانہ' عبقری کی ٹیم' تمام ساتھی' عقیدت مندوں کو اللہ پاک دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی دے۔ سب کی خیر، سب کا بھلا۔ (ث)

مجھے عبقری روحانی اجتماع نہیں بھولتا!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ڈھیروں دعائیں آپ کیلئے اور آپ کے اہل خانہ کیلئے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ سب کو اپنی رحمت کے سایہ میں رکھے اور قیامت تک آپ کے نظام کو قائم دائم رکھے۔ آمین! حضرت پہلی بار روحانی اجتماع میں دوستوں کے ہمراہ شرکت کی۔ اتنے بڑے اور منظم اجتماع کو دیکھ کر واقعی اللہ یاد آیا اور دل بہت خوش ہوا۔ رات کو پرسکون تاروں کی چھاؤں میں سوئے۔ دوسرے دن شام کو آپ اچانک آئے اور فرمایا اللہ والو! کھانا کھالیا ہے تو نیچے درس کیلئے آجاؤ۔ پہلی مرتبہ آپ کو دیکھنے کا شرف حاصل کیا اور دل دھک سے اچھل پڑا۔ بس ایک بجلی سی کوندی اور ذہن آپ کے پرنور، پرسوز اور مستانے چہرے کی اتھاہ گہرائیوں میں کھو گیا۔ پھول کی پنکھڑی کی طرح خدوخال' پرنور چہرہ، خوشبو کی طرح مہک، انداز درویشانہ، چال دلبرانہ، آواز ایسی پرسوز جیسے ہر سانس کہہ رہی ہو اللہ اللہ۔ یقین جانیے ایسا محسوس ہوا جیسے واقعی آپ اللہ کی رحمت کی چھتری کے نیچے چل رہے ہیں۔ اللہ آپ کو سلامت رکھے۔ حضرت جی! اتنے افراد کا سمندر دیکھ کر میں سوچ میں ڈوب گیا کہ

بہت سے لوگ تھے مہمان تیرے گھر لیکن
وہ (خدا) جانتا تھا کہ ہے اہتمام کس کیلئے

محترم حضرت جی! رات کے درس کا مزہ ہی عجیب تھا۔ دل چاہ رہا تھا کہ آپ بس بولتے ہی رہیں اور دل [illegible] رہے۔ آپ کو دیکھنے کو دل بار بار سلگتا رہا۔ آنکھیں [illegible] [illegible] لب رہا۔ جتنا موقع ملا آپ کو آنکھوں میں اتارنے کی کوشش کرتا رہا۔ آخر آپ درس ختم کرکے تشریف لے گئے۔ حضرت صاحب دل تو چاہتا ہے اپنے تمام ارمان لکھوں' لیکن آپ کے قیمتی لمحات کے مدنظر صرف اتنا عرض اور کرتا ہوں کہ صبح کے درس کے بعد جب بوجھل دل کے ساتھ تسبیح خانہ سے نکلے تو دل کہہ رہا تھا۔

میرے لفظوں سے نکل جائے اثر
کوئی خواہش جو تیرے بعد کروں

جی ہاں! تو حضرت صاحب سلسلہ کی تمام تسبیحات باقاعدگی سے جاری ہیں۔ دو انمول خزانہ عرصہ دو سال سے صبح و شام اکیس بار اور 313 بار پڑھ رہا ہوں۔ آپ کے بتائے ہوئے سارے اعمال باقاعدگی سے کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ درس بھی باقاعدگی سے سنتا ہوں۔ زندگی کی الجھنیں' پریشانیاں دور ہورہی ہیں۔ گھر میں سکون آگیا ہے۔ معاشی پریشانیاں ختم ہورہی ہیں۔ الحمدللہ! (ا۔ر)

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

اللہ نے بیٹے جیسی نعمت سے نوازا۔ اس کے علاوہ ہمارے معاشی حالات بہت زیادہ خراب تھے جس کی وجہ سے بھی میں بہت پریشان تھی اور روحانی محفل میں اپنی کاروبار کیلئے بھی خوب دعائیں کرتی۔ الحمدللہ! اسی عمل کی بدولت میرے میاں کاروبار کیلئے دبئی میں شفٹ ہوگئے ہیں اور ہم ماں بیٹا بھی انشاء اللہ وہاں [illegible] (م۔س)

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی مصروفیات

روہی سفر 19، 20 فروری 2016: رات بھر سفر کے بعد احباب کے ساتھ احمد پور شرقیہ تسبیح خانہ پہنچے۔ وہاں سے قلعہ ڈیرآور پہنچے اور وہاں منتظر مخلوق کو روحانی جسمانی ٹوٹکے بتائے۔ وہاں سے انگت راہ ٹوبہ' کٹانے والا ٹوبہ پہنچے۔ پھر قلعہ ڈیراور پہنچے وہاں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مزارات پر حاضری دی قرب و جوار کے لوگ جمع تھے وہاں شیخ الوظائف نے دعا بھی کروائی مسائل بھی سنے اور ان کو گھریلو معاشی پریشانیوں سے نجات کیلئے وظائف دیئے۔ وہاں سے انگت راہ ٹوبہ گئے، وہاں لوگوں کو اللہ اللہ سکھایا۔ وہاں سے قصائی والا ٹوبہ، کھوکھراں والا ٹوبہ، پھر کٹانے والا ٹوبہ، وہاں بھی لوگوں کو اللہ کا قرب اور عشق مصطفیٰ ﷺ سکھایا۔ وہاں سے پھر واپس قلعہ ڈیراور تشریف لائے رات وہاں قیام کیا۔ صبح نماز فجر مقامی مسجد قلعہ ڈیراور میں ادا کی، ذکر کروایا، دعا کے بعد احمد پور شرقیہ کیلئے روانہ ہوئے۔ وہاں سے بہاولپور میں ایک تسبیح خانہ سے جڑے حضرت حکیم صاحب کے پرانے مرید سیٹلائٹ ٹاؤن حسینی چوک میں چوہدری رمضان صاحب جو کہ عرصہ دراز سے علیل ہیں' ذاکر اور شاغل ہیں ان کی عیادت کی۔ ان کی عمر پوچھی تو انہوں نے 75 سال بتائی اور فرمایا کہ اللہ پاک دنیا میں تھوڑی سی تکلیف دے کر آخرت کیلئے آرام کا فیصلہ فرماتے ہیں۔ پھر حضرت حکیم صاحب نے ان سے فرمایا کہ آپ دعا کریں ہم سب آمین کہیں گے۔ انہوں نے رعشہ والے ہاتھوں سے ہاتھ اٹھا کر دعا کی، ہاتھ کانپ رہے تھے اور وہ مسلسل رو رو کر دعائیں مانگ رہے تھے رقعت آمیز دعا تھی۔ دعا کے بعد ان کے بھائی نے کہا کہ آپ بھی ہمارے گھر کیلئے دعا کروائیں تو حضرت نے بھی دعا فرمائی۔ پھر بہاولپور سے حسینی چوک پر ایک جگہ پر بہاولپور میں کچھ احباب جو کہ تسبیح خانہ سے منسلک ہیں اور حضرت جی کے بیعت ہیں وہ جمع تھے وہاں حضرت نے سب سے مصافحہ کیا اور اجتماعی دعا کروائی۔ پھر بہاولپور سے ملتان کیلئے روانہ ہوئے۔ ملتان میں حکیم ضیاء صاحب کے پاس کچھ دیر قیام کیا اور وہاں پر سید برادرز کے مریض کی سٹی ہسپتال ملتان میں عیادت کی اور دعا کرائی اور واپسی رات گیارہ بجے لاہور کیلئے سفر شروع ہوا اور صبح ساڑھے چار بجے لاہور پہنچے۔

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم 3 فروری 2016 بروز بدھ بعد (باقی صفحہ نمبر 35 پر)

بچوں کے سوکھے کا علاج: بچوں کے مرض سوکھے کیلئے یا قہار کا ورد بہت مجرب ہے۔ تھوڑا سا تیل لے کر اس پر ایک ہزار مرتبہ یا قہار پڑھ کر دم کرکے مالش کریں۔ ان شاء اللہ دبلا پن ختم ہوکر بچہ تندرست ہوجائیگا۔

تین دیسی ٹانک اور فٹنس

جو لوگ وقت سے پہلے بوڑھا نہ ہونا چاہتے ہوں' دل جگر' معدے' پٹھوں اور اعصاب کے مریض نہیں بننا چاہتے اپنی یادداشت' طاقت اور قوت کو ہمیشہ سدا بہار رکھنا چاہتے ہیں وہ اپنے جسم کو پررونق اور پربہار رکھ کر جسم کو ایک نئی زندگی دینا چاہتے ہیں' وہ لوگ میرے اس ٹوٹکے کو ضرور آزمائیں

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

جب سے فاسٹ فوڈز اور برائیلر نے ہماری زندگی میں قدم رکھا ہے نہ وہ جوانی' نہ وہ طاقت' نہ وہ ہنستا مسکراتا چہرہ' نہ وہ آنکھوں میں چمک' نہ وہ ہاتھوں میں گرفت' نہ وہ چال کے اندر قوت اور طاقت' لیکن زندگی رواں دواں ہے اور اس زندگی کو کیا کہیں گے جس زندگی میں طاقت کی' جوانی کی اور قوت کی رمق نہ ہو۔ میرا قلم ہمیشہ فطرت کیلئے اٹھا' میری زبان جب بھی بولی فطرت کیلئے بولی۔ میں فطرت کا ہمیشہ سے متلاشی رہا ہوں۔ فطرت میری ضرورت' فطرت میری چاہت اور فطرت میری زندگی کی ہمیشہ ساتھی رہی' طاقت اور پاور کا معیار ہمیشہ ہزاروں سالوں سے گھوڑا رہا ہے۔ جس کو دوسرے لفظوں میں ''ہارس پاور'' کہتے ہیں' ہارس کے معنی گھوڑا' پاور کے معنی طاقت! قارئین آپ سمجھتے ہیں گھوڑے کی اس طاقت کو اگر پرکھیں اور دیکھیں تو اس کی بنیاد دراصل چنے ہیں۔ ایک پرانے گھوڑے پالنے والے کا میں نے تجزیہ سنا جو گھوڑے کو مارتا ہے وہ گدھا ہے اور جو گدھے کو نہیں مارتا وہ گدھا ہے اور دوسرے بول تھے جو گھوڑے کو صرف گھاس کھلاتا ہے اسے فطرت کا علم نہیں جو گھوڑے کو چنے کھلاتا ہے وہ فطرت کو جانتا ہے۔ گھوڑے کی غذا چنے ہیں' گھوڑا جب چنے کھاتا ہے تو اس کی قوت طاقت اس کی انرجی حد سے زیادہ بڑھ جاتی ہے اور وہ بے شمار معرکے سرانجام دیتا ہے جو بڑی بڑی قوتیں اور طاقتیں کبھی دے نہیں پاتیں۔ آیئے! ہم آپ کو تین فطرت کے رازوں سے آگاہ کریں۔ یہ فطرت کے وہ راز ہیں جو بہت زیادہ لوگ پانے کی متلاشی ہیں۔ مجھے ایک صاحب ملے انہوں نے ایسے فطرت کے راز جس سے جوانی' طاقت' قوت' فٹنس بہترین ہو ایسے تمام رازوں کو انہوں نے اکٹھا کرکے بینک کے لاکر میں رکھ دیا لیکن ایک پیغام بھی ساتھ دیا کہ جوانی طاقت اور فٹنس کی حفاظت ایسے کی جاتی ہے۔ آج کل بڑی بڑی مہنگی تقریبات اور فنکشن میں اعلیٰ سے اعلیٰ کھانوں کی بنیاد جہاں بہترین ڈشیں ہیں وہاں مزاج اور رواج گڑ کی طرف متوجہ ہو رہا ہے گڑ کا سادہ شربت، گڑ کے چاول، گڑ اور زیتون کا پکا ہوا حلوہ اور کھانے کے بعد گڑ یہ وہ چیزیں ہیں جس کی طرف دنیا پھر سے متوجہ ہو رہی ہے اور تیسری چیز پیاز ہے میرے والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ جو کہ پرانے دور کے سائیکالوجی میں ماسٹر تھے، تاجر کے ساتھ زمیندار بھی تھے اور طبیب بھی۔ وہ فرماتے تھے: ایک شخص میرے پاس آتا تھا وہ سو کلو کی بوری ایک ہاتھ سے اٹھا کر کندھے پر رکھ لیتا تھا اس کے چہرے پر خون ایسے چھلکتا تھا شاید ابھی ابل کر باہر آجائے گا۔ اس کی طاقت اور قوت یہاں تک تھی کہ پرانے دور کی چکیوں کے پاٹ خاص طور پر نیچے والا پاٹ سینکڑوں من وزنی ہوتا تھا جب کسی چکی والے نے اپنی چکی کی درستی کرنی ہوتی تھی اور کئی لوگ مل کر اس پاٹ کو صرف ہلاتے تھے' وہ اسے ہلاتے وہ اس پاٹ کو اٹھا کر ایک طرف رکھ دیتا اور اس ساری طاقت کے خرچ کرنے پر اس کے ماتھے پر پسینہ بھی نہیں آتا تھا۔ فرماتے تھے اس کی ساری طاقتوں کا راز صرف کچا پیاز تھا' بس وہ اپنی ہر کھانے کے ساتھ بہت زیادہ کچا پیاز کھاتا تھا۔ آپ بھی کھا سکتے ہیں آہستہ آہستہ اس کی مقدار بڑھائیں۔ بس قارئین یہ تین ٹانک آج میں آپ کو دینا چاہتا ہوں۔ پہلا ٹانک: چنا اور اس کا استعمال۔ کتابوں میں لکھا ہے کہ جب شاہ جہان کو قید کردیا تو اس نے ایک فرمائش کی کہ ٹھیک ہے مجھے قید کردیا ہے لیکن مجھے کھانے میں چنے ضرور دیں۔ وقت کے بادشاہ نے کہا میں سمجھ گیا کہ ابھی بھی شاہجہان کے مزاج میں شاہی کھانوں کی بو باقی ہے۔ یعنی بادشاہ نے چنوں کو شاہی کھانا شمار کیا۔ دوسری چیز گڑ ہے: لیکن گڑ وہ جو ڈارک ہو بلکہ ڈارک براؤن ہو، جتنا گڑ سفید ہوتا جائے گا اتنا زہریلا ہوتا جائے گا اور سفید ہوتے ہوتے سفید چینی کی شکل اختیار کرتا جائے گا یعنی اس میں کیمیکل بہت زیادہ بڑھتے چلے جائیں گے جتنا گڑ سادہ ہوگا اس کی سفیدی کم ہوگی بلکہ گہرا تیز رنگ ہوگا اتنا مفید ہوگا۔ تیسری چیز: پیاز ہے: اب آپ ایسا کریں چنے کے آٹے کی روٹی لیکن چنا وہ ہو جو چھلکے سمیت ہو، آٹا پیس لیں، دیسی گھی ملا کر اس کی روٹی بنا کر پیاز کاٹ کر روٹی پیاز سے کھائیں اور مزے لے لے کر کھائیں چھوٹے چھوٹے نوالے روٹی میں پیاز ڈال کر خوب چبا چبا کر کھائیں' چاہیں ساتھ گڑ بھی کھاتے جائیں ورنہ بعد میں حسب طبیعت گڑ کھائیں۔ قارئین! اب آپ خود گمان کریں ان تین فطری قوتوں اور طاقتوں کی کیا طاقت اور قوت ہوگی' کیا انرجی ہوگی اور اس کے اندر کیا جسمانی' اعصابی' پٹھوں کی' معدے اور دل و دماغ کی طاقت ہوگی۔ جو لوگ وقت سے پہلے بوڑھا نہ ہونا چاہتے ہوں' دل جگر' معدے' پٹھوں اور اعصاب کے مریض نہیں بننا چاہتے اپنی یادداشت' طاقت اور قوت کو ہمیشہ سدا بہار رکھنا چاہتے ہیں وہ اپنے جسم کو پررونق اور پربہار رکھ کر جسم کو ایک نئی زندگی دینا چاہتے ہیں' وہ لوگ میرے اس ٹوٹکے کو ضرور آزمائیں بلکہ اپنی زندگی کا معمول بنالیں۔

آپ سوچ نہیں سکتے کہ ان میں کیا طاقت ہوگی' ان میں کیا قوت ہوگی اور ان میں کیا انرجی ہوگی۔ پرانے دور کے پہلوان صبح کا ناشتہ مکھن سے کرتے تھے اور دوپہر کا کھانا ہمیشہ چنے کی روٹی' پیاز اور گڑ سے کرتے تھے بلکہ ایک پہلوان ایسا بھی تھا جس نے پانچ روٹیاں چنے کی کھائیں پانچ پیاز بڑے بڑے کھائے' اور تین بڑی ڈلیاں گڑ کی کھائیں اور ایک بڑا خوبصورت ڈکار لیا اور یہ اس کی روزانہ کی خوراک تھی۔ آپ تھوڑی مقدار لیں لیکن یہ چیزیں ضرور لیں اور پھر قدرت کی کرامات دیکھیں۔

جناب حاجی مسعود پاریکھ کی دریادلی!

محترم حاجی مسعود پاریکھ نے حسب معمول اپنی شفقت اور سخاوت کو وسیع کرتے ہوئے اپنے گھر حضرت حکیم صاحب کے اعزاز میں کراچی کے بڑے علماء، صنعت کار اور میڈیا کے نمائندوں کو مدعو کیا۔ وہاں حضرت کا تفصیلی درس ہوا۔ درس کے بعد حضرت حکیم صاحب کو ایک خاص تلوار (جس کی دھار نہیں ہے) وہ تلوار جو حضور اقدس ﷺ کی تھی۔ (من و عن اس جیسی بنی ہوئی) وزن، شکل اور بناوٹ سو فیصد اسی تلوار کی طرح پوری محنت کرکے بنائی گئی ہے۔ دوسرا: حضور ﷺ کی سرخ دھاریوں والی چادر ''بردہ یمانی'' خاص علماء کی زیرنگرانی تیار کی ہوئی' وہ چادر جو حضور ﷺ نے استعمال فرمائی۔ بالکل ویسی چادر صاحبزادہ جناب مولانا عزیز الرحمٰن رحمانی کے ہاتھوں ہدیہ دی۔ تیسرا: چاندی کی بنی ہوئی سلائی سرمہ ڈالنے کیلئے بالکل اسی طرح جو حضور اقدس ﷺ نے استعمال فرمائی۔ یہ تمام چیزیں اور مزید ایک ہدیہ جناب یحییٰ پولانی نے اپنے گھر حضرت حکیم صاحب کے اعزاز میں تمام علماء کرام اور میمن ایسوسی ایشن کے بڑے لوگوں، صحافیوں اور اینکرز کو مدعو کیا۔ وہاں حضرت حکیم صاحب کو غلاف کعبہ کا بڑا ٹکڑا اور قرآن کریم تحفہ دیا۔

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے۔

دین صرف خیر خواہی ہے

ان سے کسی نے دریافت کیا کہ آپ نماز کس طرح پڑھتے ہیں؟ شیخ حاتم اصم نے بتایا کہ نماز کا وقت ہوتا ہے تو اطمینان سے وضو کرتا ہوں پھر نماز کی جگہ اس طرح کھڑا ہوتا ہوں گویا کعبہ میرے سامنے ہے، میرے پاؤں پل صراط پر ہیں، جنت میرے داہنی طرف اور دوزخ میرے بائیں جانب ہے، موت کا فرشتہ سر پر ہے، یہ خیال کرتا ہوں کہ احکم الحاکمین کے روبرو کھڑا ہو کر میں اپنی آخری نماز پڑھ رہا ہوں اور اس کے بعد شاید مجھے دوسری نماز میسر نہ ہو، حضور قلب کے ساتھ اللہ اکبر کہتا ہوں، پھر سوچ کر قرآن پڑھتا ہوں، تواضع کے ساتھ رکوع کرتا ہوں، عاجزی کے ساتھ سجدہ کرتا ہوں، اطمینان سے اس احساس کے ساتھ نماز پوری کرتا ہوں کہ اللہ کی رحمت سے اس کے قبول ہونے کی امید اور اپنا عمل ہونے کی وجہ سے اس کے مردود ہونے کا خوف کرتا ہوں، نماز پڑھ کر اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لیتا ہوں کہ میری یہ نماز گندے کپڑے میں لپیٹ کر منہ پر نہ ماردی جائے، سوال کیا گیا کہ کب سے آپ اس طرح نماز پڑھتے ہیں؟ جواب دیا کہ الحمدللہ تیس سال سے ہر نماز اسی طرح پڑھتا ہوں، پوچھا گیا کہ یہ مرتبہ آپ کو کس طرح ملا؟ شیخ حاتم اصم نے فرمایا کہ اللہ کی رحمت کا ایک جھونکا آیا، ایک ضعیفہ میرے پاس دعا کیلئے آئی، میرے سامنے آتے ہی اس کی ریح خارج ہوگئی، ایک مرد کے سامنے بے اختیار آواز کے ساتھ ریح خارج ہونے کی وجہ سے وہ بہت شرمندہ ہوئی، انہوں نے بات شروع کی تو میں نے ان کی شرمندگی دور کرنے کیلئے اپنے آپ کو بہرا ظاہر کیا اور کہا، بی بی ذرا زور سے بولو، یہ سن کر وہ خوش ہوگئیں اور خیال کیا کہ حاتم تو کم سنتے ہیں، اپنی بات کہہ کر چلی گئیں، مجھے خیال آیا کہ حاتم تم تو بہرے نہیں ہو اور اپنے کو بہرا ظاہر کیا، کل میدان حشر میں تمہارا حشر جھوٹوں کے ساتھ نہ ہو، گھبرا کر دو رکعت صلوٰۃ التوبہ پڑھی اور التجا کی: الٰہی! آپ کی ایک بندی کی شرمندگی دور کرنے کیلئے میں نے اپنے کو بہرا ظاہر کیا، مولائے کریم! کل میدان حشر میں مجھے جھوٹوں میں شمار نہ فرمائیے، اس دعا کے بعد میری قوت سماعت ختم ہوگئی۔

شیخ حاتم نے فرمایا کہ اللہ کی ایک بندی کی شرمندگی دور کرنے کیلئے اپنے کو بہرا ظاہر کرنا اللہ کو اتنا پسند آیا کہ رات کو سویا تو جناب رسول اللہ ﷺ کی خواب میں زیارت ہوئی اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ اے حاتم! تم نے اللہ کی ایک بندی کی شرمندگی دور کرنے کیلئے اپنے کو بہرا ظاہر کیا، اللہ کو تمہاری اس ادا پر اتنا پیار آیا کہ آج دنیا میں جتنے لوگ زمین پر چل پھر رہے ہیں تم سے زیادہ اللہ کو کوئی محبوب نہیں، اللہ نے تمہاری زبان کو سچ کرنے کیلئے نہ صرف قوت سماعت سلب کی بلکہ آج سے تمہیں حاتم اصم (بہرے) سے مشہور کرنے کا فیصلہ بھی فرمایا۔ شیخ حاتم نے فرمایا کہ اس کے بعد میری نماز اور مجھے جو کچھ ملا، سب اسی لمحہ کا صدقہ ہے۔ کسی عارف کا قول ہے کہ اللہ تک پہنچنے اور اس کی ولایت و معرفت حاصل کرنے کے اتنے ہی راستے ہیں جتنی اللہ کی مخلوق ہے، مگر اللہ تک پہنچنے کا کوئی راستہ اللہ کے بندوں کے کام آنے، دکھے دلوں کی دلجوئی اور کسی شخص کی عزت بچانے سے زیادہ آسان و مختصر نہیں۔ تاریخ نے نہ جانے کتنے ایسے واقعات اپنے صفحات پر محفوظ کر رکھے ہیں جہاں اللہ کی ایک بندی کی شرمندگی دور کرنے کیلئے اپنے کو بہرا ظاہر کرنے پر وقت کا محبوب ترین ولی بنایا گیا ہے تو کسی ادنیٰ مسلمان بلکہ انسان کی تحقیر و دل شکنی پر بڑے بڑے اولیاء کو عتاب اور آزمائشوں سے دوچار ہونا پڑا ہے۔ کاش! ہم تاریخ کے ان واقعات سے سبق حاصل کرکے اپنے آپ کو پورے جہان کیلئے خیر خواہ بنانے کی فکر کریں کہ پیارے نبی کریم ﷺ نے دین کی یہ تعریف بیان فرمائی ہے۔ ترجمہ: ''دین صرف خیر خواہی ہے'' نبی اکرم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے: ''اللہ تعالیٰ کی نظر میں سب سے محبوب شخص وہ ہے جو سب سے زیادہ لوگوں کے کام آنے والا ہو اور اللہ کے نزدیک محبوب ترین عمل کسی مسلمان کو خوش کرنا یا اس سے کسی پریشانی اور غم کو دور کرنا یا اس کا قرض ادا کرنا یا اس کی بھوک مٹانا ہے۔''

(بقیہ: مال کہاں سے آیا' کیسے آیا اور کہاں گیا؟)

عمر تسبیح خانہ گزارنے آئے' پندرہ سال قطر میں لگائے موصوف جہلم سے تشریف لاتے تھے۔ بعض اوقات جہلم سے لاہور کا کرایہ نہیں ہوتا تھا اور اسی کسمپرسی میں آخر کار فوت ہوگئے۔ قارئین! یہ چند واقعات ہیں ایسے سینکڑوں ہزاروں واقعات ہمارے معاشرے میں پھیلے ہوئے ہیں نامعلوم لوگوں کو پھر بھی عبرت اور احساس نہیں ہوتا۔ بیویوں کا حق مارتے ہیں، ماں کا حق، باپ کا حق، اولاد کا حق، رشتہ داروں کی صلہ رحمی اور اپنی جان کا حق [illegible]

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سوفیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ کا ورد کریں، اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں'' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپ کو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سوفیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے پانچ سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں' اس میں موجود مراقبہ میں ضرور کرتی ہوں جس سے میرے بہت سے مسائل حل ہوئے اور حل ہو رہے ہیں۔ ابھی پچھلے ماہ کے مراقبہ کی کیفیات آپ کو لکھ رہی ہوں۔ غالباً آخری عشرے کی فجر کی نماز تھی' میں بڑی پریشان تھی اور نماز کے دوران ہچکی بندھی ہوئی تھی اور کوشش میں تھی کہ میرے رونے کی آواز کوئی سن نہ لے۔ پھر میں نے اپنی آنکھیں بند کیں اور میں مراقبہ کیلئے بیٹھ گئی تھوڑی ہی دیر میں کیفیات بنیں کہ اچانک دیکھتی ہوں کہ ہمارے کمرے میں میری جائے نماز کے قریب آپ ﷺ تشریف فرما ہیں اور میں آپ ﷺ کے سامنے بہت روتی جارہی ہوں کہ میری حالت خراب ہوگئی تو آپ ﷺ میرے سر پر پیار دیتے ہوئے فرمانے لگے پریشان نہ ہو اللہ سب کچھ ٹھیک کر دے گا۔ یوں لگا جیسے میرے سگے باپ نے مجھے تسلی دی [illegible]

دردِ شکم فوری دور: دردِ شکم کو فوری دور کرنے کیلئے سونف کے تیل کی چند بوندیں لینا مفید ہے۔ اس کے علاوہ سونف کی جڑ کا کاڑھا بنا کر دائمی قبض کیلئے مفید ہے۔

صرف دو اجزاء اور چند دن حسن ایسا کہ آپ خود شرما جائیں

میں نے بازار جا کر نسخہ کے اجزا خرید لیے اور حسب ترتیب بنا کر استعمال شروع کر دیا میری حیرت کی انتہا نہ رہی ایک ہفتے کے اندر اندر میرا چہرہ دانوں سے ایسا صاف ہوا کہ جیسے مجھے پہلے یہ شکایت تھی ہی نہیں۔ حالانکہ اس سے پہلے میں طرح طرح کی مہنگی کریم وغیرہ استعمال کر چکا تھا

حسن ایسا کہ آپ خود شرما جائیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک مرتبہ آپ سے موبائل پر بات کرنے کا پہلی دفعہ اتفاق ہوا۔ میں اپنی خوشی لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا۔ موبائل پر آپ نے ایک نسخہ کی بات کی جو میں نے غلطی سے واقعات تو لکھے تھے لیکن نسخہ لکھنا بھول گیا تھا۔ آپ نے مزید واقعات لکھنے کی ہدایت کی۔ ایک واقعہ لکھنے کی جسارت کر رہا ہوں۔ راقم کا ایک کولیگ ہے اس کے چہرے پر حد سے زیادہ دانے تھے سارا چہرہ دانوں سے بھرا پڑا تھا وہ کہتا ہے کہ میں آئے روز ایک بازار سے گزرتا تھا۔ ایک دکاندار سے سلام دعا تھی ایک روز حسب معمول بازار سے گزر رہا تھا دکاندار کی نظر میرے چہرے پر پڑی اس نے کہا کہ آپ کے چہرے کو کیا ہوا؟ میں نے کہا آپ کے سامنے ہوں۔ اس نے کہا میں آپ کو ایک نسخہ دیتا ہوں انشاء اللہ آپ ہمیشہ دعائیں دو گے۔ پھر اس نے نسخہ لکھ دیا۔ میں نے بازار جا کر نسخہ کے اجزا خرید لیے اور حسب ترتیب بنا کر استعمال شروع کر دیا میری حیرت کی انتہا نہ رہی ایک ہفتے کے اندر اندر میرا چہرہ دانوں سے ایسا صاف ہوا کہ جیسے مجھے پہلے یہ شکایت تھی ہی نہیں۔ حالانکہ اس سے پہلے میں طرح طرح کی مہنگی کریم وغیرہ استعمال کر چکا تھا لیکن فرق نہ پڑا اور اس سستے نسخے سے دنوں میں شفاء پائی۔ جس سے نسخہ حاصل کیا تھا اس دکاندار کے پاس گیا اس کو میں نے ساری بات بتائی اور نسخہ کی تعریف کی۔ اس نے بتایا کہ اس میں حیرانی کی بات نہیں اللہ کے فضل سے نسخہ مذکورہ ہتھیلی پر سرسوں جما دینے والا نسخہ ہے۔ میں نے کہا آپ کو یہ نسخہ کیسے ملا؟ اس نے کہا کہ مجھے بھی یہی شکایت تھی چونکہ میری بہن راولپنڈی میں رہتی ہے۔ ایک روز میں اپنی بہن کے گھر گیا اس نے یہی نسخہ مجھے بتایا۔ میں نے ناامیدی کی حالت میں مذکورہ نسخہ استعمال کرنا شروع کیا کیونکہ اس سے پہلے میں بھی علاج سے تھک چکا تھا۔ جیسے ہی میں نے استعمال شروع کیا۔ مجھے صحت یابی کے آثار نظر آنا شروع ہو گئے اور تقریباً دو تین ہفتوں میں میری تکلیف دور ہو گئی۔ پھر میں نے کئی لوگوں کو بتایا الحمدللہ سب کو شفاء ملی۔ کوئی بندہ ایسا نہیں ملا جس کو اس نسخے سے شفایابی نہ ملی ہو۔ لیجئے! اب نسخہ حاضر خدمت ہے۔ **ھوالشافی:** چاکسو۔ گوند۔ **ترکیب:** دونوں اجزاء علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر چھان لیں۔ پیسنے کے بعد دونوں اجزا کو ہم وزن مکس کر لیں۔ یعنی پہلے وزن برابر کر لیں بعد میں دونوں کو مکس کریں۔ **ترکیب استعمال:** چائے کا ایک چمچ صبح نہار منہ سادہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ **پرہیز:** گرم اور مصالحہ دار اشیاء سے مکمل پرہیز کریں۔ (فرمان علی، پشاور)

خواتین کی ایک پوشیدہ مشکل کا آزمودہ حل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس خواتین کے ایک پوشیدہ مسئلے کا حل ہے، کئی خواتین کو اس مشکل کا شکار پایا اور عبقری کا مطالعہ ایک سال سے کر رہی ہوں تو اس میں لوگوں کے مسائل پڑھنے کے بعد احساس ہوا کہ جو نسخہ میرے پاس ہے وہ لکھنا چاہیے۔ مسئلہ یہ ہے کہ ماہواری کے دنوں میں کچھ لڑکیوں کو ان کی جلد بہت نازک اور حساس ہونے کی وجہ سے ریشز اور کٹس وغیرہ لگ جاتے ہیں خصوصاً جب باری کے دنوں کے بعد غسل کیا جاتا ہے تو عموماً کریمز اور ہیئر ریموول لوشنز استعمال کرنے کے بعد جلد پر ریشز اور کٹس وغیرہ پڑنے کی وجہ سے بہت تکلیف اور جلن ہوتی ہے تو اس کو دور کرنے کے لیے یعنی اس تکلیف سے بچنے کیلئے ایک ٹوٹکہ ہے جو کہ میرا خود کا بہت بار کا آزمودہ ہے اور میری کافی ملنے والیوں نے بھی آزمایا اور مؤثر پایا ہے۔ جب غسل سے فارغ ہو جائیں ماہواری کے دنوں کے بعد تو بغلوں اور مخصوص جگہوں پر تھوڑا سا پریکلی ہیٹ پاؤڈر اور تھوڑا سا کارن فلور ملا کر مکس کر کے لگائیں پریکلی ہیٹ پاؤڈر چاہے ایک یا دو چٹکیاں زیادہ ہی رکھیں۔ ان دونوں چیزوں یعنی پاؤڈر اور کارن فلور کو ٹشو پیپر یا کسی کاغذ میں ڈال کر مکس کریں اور دن میں تین سے چار بار اور خصوصاً رات کو سوتے وقت ضرور لگا کر سوئیں۔ انشاء اللہ ایک دو دن کے اندر مکمل آرام آجائے گا۔ پاؤڈر صرف پریکلی ہیٹ ہی ہونا چاہیے یہ نسخہ مجھے کسی نے بتایا تھا ہم نے آرام پایا فائدہ پایا تو سوچا کہ اور بہنوں کو بھی فائدہ ہو۔ نامعلوم کتنی بہنیں شرم و حیا کی وجہ سے کسی سے ذکر نہ کر پاتی ہوں اور تکلیف [illegible] ہوں اور اس کے بعد وہ بھی اس تکلیف سے چھٹکارا پا جائیں۔ گزارش ہے کہ بس دعاؤں میں یاد رکھیں اللہ پاک جزائے خیر عطا فرمائے۔ (ح، ج۔ لاہور)

ہائی بلڈ پریشر سے پریشان! خوش ہو جائیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہماری ایک عزیزہ حاملہ تھی اور زچگی کے دن قریب تھے' مسئلہ یہ تھا کہ ان کا بلڈ پریشر بہت زیادہ ہائی تھا' یہاں صدر (کراچی) میں ایک مشہور و معروف ڈاکٹر ہے' اس کے زیر علاج تھی' یہ ادویات بدل بدل کر دے رہی تھیں لیکن ان سے کوئی ذرا برابر بھی فائدہ نہیں ہو رہا تھا' اسی دوران اتفاق سے میں کراچی آ گیا' مجھے جب اس صورت حال سے آگاہی ہوئی میں نے انہیں درج ذیل نسخہ استعمال کروایا تو پہلے دن انہیں بہت زیادہ فائدہ ہو گیا۔ سر کا درد، دل کی بے چینی' گھبراہٹ کم ہو گئی' آہستہ آہستہ چند ہی دنوں میں ان کا بلڈ پریشر نارمل ہو گیا۔ زچگی کے سلسلہ میں جب محترمہ ڈاکٹر کے پاس جانا تھا تو بچی کے ساتھ میں بھی چلا گیا۔ محترمہ ڈاکٹر نے بلڈ پریشر چیک کیا تو فرمانے لگیں ماشاء اللہ آج تو آپ کا بلڈ پریشر نارمل ہے' لگتا اس دفعہ والی گولی آپ کو سوٹ کر گئی ہے۔ اس بچی نے جواب دیا ڈاکٹر صاحب آپ کی دوائی سے تو کوئی فائدہ نہیں آیا یہ میرے بابا ہیں انہوں نے مجھے ایک دیسی دوائی بنا کر دی تھی [illegible] اس سے فائدہ ہوا ہے' آپ کی ادویات تو ویسے ہی رکھی ہیں۔ یہ سن کر محترمہ ڈاکٹر چونک اٹھی اور کہنے لگیں: بلڈ پریشر تو خود مجھے بھی رہتا ہے آپ براہ مہربانی یہ دوائی مجھے بھی دیں' اگلے دن چند دنوں کی دوائی اسے لا کر دی' ہفتہ کے بعد جب دوبارہ جانا ہوا تو وہ اتنی خوش تھیں کہ بیان سے باہر ہے اور اس نے ہماری فیس معاف کر دی۔ جب بھی ہمارا ان کے ہاں جانا ہوتا ہے ہمارا بڑا اکرام کرتی ہیں اور اس نسخے کی بڑی تعریف کرتی ہیں۔ وہ شافی نسخہ حاضر خدمت ہے۔ **ھوالشافی:** ادرک تازہ' پودینہ' لیموں' لہسن ہموزن پانی نکال کر دس دن کسی کھلے برتن میں رکھیں' جم جائے گی' کالی مرچ برابر گولیاں بنا لیں۔ دو دو گولیاں دن میں تین بار پانی سے لیں۔ (حکیم عاشق حسین' کراچی)

قیامت کے دن تک ایمان کی حفاظت

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تک اس کے ایمان کی حفاظت فرمائیں وہ روزانہ مغرب کی سنتوں کے بعد بغیر کسی سے بات کیے دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں ایک بار سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تک اس کے ایمان کی حفاظت فرماتے رہیں گے۔ راوی فرماتے ہیں [illegible] ہے۔ (خیالہ کلیوں [illegible])

کبھی رزق کم نہ ہوگا: اگر کوئی شخص روزانہ صبح اٹھتے وقت اور رات سوتے وقت 33 مرتبہ یَارَزَّاقُ پڑھنے کا ہمیشہ کیلئے معمول بنالے تو اس کے گھر میں ہمیشہ خیر و برکت رہے گی اور کبھی رزق کم نہ ہوگا۔

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

میں اپنے بیٹے کو طارق کیوں کہتا ہوں!

قارئین! یہ غالباً 2009ء تھا' حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم مظفر گڑھ تشریف لائے تھے' میرا کزن جو عرصہ پانچ سال سے بے اولاد تھا' کافی ڈاکٹروں' حکیموں کے علاج کروا چکا تھا' حضرت حکیم صاحب کے پاس آیا جب وہ اپنا مرض حضرت حکیم صاحب کو بتانے لگا تو انہوں نے فرمایا کہ تم خاموش رہو' تمہارا مرض اور مسئلہ میں بتاتا ہوں اور واقعی حضرت حکیم صاحب نے اس کے مرض کی سو فیصد صحیح تشخیص کی۔ ڈاکٹروں نے اسے کہا تھا کہ تمہارے جراثیم کمزور ہیں' ڈاکٹروں کے کیپسول وغیرہ لے کر کھا رہا تھا حکیم صاحب نے اسے شہد اور پیاز والا علاج بتایا اور کچھ پرہیز بھی بتائے۔ تین کورس کا علاج تھا لیکن اللہ کے فضل و کرم سے ابھی دو کورس مکمل ہوئے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے کرم کر دیا۔ اب ماشاء اللہ ان کے ہاں ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہے۔ دوا کے ساتھ ساتھ انہوں نے دعا کا سہارا بھی لیا ہے۔ ان کی بیگم انمول خزانہ اور دیگر دعائیں بھی پڑھتی رہی تھیں۔ اللہ نے مہربانی کی اور حکیم صاحب نے علاج کیا۔ اب وہ سب کو حضرت حکیم صاحب کا پتہ بتاتے ہیں اور عقیدت کے طور پر بیٹے کو "طارق" کہہ کر بلاتے ہیں۔ صبح و شام حضرت حکیم صاحب کو دعائیں دیتے ہیں۔ نسخہ یہ ہے **ھوالشافی:** سبزی منڈی سے جا کر سفید پیاز جتنا مل جائے لے کر اس کا رس نکال لیں۔ بعد میں دو چمچ شہد اور دو چمچ پیاز کا پانی مکس کر کے دن میں صرف ایک مرتبہ پئیں۔ چند ہفتے' چند ماہ یہ نسخہ استعمال کریں۔ (محمد فاران ارشد' بستی مظفر گڑھ)

یارسول اللہ ﷺ! اسلام لیجئے! آپ کے مہمان آئے ہیں

یہ جولائی 2010ء کی ایک یادگار سہ پہر کا ذکر ہے۔ نبی کریم ﷺ کے روضہ اطہر عالی شان میں حاضری کی سعادت اللہ رب العزت نے ہمیں عطا فرمائی۔ جولائی کا مہینہ تھا اور میں' میرے شوہر' بیٹا' بہو' ان کے دو بچے ریاض سے (سعودی عرب) مدینہ منورہ کی سوہنی دھرتی پر جانے کیلئے روانہ ہوئے' اپنی گاڑی میں ہمیں تقریباً آٹھ گھنٹے لگے' اتنی لمبی مسافت سے بچے بہت زیادہ گھبرا گئے بلکہ رونے لگے تھے۔ جب ہم مدینہ منورہ کی پر نور گلیوں میں پہنچے تو ہم سب نے درود پاک پڑھا۔ میرے شوہر نے اونچی آواز میں کہا: "یارسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کے مہمان آن پہنچے ہیں ہمارا اسلام قبول کیجئے" میرے بیٹے نے گاڑی سٹارٹ کی کہ پہلے رہنے کی جگہ سامان رکھ آتے ہیں' اتنے میں ایک عربی نے گاڑی کو ہاتھ سے روکا اور شیشہ کھولنے پر چار چھوٹے چھوٹے ٹرے ہمیں پکڑا دیئے ان میں دو گرم تل والے نان (جو ایسے تھے کہ ابھی تندور سے نکالے ہوں) چھوٹے ڈبے دہی کے اور بہترین کھجوروں کے پیکٹ تھے۔ بچے تو بچے ہم بڑے بھی گاڑی میں ہی کھانے لگے' ان کا ذائقہ اس قدر اچھا تھا کہ بتایا نہیں جاسکتا۔ بچوں کو ہم نے کہا یہ حضور نبی کریم ﷺ نے آپ کیلئے بھیجا ہے۔ تو وہ بہت خوش اور ہم حیران ہوئے۔ آج بھی وہ لمحہ یاد آتا ہے بے اختیار آنکھوں سے خوشی کے آنسو نکل آتے ہیں۔ (مسز ... لاہور)

میرے آزمودہ روحانی ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! قارئین عبقری کیلئے اپنے ذاتی آزمودہ اور تجربہ شدہ روحانی ٹوٹکے لے کر حاضر خدمت ہوں۔ **ہر مشکل کے حل کیلئے:** ہر مشکل اور مہم کیلئے پہلے وضو کر کے قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائیں اور دس مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں۔ پھر 360 مرتبہ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ پھر 360 مرتبہ سورۂ الم نشرح۔ پھر 360 مرتبہ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ۔ پھر 10 مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر اپنی حاجت اللہ پاک سے مانگیں۔ انشاء اللہ اسی وقت دعا قبول ہوگی۔ میں نے یہ عمل کئی مرتبہ کیا اور فوراً اللہ پاک نے میری حاجت قبول فرمائی۔ یہ عمل حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی کتاب "بدترین پریشانیوں کیلئے لاجواب وظائف" میں موجود ہے جو میں نے دفتر ماہنامہ عبقری لاہور سے منگوائی تھی۔

قضائے حاجات کیلئے آزمودہ عمل: یہ نہایت مجرب اور بارہا کا آزمودہ عمل ہے۔ بڑی سے بڑی مشکل کیلئے دو نفل قضائے حاجت پڑھ کر 152 مرتبہ سورۂ الم نشرح اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ لیں۔ انشاء اللہ ہر مشکل آسان اور ہر حاجت پوری ہوگی۔ مالی مشکلات کیلئے چاشت کے وقت پڑھنا اور دیگر مسائل و مشکلات کیلئے نماز مغرب کے بعد پڑھنا افضل ہوگا ورنہ کسی وقت بھی نوافل پڑھے جاسکتے ہیں۔ اگر تین دن متواتر کرلیں تو سونے پر سہاگہ ہوگا۔ انشاء اللہ یقین سے کرنے والے کو یہ عمل کبھی مایوس نہیں کرتا۔ تجربہ شدہ ہے۔ **ہر بڑی سے بڑی مشکل کے حل کیلئے:** اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ درمیان میں پانچ سو مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھیں۔ تین دن تک اگر کچھ لوگ مل کر ختم کی صورت میں ہر فرد الگ الگ پانچ سو مرتبہ پڑھے تو فوراً کام بنتا ہے۔ اس عمل سے بہت اجڑے گھر آباد ہوئے' میرا خود کا آزمودہ ہے۔ (سید نور عالم شاہ' شوکی شریف)

اپنا گھر پانے کا آسان گر

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک سال پہلے میری بہن جو کہ کراچی میں مقیم ہیں انہیں جنون کی حد تک جوش اٹھا کہ میں نے اپنا گھر لینا ہے۔ میں آپ کے درس سن کر کوشش کرتی ہوں کہ جہاں تک مجھ سے ہوسکے میں دوسروں کو آپ کے درس سے ملے انمول موتی دیتی ہوں اور اس کو اپنے لیے سعادت سمجھتی ہوں۔ ایک مرتبہ درس میں آپ نے وظیفہ سنایا یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ سَبِّبْ لِیْ اَلْاَخَیْرَ تو جا کر مکمل عمل فوٹو سٹیٹ کروا کر بہن کو کراچی بھیج دیا اور انہوں نے خوب شدت دل کے ساتھ صرف گیارہ دن پڑھا۔ صدقے جاؤں اس مولا کریم کے جب کسی کا کام بن جاتا ہے تو عبقری کیلئے دلی خوشی سے دعائیں نکلتی ہیں' آپ کی نسلوں کیلئے آپ زندگی' صحت کیلئے۔ پندرہ دن کے اندر اندر ان کے گھر کا سبب بنا اور انہوں نے گھر لے بھی لیا۔ وہ خود حیران کہ اللہ نے ان کی دعا اتنی جلدی قبول کرلی اور اپنا گھر لے لیا۔ اللہ مجھے بھی قبول کرے۔ (ثمینہ طارق' لاہور)

میرے تین ٹوٹکے قارئین کے نام

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ڈاک سے آپ کی طرف سے ایک صفحہ ملا جس کا نام "عبقری کا پیغام قارئین کے نام" ہے اس صفحہ میں آپ نے لکھا ہے کہ اپنا کوئی تجربہ' کوئی نسخہ' کوئی ٹوٹکہ یا کوئی عمل لکھ دیں۔ میں آپ کے اس حکم کی تابعداری کرتے ہوئے تین عدد ٹوٹکے لکھ رہا ہوں جو کہ مجھے مختلف کتب و رسائل سے ملے۔ امید ہے میرے ان ٹوٹکوں سے قارئین بھرپور استفادہ حاصل کریں گے اور میرے لیے یہ ٹوٹکے صدقہ جاریہ بنیں گے۔ **خواتین کیلئے چہرے کی چھائیاں دور کرنے کا ٹوٹکہ:** جن خواتین کے چہروں پر چھائیاں ہیں وہ پریشان نہ ہوں' ایک آسان سا ٹوٹکہ ہے مٹی کے پیالہ میں ایک چمچ بالائی اور تین باداموں کی گریاں پیس کر مرکب بنالیں۔ چہرے پر رات کو سونے سے قبل لیپ کریں اور صبح اٹھ کر منہ دھولیں۔ ...

منہ دھولیں۔ **کالے پیروں کو صاف کرنے کا نسخہ:** جن عورتوں کے پاؤں کالے ہوں وہ ایمونیا اور بلیچنگ پاؤڈر ملا کر پیروں پر لیپ کریں اور آدھے گھنٹے کے بعد پاؤں دھولیں' اس عمل سے آپ کے پاؤں کی رنگت صاف ہوجائے گی۔ (نوٹ: یہ ٹوٹکہ صرف پاؤں کیلئے ہے)۔ **کھٹا دہی میٹھا کرنا:** ایک برتن میں ململ کا کپڑا بچھا کر کھٹا دہی اس میں ڈال دیں پھر کپڑا اٹھا کر دہی ہلکا ہلکا دباتے جائیں جب دہی کا کھٹا پانی نکل جائے تو کسی برتن میں نکال لیں۔ اس میں تھوڑا سا دودھ ڈالیں اور چمچ سے ہلائیں دہی پھر سے میٹھا ہوجائے گا۔ (محمد ارسلان زاہد' ساہیوال)

قد بڑھانے کیلئے قارئین کے چند آزمودہ نسخہ جات

1۔ پنڈلیوں پر زور ڈالنے سے قد بڑھتا ہے۔ میرا آزمودہ ہے' اونچی ایڑھی کرکے چلنے سے یا اس سے ملتی جلتی کوئی بھی ورزش کرنے سے بھی قد بڑھتا ہے۔ ایک ایکسرسائز بہت زبردست ہے کہ صبح اپنے دونوں ہاتھوں سے کمر کو پکڑ کر اپنے جسم کے اوپر والے حصے کو پیچھے کی طرف جھکائیں۔ ایڑیاں کھڑی کرتے ہوئے۔ بہترین ایکسرسائز ہے۔ جتنی زیادہ ممکن ہو دن میں کریں۔ (عرفان سید)۔ 2۔ سورۂ والتین کی آیت نمبر پانچ 121 مرتبہ پڑھ کر سیب کے مربہ پر دم کرکے چالیس دن کھانے سے قد بڑھ جاتا ہے، اول و آخر درود شریف لازمی پڑھیں۔ (محمد اسحاق ساقی)۔ 3۔ قد بڑھانے کیلئے رات کو سوتے ہوئے ٹانگیں موڑ کر نہ سوئیں' بلکہ لمبی کرکے سوئیں' اس طرح سونے سے قد بڑھتا ہے۔ (سبحان خان)۔ 4۔ قد بڑھانے کیلئے لٹکنا بہترین ورزش ہے۔ (مظہر منیر)۔ 4۔ روزانہ ناشتے میں ساگودانہ استعمال کریں۔ سردی کے موسم میں ساگودانہ پکاتے وقت دو عدد منقیٰ شامل کرلیں اور اگر گرمی کا موسم ہو تو الائچی اور مصری شامل کریں۔ لٹکنا بہت ضروری ہے۔ روزانہ کچھ دیر دوڑ لگانا، شام کے وقت زیادہ بہتر ہے۔ کم بیٹھنا اور بیٹھنے کے انداز کو درست رکھنے سے بھی مثبت اثرات پڑتے ہیں۔ ہفتہ وار کھیل کو ضرور وقت دیں۔ مثلاً باسکٹ بال، بیٹ منٹن وغیرہ۔ مجھے ان چیزوں سے بہت فائدہ ہوا اور تیزی سے قد بڑھا۔ (رافعہ حسین)۔ 5۔ قد بڑھانے کیلئے بہترین فارمولہ: مروارید 60 گرام۔ کشتہ فولاد 30 گرام۔ مروارید کو ہاف لیٹر عرق گلاب میں کھرل کریں، جب عرق ختم ہوجائے تو خشک ہونے کے بعد کشتہ فولاد مکس کرلیں۔ خوراک: سفید چنے کے دانے برابر صبح وشام 20 گرام مکھن میں مکس کرکے کھائیں۔ ان شاء اللہ سات ہفتوں میں بہت اچھے رزلٹ ملیں گے۔ (ج،ر)

میاں بیوی کی محبت کیلئے آزمودہ وظیفہ جات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری ماما اور بابا کا جب بھی موڈ بگڑے میں سات بار الم نشرح پڑھ کر نمک پر دم کردیتی ہوں وہ نمک گھر میں استعمال ہوتا رہتا ہے کبھی بھی کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا اس کے علاوہ یَا لَطِیْفُ کی ایک تسبیح بھی اس کام میں نہایت آزمودہ ہے۔ اس کے علاوہ جب بھی میرا کوئی سلیبس کے حوالے مسئلہ ہوجائے تو ماما سر پر ہاتھ رکھ کر سورۂ الم نشرح۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ اور رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا پڑھ کر دم کردیتی ہیں میرا پڑھائی کے حوالے سے مسئلہ حل ہوجاتا ہے۔ (م۔ح)

میاں بیوی کی محبت کیلئے: درج ذیل وظیفہ میری والدہ کا بہت زیادہ آزمودہ ہے۔ قرآن پاک کی آیت وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ۔ اول و آخر درود پاک تین مرتبہ پڑھ کر روزانہ ایک تسبیح یا دیوانہ وار سارا دن کھلا باوضو پاک حالت میں پڑھیں۔ ان شاء اللہ زوجین میں بے پناہ محبت پیدا ہوجائے گی۔ بارہا کا آزمودہ ہے۔ (و۔ش)

دو انمول خزانے کے کرشمات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! رب کریم سے دعا ہے کہ وہ آپ کو [illegible] لوگوں کیلئے کارخیر کا ذریعہ بنے رہیں۔ عبقری تو عرصہ چار سال سے پڑھ رہی ہوں' پر جو دل کی دنیا آپ کے درس سن کر بدلی وہ بتا نہیں سکتی۔ اب تو دل چاہتا ہے کہ کاش کہ دنیا کے سارے کام چھوڑ کر بس اللہ کی یاد میں مگن رہوں۔ میں اپنے ہر ملنے والے کو عبقری پڑھنے کی تلقین کرتی ہوں اور دو انمول خزانہ میں نے خود کتنے لوگوں کو دیے اور ساتھ میں یقین اور خلوص سے پڑھنے کی التجا کی۔ اب ہمارے گھر میں جو بھی آتا ہے آپ کا سورۂ رحمٰن والا درس سنتا' میں ہر ایک کو سورۂ رحمٰن اور سورۂ کوثر پڑھنے کی التجا کرتی ہوں۔ آپ کے درس سے اور کریم کے کرم سے پانچ وقت کی نماز کی پابندی مل گئی اور لاہوتی وضو کی پابندی بھی اور کیا کیا عرض کروں۔ میں نے عبقری رسالے سے دیکھ کر انمول خزانہ پڑھنا شروع کردیا۔ میرے شوہر مجھے چھوڑ کر جاچکے تھے' میں بہت پریشان تھی' میں نے انمول خزانہ پڑھنا شروع کردیا۔ انمول خزانہ پڑھنے سے میرے شوہر کا فون آیا اور وہ حرکتوں پر شرمندہ تھے' معافی مانگی' میرے والدین کے ساتھ بھی ان کا رویہ ٹھیک ہے' اس کے بعد میں نے اور یقین کی طاقت سے پڑھنا شروع کردیا۔ جیسے جیسے میں دو انمول خزانہ پڑھتی ہوں ویسے ویسے میرے مسائل حل ہوتے جارہے ہیں۔ آپ کا ہر درس میرے اندر ایک نئی طاقت پیدا کرتا ہے۔ اللہ کی ذات سے محبت اور نبی کریم ﷺ سے عشق کا جذبہ پیدا ہوا ہے [illegible] آپ کا درس [illegible] کے ذریعے سنتی ہوں۔ میں آپ کا ہر درس محفوظ کرنا چاہتی ہوں آپ کا ہر درس میری راہ نجات کا ذریعہ ہے میری ایمان کی حفاظت کہ کہیں میں بھٹک نہ جاؤں۔ (ناہید' چکوال)

(بقیہ: مظلوم آوازیں' سسکتے گھر اجڑی زندگی)

میں اس گھر میں نہیں رہ سکتی اس گھر میں رہنے سے تو اچھا ہے کہ مجھے موت آجائے۔ مجھے کہا جاتا ہے کہ ماں ہے تم برداشت کرو۔ ماں ہے تو میں خاموش رہتی ہوں۔ آپ ہی بتائیں کون برداشت کرتا ہے اتنے گندے الزامات' اتنی گالیاں' کون برداشت کرتا ہے کہ اس کے باپ کو برا بھلا کہا جائے کون برداشت کرتا ہے اپنی ذلت پر اتنے فتوے؟ **خط نمبر 24:** محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کے درجات بلند فرمائے' آپ کو زندگی' تندرستی اور بہت سی خوشیاں عطا فرمائے۔ تین سال سے شوہر بیروزگار ہیں' آٹھ سال سے شادی کے بعد سے تقریباً پندرہ یا اس سے بھی زیادہ مکان بدل چکے ہیں' جب بھی اپنا خریدا وہ ایک سال کے اندر بک جاتا ہے یا جلدی سب اثاثہ ختم ہوجاتا ہے۔ اب تک تین اپنے مکان خرید کر بیچ چکے ہیں۔ گھر میں شوہر سے بات بات پر لڑائی جھگڑا اور بدکلامی ہوتی رہتی ہے۔ شوہر کو جوئے کی بہت پرانی لت ہے وہ اس کو چھوڑنا بھی چاہتے ہیں مگر نہیں چھوڑتے' حلال میں حرام مکس ہے سچی پر جوا لگانا نہیں چھوڑتے۔ دعا کیجئے ان کا حلال کا کاروبار یا جاب لگ جائے۔ گھر میں حلال کی برکت ہو اور اللہ اپنے کرم سے مجھے اور میرے بچوں کو بار بار بے گھر ہونے سے بچالے۔ قارئین! غمزدہ تحریریں' آپ کی خدمت میں پیش کردی ہیں' اس کا ازالہ کیا ہے اور تدبیر کیا ہے؟ میں آپ کے جواب کا منتظر رہوں گا۔

آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس چند آزمودہ ٹوٹکے ہیں جو قارئین کی نظر ہیں:۔ 1۔ آنکھوں کی کھجلی کیلئے نیم گرم دودھ روئی کے ساتھ لگائیں' ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔ 2۔ تیز بخار کے بعد ہونٹوں پر پھنسی ہوجائے تو زیرہ پانی میں پیس کر ملنے سے پھنسی ختم ہوجاتی ہے۔ 3۔ تھوڑا سا گیہوں کا آٹا شہد کے ساتھ چاٹنے سے ٹوٹی ہوئی ہڈی کی تکلیف کم ہوتی جاتی ہے۔ 4۔ سونف کا استعمال سانس کی نالیوں کو صاف کرتا ہے۔ اگر سانس پھولنے کی شکایت ہو تو گرمیوں میں کسی اچھے دواخانہ کا شربت صندل استعمال کریں۔ (محمد بلال قیصرانی' تونسہ شریف)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کارخیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتابیں اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیج دیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینہ بسینہ راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

تھوہ اور کالی مرچ: تھوہے میں کالی مرچ بے حد مفید ہے۔ اس کو باریک پیس کر روغن زیتون میں ملا کر مقام ماؤف پر لیپ کرنا چاہیے۔ مجرب ہے۔

آخری قسط

ایڈیٹر کے قلم سے

مظلوم آوازیں، سلگتے گھر، اجڑی زندگی

قارئین! اس موضوع پر صفحہ نمبر 3 پر سلسلہ وار خط شائع ہو رہے تھے مگر خطوط شائع ہونے کے بعد ان کی تعداد بہت زیادہ بڑھ گئی۔ اس وجہ ہم چند خطوط اکٹھے شائع کر کے یہ سلسلہ ختم کر رہے ہیں۔

قارئین! میرا غم طویل، میرا قصہ نا قابل بیان لیکن کیا کروں اب میرا دل مجھے مزید اجازت نہیں دے رہا کہ اس طویل غم کو دل ہی دل میں چھپا کر رکھوں میں کچھ ماہ آپ سے لوں گا' موبائل' انٹرنیٹ اور کھلے عام میل ملاپ کا بہت زیادہ دخل ہے۔ اس غم میں آپ بھی میرے شریک بنیں۔ میرا ساتھ دیجئے گا میرے ساتھ رہیے گا اور اس کا حل ضرور بتائیے گا۔

خط نمبر 12: نافرمان اولاد: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنے دونوں بڑے بیٹوں کی طرف سے سخت پریشانی میں مبتلا ہوں' دونوں پڑھنے سے سخت دور ہو چکے ہیں۔ ہر وقت موبائل پر گیمز میں مصروف رہتے ہیں۔ بڑا بیٹا ہر وقت موبائل پر گانے سنتا رہتا ہے۔ ہر وقت کانوں میں ہیڈ فونز لگے ہوئے ہوتے ہیں' ایسی حالت میں وہ رات تین یا چار بجے سوتا ہے اور صبح ایک یا دو بجے تک سوتا رہتا ہے۔ سکول جانے کیلئے اٹھاؤ یا رات کو جلدی سونے کا کہو یا تعلیم کے بارے میں کچھ سمجھانے کی کوشش کرو تو گالیاں دیتا ہے۔ اگر ان دونوں کے ساتھ کسی بھی بات پر سختی سے بولا جائے تو گالیاں دینا شروع کر دیتے ہیں۔ پڑھائی میں اسی عدم دلچسپی کی وجہ سے میرا بڑا بیٹا او لیول کے بعد اپنے سکول میں ایڈمیشن نہ لے سکا اب اسے جس سکول میں اے لیول میں ایڈمیشن ملا ہے وہاں اس کا کوئی دوست نہیں' وہ یہ کہتا ہے کہ اس وجہ سے وہ سکول جانا ہی نہیں چاہتا میں اس کو لاکھ کوشش کے باوجود بھی پرانے سکول میں ایڈمیشن نہ دلا سکی اب اے لیول کا پہلا سال سارا برباد ہو رہا ہے۔ دو ماہ بعد اس کے فائنل امتحان ہیں لیکن وہ ہر مضمون میں صفر ہے۔ مجھ سے اپنے بچوں کی بربادی دیکھی نہیں جاتی۔ میں ہر وقت رو رو کر دعائیں مانگتی ہوں' آج سے تین چار سال پہلے میرا یہ بیٹا میرا فرمانبردار اور پانچ وقت کا نمازی تھا مگر اب صرف بدتمیزیاں اور بدزبانیاں رہ گئی ہیں۔ دوسرا بیٹا بھی انتہائی بداخلاق، بدزبان اور بدتمیز ہو چکا ہے۔ اس کی مرضی کے خلاف کوئی بات کر کے دیکھو یا اس سے اونچی آواز میں بات کرو تو گالیوں کی بوچھاڑ شروع ہو جاتی ہے۔ دونوں بھائی آپس میں ہر تیسرے چوتھے روز انتہائی ظالمانہ طریقے سے لڑ رہے ہوتے ہیں۔ پورا گھر ان کو چھڑا چھڑا کر ادھ موا ہو جاتا ہے۔ گھر کے دروازے ٹوٹنے لگتے ہیں۔ چیخ و پکار' گالم گلوچ' کوئی زخمی ہو گیا۔ اہل محلہ بھی ہمارا تماشہ سنتے ہوں گے۔ گھر کی عورتیں ان کو چھڑانے میں ناکام بلکہ ان کے ہاتھوں چھڑاتے ہوئے چوٹیں کھا لیتی ہیں۔ پھر گھر کے مرد ملازم اپنی طاقت سے ان کو چھڑا پاتے ہیں۔ میرا اور میرے شوہر کا رو رو کر برا حال ہو جاتا ہے۔ پر یہ ویسے کے ویسے' ہم تو ہنسنا بھی بھول چکے ہیں۔ جب سکول میں دونوں اچھی کارکردگی نہیں دکھاتے تو ہم نے ان کیلئے گھر میں ٹیوٹر کا بھی بندوبست کیا ہے ہر ٹیوٹر ایک ایک مضمون کا بیس بیس ہزار لیتا ہے۔ میں اپنی ساری کمائی ان پر خرچ کر دیتی ہوں کہ بس میرے بچے کچھ بن جائیں پیسے تو پھر اگلی تنخواہ میں آ جائیں گے لیکن پیسے بھی برباد اور بچے بھی۔

خط نمبر 13: بے راہ روی کی شکار بیٹی: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! جناب میرے گھریلو مسائل بہت زیادہ ہیں' میرے شوہر کی مالی پوزیشن بہت کمزور ہے' گھروں کے مریض ہیں جس سے میرے مسائل [illegible] میری بیٹی بہت باغی سوچ کی مالک ہے' نہایت ضدی اور ہٹ دھرم' غلط قسم کی حرکات اور بے راہ روی کی طرف مائل ہے۔ اسے یہ پرواہ نہیں ہے کہ میرا باپ بیمار ہے اور میری غلط حرکات کی وجہ سے انہیں ذہنی ٹینشن ہو گی یا کوئی نقصان ہو گا' اپنی ذات اور اپنے بارے میں سوچتی ہے۔ ماں باپ سے کوئی لگاؤ نہیں ہے۔ اپنی مرضی کے فیصلے کرنا چاہتی ہے۔ ماں باپ غلط بات پر منع کریں تو انہیں اپنا دشمن سمجھتی ہے۔ بہن بھائیوں میں سب سے بڑی ہے دوسری چھوٹی بہنوں پر اس کی حرکات کا برا اثر پڑے گا۔ میں بہت پریشان ہوں' آزادی پسند کرتی ہے' ہم ماں باپ معاشرے کے حالات دیکھتے ہوئے اسے سمجھاتے ہیں' ماں باپ کی عزت کی اسے کوئی پرواہ نہیں ہے۔ میرا مسئلہ حل کریں۔

خط نمبر 14: خوشیوں کو ترس گئی ہوں: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اندر سے بالکل ختم ہو گئی ہوں' میرا دل جیسے کسی نے نچوڑ کے رکھ دیا ہو' ساری خواہشات بلکہ سب کچھ جیسے ختم ہی ہو گیا ہو پتا نہیں کیسے زندہ ہوں؟ خوشیوں کو ترس گئی ہوں۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری عمر 32 سال ہے اور شادی نہیں ہو رہی۔ پتا نہیں میں صحیح ہوں کہ غلط؟ مجھے میرے گھر والوں اور میرے والدین کا قصور لگتا ہے۔ انہوں نے بہت دیر سے سوچنا شروع کیا۔ اس لیے مجھے لگتا ہے کہ میرے والدین کے [illegible] مایوسی اور اپنے گھر والوں کیلئے غم و غصہ بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ اب میرا گزارا بہت مشکل ہو گیا ہے۔ حالانکہ الحمدللہ میں شروع سے ہی فرمانبردار اور پرہیزگار ہوں پوری کوشش کرتی ہوں کہ کچھ غلط نہ کروں لیکن میرے گھر والوں نے جو سلوک میرے ساتھ کیا میرے لیے اب نا قابل برداشت ہے اور میرے ماں باپ اب پریشان تو ہیں لیکن ان کی اپنی ہی غلطی ہے۔ انہوں نے پہلے بہت زیادہ لاپرواہی کی۔ میرے اندر چڑچڑا پن اور مایوسی بڑھتی جا رہی ہے۔

خط نمبر 15: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک ماں کا کل سرمایہ دو بیٹے' دونوں ہی انتہا کے نشہ کرنے والے' انتہا کے بے عزت کرنے والے' انتہا کے بے رحم۔ اللہ جانتا ہے کہ میں کیسے جی رہی ہوں؟ اگر خودکشی حرام عمل نہ ہوتا تو کب کی کر چکی ہوتی۔ کیونکہ مجھے علم ہے کہ میں کیسے اور کن حالات میں جی رہی ہوں۔ ابھی پچھلے اتوار کو میرے بڑے بیٹے نے میرے ساتھ جو کیا اس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔ میں تو یہ سوچتی ہوں کہ پتہ نہیں میرے کتنے بڑے گناہ ہیں جن کی سزا اس اولاد کے روپ میں مجھے مل رہی ہے۔

خط نمبر 16: مجھے اس پر اعتبار نہیں: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری بیٹی گھر سے پیسے چوری کرتی رہتی ہے اور ہر تیسرے چوتھے ہفتے اس کے پاس سے موبائل نکلتا ہے' کبھی کوئی لڑکا دے دیتا ہے اور کبھی گھر سے چوری کر کے موبائل خرید لیتی ہے۔ جس لڑکے سے جان چھڑانی تھی وہ تو ہٹ گیا ہے مگر یہ باز نہیں آتی۔ اسے میسج کرتی ہے' کال کرتی ہے اور ہر وقت ٹی وی پر گانے سنتی رہتی ہے۔ اب مجھے اس پر اعتبار نہیں ہے۔ اگر میں کچھ بات سمجھاؤں یا غصہ کروں تو کہتی ہے کہ "اللہ کرے کہ تم مر جاؤ' تمہارے منہ پر تھپڑ پڑے تو تم ٹھیک ہو جاؤ" گھر کا کوئی کام نہیں کرتی۔ ہر وقت تنگ کرتی ہے۔ نہایت ہی بدتمیز ہے اسے کسی کا ڈر نہیں ہے۔ کبھی ہاتھ کاٹ لیتی ہے کبھی اپنی کسی سہیلی کا بلیڈ سے ہاتھ کاٹ دیتی ہے۔

خط نمبر 17: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے بیٹے کی عمر صرف سولہ سال ہے' یہ گھر والوں کا کہنا نہیں مانتا' بدتمیزی کرتا ہے' یہ صرف نام کا سکول جاتا ہے اور سکول سے آ کر کتابوں کو ہاتھ تک نہیں لگاتا۔ اسی وجہ سے یہ ایک سال فیل ہو گیا۔ پھر بھی کوئی اثر نہیں۔ ہم سب اس کو روکتے ہیں تو کہتا ہے کہ باہر والے اچھے ہیں گھر والے اچھے نہیں ہیں۔ اس کی وجہ سے گھر کا ماحول بہت خراب رہتا ہے۔ میں دوسرے بچوں پر بھی توجہ نہیں دے پاتی۔ جوانی اور طاقت کا بہت نشہ ہے اور طبیعت میں ٹھہراؤ بھی نہیں ہے۔ سوچتا ہے جو کام میں نے شروع کیا ہے وہ ایک دم ساتویں آسمان پر پہنچ جائے۔ ہر وقت باہر کے [illegible] موٹر سائیکل پر [illegible]

صدمے سے نجات: اگر کسی کے دل پر کوئی غم بیٹھ چکا ہو اور اسے اندر سے کھائے جا رہا ہو تو اسے چاہیے کہ یَا غَفُوْرُ گیارہ دن تک بعد نماز مغرب 1286 مرتبہ روزانہ پڑھے۔

پھروں مجھے کوئی نہ روکے۔ جو روکتا ہے اس کو مارنے کو پڑتا ہے۔ وہیلروں کے پاس بھی جاتا ہے اور ون ویلنگ بھی کرتا ہے۔ مزاج رعب دار ہے کہ دوسرے مجھ سے مرغوب رہیں اگر میں ایک اشارہ کروں تو اتنے لڑکے' غنڈے اکٹھے ہوجائیں میرا رعب پڑ جائے ہم اس کو پچاس روپے دیتے ہیں اس کے باوجود یہ مانگتا رہتا ہے اور گھر میں چوریاں کرتا ہے۔ پہلے ہمارے گھر سے پیسے اور زیور چوری ہوجاتا تھا ہم سمجھتے تھے کسی نے کچھ کردیا ہے' کچھ پتہ نہ چلتا کہ پیسے کس نے چوری کیے ہیں۔ میں نے عبقری میں سے پڑھ کر وظائف شروع کیے تو پیسے اور زیور کون چوری کرتا ہے آہستہ آہستہ پتہ چل گیا کہ پیسے میرا بیٹا چوری کرتا ہے۔ ہم نے بھی حرام نہیں کمایا' ہمیشہ حلال کمایا ہے' جتنا ہے اتنے میں گزارا کیا ہے۔ ایک مرتبہ کسی کی امانت پڑی تھی دو لاکھ سے زیادہ وہ بھی غائب ہوگئے۔ اس کیلئے میں سجدوں میں گر کر خدا سے دعا کرتی ہوں اور عبقری اور دوسرے لوگ جو بھی کچھ پڑھنے کو بتاتے ہیں میں پڑھتی رہتی ہوں جس کی وجہ سے مجھے ڈیپریشن رہتا ہے۔ مجھے صرف ایک سوچ ہے کہ اگر اس کی تربیت ٹھیک نہ ہوئی تو میں خدا کو کیا منہ دکھاؤں گی۔ **خط نمبر 18: گھروں میں کیا ہو رہا؟:** محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے خاوند بیس سال سے ایک عورت کے چکر میں ہیں' لاکھ کوششیں کرچکی مگر وہ اسے چھوڑنے کا نام نہیں لیتے۔ میری بڑی بیٹی اور چھوٹی بیٹی دونوں لڑکوں کے چکر میں پھنسی ہوئی ہیں۔ جب میں ڈانٹتی ہوں تو کہتی ہیں نامعلوم تم کب مروگی اور ہماری جان چھوٹے گی۔ میرا تو ہر وقت رو رو کر برا حال ہوتا ہے کہ ان کا کیا بنے گا؟ **خط نمبر 19: رزق حرام گھر آیا اور پھر تباہی:** میں کچھ ماہ سے عبقری رسالہ بڑے شوق سے پڑھتی ہوں اور دل ہی دل میں دعائیں مانگتی تھی کہ کبھی میں بھی آپ سے ملاقات کروں اور آپ کی دعائیں لے کر ہماری زندگی میں سکون پیدا ہو۔ اللہ آپ کو ہمیشہ تندرست اور خوش رکھے۔ آمین!۔ میرے شوہر سرکاری ملازم تھے' اچھا کماتے تھے' دنیا جہاں کی سہولتیں اور خوشیاں' سکون، ہمارے گھر میں تھا۔ اپنے پرائے سب عزت کرتے ہم بھی سب سے محبت کرتے' میرے شوہر مجھ سے بچوں سے نہایت محبت کرتے تھے۔ پھر میرے شوہر کو رشوت کی لت لگ گئی اور آہستہ آہستہ سب کچھ ختم ہوتا گیا۔ میرے میاں کو اچانک نامعلوم کیا ہوگیا گھر جو اتنی محبت سے بنایا تھا بیچنے کی دعائیں مانگنے لگے' گھر بک گیا' گھر کی چیزیں بک گئیں' میرا زیور بک گیا' کرائے کے مکان میں آگئے' اپنے پرائے آہستہ آہستہ ہم سے دور ہوگئے' عزت ختم ہوگئی۔ اب میرے شوہر نیم پاگل ہوگئے ہیں گھر اور باہر لوگوں سے لڑتے ہیں' کوئی رشتہ دار ہمیں اچھا نہیں سمجھتا' بیٹے کام ٹھیک نہیں کرتے' کبھی بیمار' کبھی کچھ بہانے بن جاتے ہیں۔ بارہ سال سے کرائے پر رہ رہے ہیں۔ سال دو سال بعد گھر بدلنا پڑ جاتا ہے۔ بیٹیاں سسرال میں خوش نہیں ہیں۔ دن بدن مزید پریشانیاں بڑھتی جارہی ہیں۔ **خط نمبر 20: ڈھول بجا اور سب ختم:** محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کچھ ماہ پہلے گھر کے سامنے شدید ڈھول بجا اور اس کی آواز نے مجھے شدید چکرایا' چکر ایسے شدید شروع ہوئے کہ لیٹ نہیں سکتی تھی اور رکنے کا نام نہیں لے رہے تھے اور باقی سب کچھ نارمل تھا۔ ہسپتال جاکر چیک کروایا، دماغی کمزوری کی گولیاں کھائیں' تقریباً ڈھائی تین مہینے میں چکر ٹھیک ہوئے لیکن گھر میں جب سے پریشانی ہے۔ کوئی نہ کوئی چیز خراب رہتی ہے۔ پیسوں کی برکت ختم اور کوئی نہ کوئی نقصان' ٹینشن' نماز میں چکر' دماغی کمزوری' سر میں درد' نظر کمزور' سستی' نیند نہیں آتی' جسم میں درد' ہر وقت بخار' چلتے وقت سانس پھولنا۔ یہ سب کیفیات مجھے اس ڈھول کی آواز کے بعد شروع ہوئیں۔ **خط نمبر 21: معیار کی جنگ:** میری شادی دو سال پہلے ہوئی اور میں شادی کے دیر سے یا نہ ہونے کی وجہ سے اتنا پریشان نہیں ہوئی جتنا اب ہو رہی ہوں۔ میں اپنے شوہر سے تعلیمی لحاظ سے اور پروفیشنل اعتبار سے بہت آگے ہوں ان کا تعلق ایک گاؤں سے ہے اور میرا سارا خاندان شہر کا ہے جس وجہ سے میرا اور ان کا سوچنے سمجھنے کا زاویہ بہت مختلف ہے۔ مجھے یہ سچ بولنا ہے کہ مجھے اپنے شوہر کو کسی سے بھی ملواتے ہوئے بہت بہت ذہنی کوفت اور تکلیف کی حد تک ٹینشن ہوتی ہے۔ یہ رشتہ اس لیے ہوگیا کیونکہ میری عمر 30 سال ہوگئی تھی اور پھر میری پہلے جہاں بات چلی تھی وہاں ختم ہوگئی تھی۔ شوہر بلجیم میں جاب کرتے ہیں اور ہم نے یہ سوچا کہ نہ پاکستان میں رہوں گی نہ کوئی دوست رشتہ دار ہمارے ریلیشن شپ کا گیپ کبھی جان سکے گا۔ کیونکہ میری میرے شوہر سے کوئی بات نہیں ہوتی۔ میں نے بیرون ملک ان کے ساتھ پورا سال خاموشی سے گزارا ہے لیکن مجھے ان سے کوئی انسیت محسوس نہیں ہوئی۔ مجھے وہ دیکھنے میں پہلے دن سے ہی اچھے نہیں لگے۔ حتیٰ کہ نکاح کے بعد بھی میں نے کوشش کی کہ یہ شادی کسی طرح ٹل جائے مگر ایسا نہیں ہوا۔ پھر میں نے سوچا صرف شکل سے کیا فرق پڑتا ہے' ہوسکتا ہے کہ ساتھ رہنے سے سب ٹھیک ہوجائے مگر حالات زیادہ خراب ہوگئے۔ میں آدھی رات کو اٹھ کر اور کبھی فجر کے بعد خاموشی سے ان کی شکل دیکھتی رہتی ہوں کہ شاید عادت ہوجائے انسیت ہوجائے لیکن مجھے کبھی نہیں ہوا۔ اب میں تنگ ہو چکی ہوں' میں نے سوچا کہ مجھے خودکشی کرلینی چاہیے کیونکہ مجھے کوئی بھی سمجھ نہیں رہا نہ اس کا کوئی حل ہے۔ اب میں پاکستان آگئی ہوں' اپنے آپ کو ایک کمرے میں بند کرلیا ہے' میں ذہنی طور پر تھک گئی ہوں' گھر والے سب مجھے طعنے دیتے ہیں۔ اگر میں یہ رشتہ ختم کرکے گنہگار رہوں گی تو میں اس کو جاری رکھ کر بھی گنہگار ہورہی ہوں۔ اللہ کرے میری کیفیات کوئی سمجھ جائے؟ **خط نمبر 22:** محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو صحت وتندرستی اور آپ کا سایہ ہمارے سر پر ہمیشہ قائم رکھے آپ کے گھر والوں کو بھی صحت وتندرستی دے۔ چار سال ہوگئے شادی کو اولاد نہیں ہے۔ میری جیٹھانی کے ہاں بیٹی ہوئی ہے سب اس سے کھیلتے پیار کرتے ہیں لیکن جب بھی میں پکڑوں تو اسی وقت لے لیتے ہیں' اگر وہ میری طرف دیکھ کر مسکرائے اور باتیں کرے تو ساس اور سسر اس کا چہرہ دوسری طرف کردیتے ہیں۔ مجھ سے باتیں نہیں کرنے دیتے' اب تو اولاد کی بہت زیادہ کمی محسوس ہوتی ہے۔ سسرال والے برا سلوک بھی اتنا کرتے ہیں کہ گھر میں کوئی بات ہوجائے غلطی جس کسی کی بھی ہو لیکن الزام مجھ پر لگتا ہے اور میری بہت زیادہ بے عزتی کرتے ہیں لیکن میں چپ کرکے سن لیتی ہوں کسی سے کچھ نہیں کہتی' لیکن اس کے بعد بھی یہ سب کچھ ہو تو میں کیا کروں مجھے تو سمجھ نہیں آتا۔ **خط نمبر 23: ایک بیٹی کا خط:** محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے صبر کی اب انتہا ہوچکی ہے' میری امی نے میری زندگی عذاب بنادی ہے' میرا بس نہیں چل رہا ورنہ میں یہ قصہ ہی ختم کردوں۔ ایک ایک بندے سے میری ماں میری برائیاں کرتی ہیں اور میں اپنے کانوں سے سنتی ہوں۔ مجھے سمجھ نہیں آتا کہ میری امی میرے ساتھ ایسا کیوں کرتی ہیں؟ میں نے کیا کیا ہے؟ میرے خیال سے بیٹیاں اگر عیب والی بھی ہوں تو ان کی باتیں لوگوں کو نہیں بتائی جاتیں جبکہ میں نے تو کچھ کیا بھی نہیں پھر بھی میری ماں میرے عیب بنا بنا کر لوگوں کو بتاتی ہیں۔ میرے لیے وہ ماں تھی جس کے رونے پر مجھے رونا آجاتا تھا لیکن اب میرا دل ہی نہیں چاہتا ان سے بات کرنے کو۔ مجھ پر انتہائی غلیظ الزامات لگاتی ہیں۔ سر میں درد ہو تو سر باندھ لیتی ہوں مگر دل کو کیسے باندھوں؟ امی کا رویہ مجھے اللہ سے دور کردیتا ہے۔ بات بات پر گالیاں دیتی ہیں' انیس سال کی ہوکر بھی مار کھا رہی ہوں۔ دیکھتی ہیں تو نفرت سے بولنا شروع کردیتی ہیں اور یہ سب کچھ بغیر کسی وجہ کے ہوتا ہے۔ ہر بات کا غلط مطلب لیتی ہیں پتہ نہیں کیوں لوگوں کے سامنے مجھے ظالم اور خود کو انتہائی مظلوم ثابت کرتی ہیں۔ میری ایسے ہی برائیاں کرتی رہیں تو لوگوں کے سامنے میری کیا عزت رہ جائے گی آخر میری بھی کوئی عزت ہے۔ (باقی صفحہ نمبر 46 پر)

Join Us on Facebook

Get Notificatons of Newly Uploaded Books

Follow below Image to Get Notifications of Newly Uploaded Books



تعلیم سے شرافت: حرف تعلیم سے شرافتِ انسانی کا حاصل کرنا ایسا ہی مہمل خیال ہے جیسا علم کیمیا کے ذریعے سے تانبے کا سونا بنانا۔ (ارسطو)

عبقری رسالہ ادویات' کتب آپ کے شہر میں

ملتان کی سابقہ ایجنسی ختم منیر ادویات صرف سید برادرز 0300-8632292

نام شہر اور فون نمبر

- احمد پور شرقیہ 0622272198 ادویات
- احمد پور شرقیہ 0302-7768638 رسالہ
- اٹک 057-2602020
- اٹک 0321-5247893
- اسلام آباد 0336-0195366
- ایبٹ آباد 0344-9381998
- ایبٹ آباد: 0992-335847
- اوکاڑہ 0300-6968538
- باغ آزاد کشمیر 0312-5619880
- بوریوالہ 0300-7591190
- بھکر 0331-2344445
- بہاولنگر 0333-6320766
- بھیرہ شریف 0301-6799177
- بہاولپور 0333-6367755
- بوریوالا 0673352712
- بنوں 0321-9632838
- بنوں 0334-8852912
- بھاگٹانوالہ 0322-7836671
- پشاور 0314-9007293
- پنڈی بھٹیاں 0308-7800424
- پشاور 0333-9161237
- پنڈی گھیپ 0334-5800786
- پاکپتن شریف 0314-3650234
- پتوکی 0334-4062698
- تونسہ شریف 0331-6464456
- تلہ گنگ 0346-5771975
- ٹانک 0301-8790927
- ٹوبہ ٹیک سنگھ 0462-511845
- ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6755442
- ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6870706
- جھنگ صدر 0333-6756493
- جھنگ صدر 0477-621733
- ٹیکسلا: 0307-8321046
- جہانیاں 0321-7359861
- جہلم دینہ 0333-5806101
- جنڈ 0333-5480393
- جام پور 0336-6758452
- جتوئی 0301-6956848
- جلال پور پیر والا 0300-8985689
- چکوال 0333-5783167
- چکوال 0333-5778810
- چکوال 0306-5785684
- چنیوٹ 0332-2544447
- چونیاں 0333-4398877
- چیچہ وطنی 0315-6905313
- چشتیاں 0302-6989035
- چوآسیدن شاہ 054-3580102
- حسن ابدال 0306-5601613
- حضرو 0314-2192166
- حیدر آباد 0300-3790255
- حیدر آباد: 0300-0936775
- حیدر آباد 0300-3215348
- حویلیاں ہزارہ 0346-9520528

نام شہر اور فون نمبر

- حضرو 0301-5514113
- خانیوال 0303-7372281
- خان پور 0685-572654
- خوشاب 0305-5038040
- خیر پور 0336-8603026
- راولپنڈی 0333-5648351
- راولپنڈی 051-5505194
- رائے ونڈ 0300-4719056
- رحیم یار خان 068-5872626
- راجن پور 0332-2566490
- درگاہ پاکپتن 0333-6954044
- دیپالپور 0300-4059957
- درگئی: 0343-4959350
- ڈیرہ اسماعیل خان 0345-2567447
- ڈسکہ 0305-6007845
- ڈسکہ 0346-6747112
- ڈیرہ غازی خان 064-2017622
- ڈیرہ غازی خان 0315-8701970
- ڈیرہ بگٹی پیر کوہ 0835-430184
- سرگودھا 0301-6762480
- سیالکوٹ 0321-7120318
- سکھر 0336-9312436
- سمندری 0335-7724570
- جلالپور [illegible] 0300-5665317
- سلطان کی منڈی 0342-6565723
- سکھر: 0334-8724786
- سمبڑیال: 0300-7160811
- سنجاوی 0332-7816016
- ساہیوال: 0321-6938847
- شیخوپورہ 0341-6616915
- شجاع آباد 0300-2539685
- شہداد پور 0334-3100962
- شورکوٹ کینٹ 0302-7296211
- شاہکوٹ 0312-3710911
- شکر گڑھ: 0301-6644331
- صادق آباد 0333-7452600
- ظاہر پیر 0333-6353870
- عارف والا 0322-7849580
- علی پور 0333-7674684
- غذر: 0344-5419941
- فیصل آباد 0301-7118200
- فیصل آباد: 0300-6698022
- فتح پور 0333-6843333
- ننکری ضلع لورالائی 0828-601084
- کنڈیارو 0300-3215348
- کراچی 0300-3218560
- کراچی 0333-3364127
- کراچی 0300-2680248
- کراچی 0333-3317134
- کوٹ ادو 0333-6008515
- کوہاٹ 0922-511760
- قصور 0322-7616470
- کوٹ ادو 0333-6003070

نام شہر اور فون نمبر

- کاموکی 0324-6037765
- کھرڑ 0336-0312694
- کوئٹہ 081-2824617
- کلورکوٹ 0300-7780221
- کھوڑ 0307-5137855
- کسووال 0300-4340914
- کوہاٹ 0313-4874544
- کوٹ رادھا کشن 0300-4992290
- کمالیہ 0334-9630911
- کوئٹہ 0333-7812805
- کوٹلہ ارب علی: 0301-6267600
- گجرات 0302-6292132
- گجرات 0333-8443093
- گوجر خان 0332-5878032
- گوجرانوالہ 0300-6453745
- گوجرانوالہ 0300-6422516
- گلگت 0312-9934607
- ٹیکسلا 0307-8321046
- قلعہ دیدار سنگھ 0300-8356645
- لیاقت پور 0345-8709947
- لیہ 0334-6945606
- لاہور 0320-9439889
- لاہور 0322-8081142
- لاہور 0322-4614031
- لاڑکانہ 0345-3228855
- لورا 0321-5500221
- لودھراں 0300-6348123
- لالہ موسیٰ 0322-5884388
- مریدکے 0300-8583677
- منڈی بہاؤالدین 0345-6810615
- مظفر گڑھ 0333-6031077
- ملکوال 0346-6565765
- میلسی 0321-7982550
- میانوالی 0303-7523280
- مانسہرہ 0300-2753463
- ملتان 0300-6301461
- مری 0321-5521832
- مری 051-3410777
- مری 0300-5506082
- مردان 0300-9175500
- میاں چنوں 0333-8884615
- منڈی بہاؤالدین 0345-5861514
- ملهوالی: 0333-5333389
- مظفر آباد 0346-9616224
- مظفر آباد 0312-4602800
- میر پور خاص 0333-3436222
- میر پور آزاد کشمیر 0335-1580590
- منچن آباد 0331-7584075
- نارووال 0322-4861522
- نوشہرہ خیبر پختونخوا 0321-9702005
- نارووال 0333-8749464
- نواب شاہ 0333-8775548
- [illegible] 0332-7846812

نام شہر اور فون نمبر

- وہاڑی 0306-8281075
- وہاڑی 0301-6661714
- وزیر آباد 0345-6892591
- واہ کینٹ 0301-5497007
- واہ: 0301-3232634
- ہارون آباد 00321-7584846
- ہڑال 0315-7390079
- ہری پور ہزارہ: 314-9204421
- یزمان 0346-4934044
- نیو جرسی یو ایس اے 01-683-1882
- شکاگو 630-589-6432
- یو کے 0044-7880-9842-16
- کوئٹہ 0321-9702005
- کوہاٹ 0313-4874544
- اگی 0300-2753463
- ڈڈیال آزاد کشمیر 0302-5898995
- لاچی 0346-9770019
- اسلام گڑھ آزاد کشمیر 0345-8537064
- بھمبر آزاد کشمیر 0345-6783685
- غذر 0344-5419941
- خاوی 0313-8078491
- منگ آزاد کشمیر 0323-5432252
- درہ پیچر 0300-9097393
- درہ آدم خیل 0342-9233590
- کوٹلی آزاد کشمیر 0314-5602192
- مانسہرہ 0301-8133822

ایجنسی ہولڈر قیمت زیادہ لیتے ہیں

مسلسل شکایت ہے کہ ایجنسی ہولڈرز ڈبی پر لکھی قیمت سے زائد وصول کرتے ہیں' عبقری ان کو معقول کمیشن دیتا ہے۔ اگر آپ کے علم میں ایسا ایجنسی ہولڈر ہے تو فوراً دفتر ماہنامہ عبقری میں خط لکھیں یا اس نمبر 0343-8710009 پر بذریعہ میسج اطلاع کریں۔ ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ مزید عبقری کے علاوہ اپنی غیر مستند اور ناقص ادویات بھی چلا رہے ہیں نقصان کے آپ خود ذمہ دار ہوں گے' عبقری دفتر سے ان کی اجازت نہیں۔

ایجنسی ہولڈر بھی خطرناک عامل بن گئے

وہ لوگ جو عملیات' تعویذات اور وظائف کی الف، ب سے کبھی واقف بھی نہ تھے انہوں نے ماہنامہ عبقری اور عبقری ادویات اگر ایجنسی شروع کر دیں تو انہوں نے باقاعدہ لوگوں کو دم کرنا اور تعویذ دینا شروع کر دیا جس کے نہایت خطرناک الٹ نتائج عبقری کے دفتر میں مسلسل آرہے ہیں۔ قارئین! عبقری کی طرف سے ایسی نہ کوئی اجازت ہے اور نہ کوئی ترتیب۔ ایسا کرنے میں نقصان کے ذمہ دار لوگ خود ہوں گے ادارہ عبقری اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

10 تحریریں اور حضرت حکیم صاحب کی طرف سے کتب کا گفٹ خاص آٹو گراف کے ساتھ

قارئین کیلئے خوشخبری! قارئین! آج ہی کاپی قلم اٹھائیے اور درج ذیل 10 موضوعات پر بہترین تحریریں بھیجیں۔ جس کی سب سے اچھی تحریر ہوگی قرعہ اندازی کرکے جیتنے والے کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کتب کا بہترین تحفہ اپنے آٹو گراف کے ساتھ دیں گے۔ تحریریں بھیجنے کیلئے موضوع درج ذیل ہوں گے۔ 1۔ آزمودہ ٹوٹکے ا کاپی شدہ نہ ہوں' صرف آزمودہ ہوں۔ اگر واقعات کے ساتھ ہوں تو زیادہ پسند کیے جائیں گے۔ 2۔ کوئی ایسا نقش یا تعویذ جو کبھی خطا نہ ہو گیا۔ 3۔ کسی بھی گھریلو الجھن کیلئے آزمودہ وظیفہ۔ 4۔ کوئی مرض جسے سب نے لاعلاج قرار دیا ہو مگر ٹوٹکہ آزمایا اور بھرپور فائدہ ہوا۔ مکمل واقعہ کے ساتھ لکھیں۔ 5۔ جنات کے ساتھ بیتی سچی کہانیاں۔ 6۔ کوئی روحانی' پراسرار اور ماورائی علوم کا انکشاف۔ 7۔ دعاؤں اور بددعاؤں کے سچے واقعات۔ 8۔ افواج پاکستان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی خصوصی مدد کے واقعات۔ 9۔ کسان کے روزمرہ مسائل اور آزمودہ ٹوٹکے' واقعات کے ساتھ۔ 10۔ میاں بیوی میں محبت کا آزمودہ عمل۔ قارئین! جلدی کیجئے! اپنے لفافہ پر انعامی تحریر ضرور لکھیں۔

قارئین کی شکایت عبقری کی ادویات

قارئین شکایت کرتے ہیں کہ سیرپ یا شہد کا رنگ کبھی گہرا کبھی ہلکا سیرپ کا قوام کبھی پتلا کبھی گاڑھا۔ ذائقہ کبھی زیادہ کڑوا کبھی کم۔ ادویات کے پاؤڈر کے رنگوں میں بھی کمی و بیشی۔ دردی لیپ کی رنگت خراب یا اس میں جالا لگا ہوا۔ اس طرح کی بے شمار اور شکایات! قارئین! ہاتھ سے تیار ہونے والی دوائی اپنی ایک مکمل اور جامع تاثیر رکھتی ہے۔ مشین سے تیار ہونے والی دوائی کا انداز اور ہوتا ہے۔ یہ کمی بیشی نہ اجزا میں ہے نہ تاثیر میں بلکہ موسم کی سردی گرمی کبھی دوا کو پگھلا اور کبھی سکیڑ دیتی ہے۔ اسی طرح عبقری کا شہد سو فیصد خالص ہے موسمی تبدیلی کی وجہ سے شہد کا جم جانا فطری عمل ہے۔ [illegible] قارئین! اعتماد سے عبقری کی ادویات استعمال کریں [illegible]

گرمی کا بخار۔ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ (الانبیاء، 79) جس شخص کو گرمی سے بخار آتا ہو وہ اس آیت کو لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈال لے انشاء اللہ بخار جاتا رہے گا

آنکھ شفاء موسمی وبائی اور تمام آنکھوں کے امراض کیلئے

آشوب چشم، موتیا بند، دھندلا پن، سوزش چشم، ضعف چشم، آنکھیں درد کرتی ہوں، صبح کے وقت آنکھیں کیچڑ سے جڑ جاتی ہوں یا بوجھل ہوتی ہوں، آنکھوں کے سامنے پتنگے سے اڑتے ہوں، آنکھوں میں دھندلا، غبار یا جالا ہو، آنکھوں میں خارش ہو، نظر دن بدن کمزور ہوتی جارہی ہو، آنکھوں کی جلن، ان تمام امراض کو دور کرتا ہے۔ نظر کو تقویت دیتا ہے، مسلسل استعمال کرنے والوں کو عینک سے چھٹکارا ملتا ہے۔ اس میں خاص بات یہ ہے کہ یہ آنکھوں کو چبھتا نہیں۔ ترکیب استعمال: دن میں دو سے پانچ بار ایک ایک قطرہ آنکھوں میں ڈالیں۔ قیمت:-/70 روپے علاوہ ڈاک خرچ

آگ شفاء جلے ہوئے کیلئے بہترین مرہم

جدید تحقیق کے مطابق آگ شفاء ایک ایسی ایجاد ہے جو ہر قسم کے جلنے کا علاج ہے۔ خدانخواستہ کسی وجہ سے بھی جل جائیں مثلاً (آگ سے، ابلتا ہوا پانی گر جائے، گرم دودھ، کرنٹ لگنے سے جل جائیں، گرم استری لگنے سے، کھانا پکاتے ہوئے ہاتھ جل جائے یا بچہ انجانے میں کسی گرم چیز میں ہاتھ ڈال دے، موٹر سائیکل کا گرم سلنسر لگ جائے، فیکٹری میں کام کرتے ہوئے کسی وجہ سے جسم کا کوئی حصہ جل جائے۔) گھبرائیں نہیں، آگ شفاء لکھی ہوئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں تو انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ آگ شفاء کی سب سے بڑی خاصیت ہے یہ ہے کہ جلنے کا نشان تک ختم کر دیتی ہے۔ داغ وغیرہ نہیں رہتا۔ "آگ شفاء" اس کے علاوہ کٹ، چوٹ لگنے، پھوڑے پھنسی کا بھی شافی علاج ہے۔ ترکیب استعمال: متاثرہ جگہ پر دن میں تین سے چار بار اچھی طرح لگائیں۔ (قیمت صرف 80 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

اکسیر البدن کامیاب بچپن، لاجواب جوانی بے مثال بڑھاپا

☆ نبوی جڑی بوٹیاں، وٹامن سے بھرپور قیمتی جنتی پھل، سمندری صدف اور ایسی جڑی بوٹیاں ڈالی گئی ہیں جن کی ایک ایک خوراک صحت میں شادابی لاتی ہے ☆ دل و دماغ، جگر کی خصوصی نگہداشت ☆ لڑکے لڑکیوں کی تمام کمزوریاں کا آزمودہ حل ☆ بے رونق جسم، پچکے گال، آنکھیں دھنسی ہوں یا خون کی کمی ہو علاج صرف اکسیر البدن ☆ کمزور حافظہ ہو، امتحان کا خوف یا دماغی و جسمانی کام کرنے والے صرف اکسیر البدن کو اپنا ساتھی بنائیں اور ہر میدان میں کامیابی پائیں ☆ چند خوراکوں سے ہی مردانہ طاقت بحال ☆ دل و دماغ، اور جگر کی طاقت پائیں ☆ ٹائیفائیڈ بخار ہو یا بخار کے بعد کی کمزوری، رمضان میں اکسیر البدن کو ساتھی بنائیں اور کمال خود دیکھیں۔ (قیمت صرف-/300 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

الرجی، چھینکیں، دائمی نزلہ، ناک کی ہڈی کا بڑھنا (کورس)

دائمی نزلہ، الرجی کے شکار افراد کیلئے تیر بہدف لاتعداد کا آزمودہ کورس ☆ سفید اور گرتے بال، دماغ کمزور، حافظہ ضعیف ہو تو یہ کورس آپ کو ناامید نہ کرے گا ☆ کچھ عرصہ مستقل مزاجی کا استعمال درج بالا بیماریوں سے ہمیشہ کیلئے چھٹکارا ☆ تو دائمی نزلہ، الرجی، ناک کی ہڈی کا بڑھنا، ناک کا بند رہنا، جلدی مسائل، حتیٰ کہ الرجی کا دمہ ان تمام کیلئے "الرجی، چھینکیں، دائمی نزلہ، ناک کی ہڈی کا بڑھنا" (کورس) انتہائی آزمودہ اور مؤثر ہے۔

(قیمت صرف-/600 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

اصلاح معدہ و جگر پیکیج

قیمت صرف-/440 روپے علاوہ ڈاک خرچ

معدے اور جگر کے تمام امراض کا آزمودہ علاج

معدہ کے کینسر کو ختم کرتی ہے	معدے کے زخم کی خاص دوا

قیمتی قدرتی جڑی بوٹیاں جو سوزش اور معدہ کے زخم بھرنے میں مدد دیتے ہیں

رحم کے ورم کی شکار خواتین کیلئے بہترین ٹانک	معدہ اور آنتوں کی کمزوری دور کر کے پیٹ اور آنتوں میں خون کی فراہمی بحال کرے۔

چہرہ پر چھائیاں ہوں یا رنگت پیلی بے فکر ہو کر یہ پیکیج استعمال کریں

اپنڈی سائٹس میں مفید

معدہ کا السر (کورس)

طب اسلامی کے پاکیزہ اصولوں کے مطابق تیار کیا گیا

معاشرے میں پائے جانے والے خطرناک مرض کا شافی علاج

معدہ کے تمام امراض اور علاج صرف معدہ کا السر کورس

معدہ کو صحت مند اور ہشاش بشاش بنایئے

میں درد ہو، معدہ کا کینسر ہو، تیزابیت ہو یا اپنڈی سائٹس ابھی لائیں کمال پائیں

بلڈ پریشر اور ہاضمہ کی پریشانی سے ستائے صرف یہ کورس آزمائیں

(قیمت صرف-/400 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

احسن اعمال اور تمہاری عمر: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ایام تمہاری عمروں کے صحیفے ہیں لہٰذا ان کو احسن اعمال سے پُر کرو۔

شادی سے پہلے اور بعد

عروسی سہاگ کورس (صرف مردوں کیلئے)

آئیے ہم آپ کو جینے اور طاقت پانے کا گُر سکھائیں

زندگی کی بہاریں اندھیری راہوں میں لٹانے والوں کیلئے خوشخبری

بڑھاپے کی طرف مائل دوبارہ اٹھارہ سال جیسا شباب حاصل کرسکتے ہیں

قدرتی لازوال جڑی بوٹیوں کے نچوڑ سے تیار شدہ بغیر کسی سائیڈ ایفیکٹ

ہر عمر کا مرد بلا جھجک استعمال کرے اور قدرتی جڑی بوٹیوں کا کرشمہ دیکھے

سالہاسال سے کھوئی ہوئی قوتوں کو دنوں میں واپس لائے

(قیمت -/5000 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

انسان کی شکل کو بدنما اور داغدار بنانے والی نامراد بیماری کا آزمودہ علاج جس نے بھی آزمایا لاجواب پایا

برص پھلبہری کورس

ایسے والدین جن کے بچوں کی شادی صرف اس بیماری کی وجہ سے نہیں ہو رہی ان کی پریشانی ہوئی ختم

حسن کو لگے گہن کا آزمودہ علاج

باقاعدگی کا استعمال ہی اس روگ سے نجات کا باعث

(قیمت -/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

برص، خارش، چنبل، ایگزیما، کوڑھ، جزام سمیت جلد کے تمام امراض کا شافی علاج

مایوس اور لاعلاج مریض متوجہ ہوں اور گھر کے آنگن میں اولاد کی نعمت پائیں۔ (صرف مردوں کیلئے)

بے اولادی اور بانجھ پن قابل علاج

دنیا کی سب نعمتیں ہیں لیکن اولاد کی نعمت سے محروم اب تسلی رکھیں! ایسے حضرات جو ٹیسٹ کے مطابق اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں تو عبقری کے ریسرچ سنٹر کا تیار کردہ بارہا کا آزمودہ کورس استعمال کریں۔ (قیمت -/2500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

"بے اولادی کورس" ایسے مردوں کو بھی فائدہ دے گیا ہے جو بالکل زیرو تھے

دوائی استعمال کرنے سے پہلے ٹیسٹ کروائیں اور ایک ماہ کی دوائی کھانے کے بعد ٹیسٹ دوبارہ کرائیں۔ آپ حیرت انگیز فرق محسوس کریں گے۔ ابتدائی طور پر کم از کم ایک ماہ دوائی کھانا لازم ہے۔

عبقری دواخانہ کے ریسرچ سنٹر کی سالہاسال کی انتھک محنت کے بعد نامراد بیماری کا تیر بہدف علاج

بستر پیشاب شفاء

چاہنک پیشاب، نکل جاتا ہے ... کے سامنے شرمندہ کردیتا ہے

بار بار پیشاب یا بستر پر پیشاب کا نکل جانا بہت بڑا مسئلہ! مگر اب نہیں! ماؤں کو اب بار بار راتوں کو اٹھ کر بستر نہیں تبدیل کرنے پڑیں گے

بستر شفاء کے استعمال سے ماؤں کو سکون ملا بچوں کو سکول ملا

(قیمت 120 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

خالص شہد کے متلاشی متوجہ ہوں!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پینے والی غذاؤں میں سب سے زیادہ پسندیدہ غذا "شہد" کیمیائے صحت مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔

دل و دماغ اور معدہ و جگر کو غضب کی تقویت بخشے

"شہد" مصفی خون ہونے کے علاوہ مولد خون بھی ہے۔

عبقری کا شہد سو فیصد خالص ہے۔ موسمی تبدیلی کی وجہ سے شہد کا جمنا فطری عمل ہے مصنوعی اور ملاوٹ نہ سمجھی جائے۔

قیمت: 330 گرام 240 روپے۔ ایک کلو پیکنگ 700 روپے

پتھری ڈائیلاسز کورس

پتھری، ڈائیلاسز اور پیشاب کے غدود لاعلاج نہیں

مسئلہ پرانی پتھری کا ہو یا آپریشن کے بعد بار بار پتھری بن جاتی ہو اعتماد سے استعمال کریں۔

یوریا، یورک ایسڈ اور کریٹین بڑھ گئی ہو تو یہ کورس اعتماد سے استعمال کریں۔

بے شمار لوگوں کا سالہاسال سے آزمودہ۔ پراسٹیٹ یعنی غدود بڑھ جائیں اور آپریشن کے بغیر چارہ نہ ہو تو پھر "پتھری ڈائیلاسز کورس" کا کمال دیکھیں۔

پیشاب کی نالی میں پتھری ٹوٹ کر اٹک گئی ہو یا پیشاب کی بندش یا گردے کا مسئلہ پتھری کے تمام عوارضات میں یہ کورس تیر بہدف ہے۔

قیمت: 800 روپے علاوہ ڈاک خرچ (دوا برائے پندرہ یوم)

عبقری کی کتب اور ادویات گھر بیٹھے منگوائیے: عبقری کتب اور ادویات اب آپ گھر بیٹھے منگوا سکتے ہیں صرف اس نمبر پر کال کیجئے اور پتہ لکھوائیے۔ 0332-7552382

قبض دور کرنے کیلئے: سنا مکی ایک تولہ اور سونف چھ ماشے پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور اس میں تھوڑی کھانڈ ملا کر پئیں۔ قبض دور ہو جائے گی۔

نومولود بچوں کو اسٹیرائیڈ اور اینٹی بائیوٹک ادویات سے بچائیں
دیسی اور قدرتی جڑی بوٹیوں کا شفا بخش مرکب استعمال کروائیں

عبقری چلڈرن سیرپ

پیچش، پیلے دست، قے، متلی، فوڈ پوائزننگ اور ہیضہ کیلئے ایک خوش ذائقہ سیرپ

عبقری چلڈرن سیرپ بچوں کے پیٹ کے تمام امراض کا سو فیصد شافی علاج۔ بچوں کو بھوک خوب لگائے، خون خوب بنائے۔

اسہال کے بعد ہونے والی نمکیات کی کمی کو دور کرتا ہے

دانت نکالتے بچوں کیلئے لاجواب ٹانک

(قیمت صرف 120 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

چاند جیسے مکھڑے کے متلاشی عبقری کی چہرہ شفاء کیوں بھول گئے؟
صدیوں سے

چہرہ شفاء آزمودہ طبی فارمولہ

چہرے کے تمام امراض، دانے، کیل مہاسے، چھائیاں، داغ، گڑھے، پیپ دار دانے الرجی، رنگت میں تبدیلی ہو یا چہرے کا سیاہ ہوجانا اعتماد سے استعمال کریں۔

معدے کی تیزابیت، جسم کی الرجی، پرانے دانے، پرانی خشک و تر خارش کیلئے "چہرہ شفاء" لاجواب چیز ہے۔

آزمودہ طبی فارمولہ جس کے کوئی سائیڈ ایفیکٹ نہیں۔ قیمت-/150 روپے علاوہ ڈاک خرچ

چوٹ شفاء ......جسم پر ہر قسم کی چوٹ کیلئے ٹانک

درد سے کراہتے مریضوں کیلئے شفاء کا پیغام

ایکسیڈنٹ کی چوٹ ہو یا کسی حادثہ کی وجہ سے چوٹ کی وجہ سے گوشت پھٹ گیا ہو اور شدید تکلیف ہو یا ہڈی ٹوٹ گئی ہو اعتماد سے استعمال کریں اور صحت یاب ہوجائیں۔

ساتھ کراماتی تیل کا استعمال کیا جائے تو سونے پر سہاگہ

انوکھا تجربہ: تجربات نے انوکھا فائدہ ضرور بتایا کہ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کرنے سے 'موٹاپے اور پیٹ کے بڑھنے سے نجات' میں اس کے لاجواب رزلٹ ملے۔ (قیمت صرف-/100 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

خون صفاء

(بڑوں، بچوں کیلئے یکساں مفید)
نکھری بے داغ جلد کو داغدار کرنے کی اصل وجہ کا اصل علاج

☆ چہرہ کتنا ہی بدصورت ہو، داغ دار ہو یا چہرے کے کیل مہاسے جو کسی کریم، ابٹن یا لوشن سے نہ جاتے ہوں یا آپ نے لاکھ پرہیز کیا لیکن پھر بھی مسئلہ حل نہ ہوا بس ایک ڈبیہ خون صفاء آپ کی بے اعتمادی کو اعتماد کا لباس پہنا دے گی۔

☆ جلد کی خرابی، پرانی خارش اس کی وجہ خون کی خرابی ہو، کسی قسم کا انفیکشن ہو، الرجی ہو یا شوگر کی وجہ سے ہو بس خون صفاء کے استعمال سے ہر جلدی امراض سے چھٹکارا۔

خون صفاء جڑی بوٹیوں کا ایسا لاجواب مرکب ہے جو نہایت بے ضرر اور بغیر کسی سائیڈ ایفیکٹ کے لاکھوں نے اس مرض میں آزمایا اور مفید پایا۔ قیمت-/120 روپے علاوہ ڈاک خرچ

خاتون شفاء حیض کی بے قاعدگی کا آخری علاج

جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتی لڑکیوں کے امراض کا آزمودہ علاج

چہرے پر بال ہوں یا داغ دھبے خاتون شفاء سے نئی زندگی پائیں

ایام درد سے آئیں تو اعتماد سے استعمال کریں اور درد سے چھٹکارا پائیں

حیض کی بے قاعدگی کی شکار خواتین کیلئے خوشی کی نئی کرن

شادی کے بعد جسم موٹا ہو رہا ہو تو چند بوتلیں خاتون شفاء کی استعمال کریں

موٹاپے کا بہترین علاج۔ داغ دھبے چھائیوں کا آزمودہ علاج
قیمت صرف 120 روپے علاوہ ڈاک خرچ

خون روک شفاء

حیض اور جسم کے کسی بھی حصہ سے خون روکنے والی

خون روک شفاء حیض کو باقاعدہ مقررہ وقت اور مقررہ مقدار پر لائے جسم کے کسی بھی حصہ میں خون آرہا ہو مثلاً زخمی ہوجانا، پیچش میں خون آرہا ہو، نکسیر کیلئے بھی لاجواب ہے۔

لیکوریا، رحم کی تقویت کیلئے اور کمر درد کا بہترین علاج ہے۔

(قیمت صرف 120 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

دیسی کریم

خالص جڑی بوٹیوں کا کمال

نام دیسی اور کام ولائتی کریموں سے کہیں زیادہ

کیل مہاسے، چھائیاں، داغ دھبے کا آزمودہ قدرتی علاج

جلد کی تمام بیماریوں کیلئے دیسی کریم پر بھروسہ کریں

ہر گھر میں ہر وقت اور ہر تکلیف کیلئے۔ جلے اور کٹے ہوئے کیلئے یکساں مفید

اگر سر کے بال گرتے ہوں یا سر میں سکری، خارش، پھنسی، پھوڑے ہوں تمام امراض کیلئے آزمودہ گرمیوں میں بغل کی بدبو کیلئے فقط ایک مرتبہ استعمال کریں۔

قیمت:-/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ

خون افزاء ٹانک

حسن خوبصورتی سے ہاتھ دھو بیٹھے افراد کیلئے بیش بہا خزانہ

کمی خون کی ہر وجہ کا آزمودہ حل — زائل شدہ قوت بحال جسم فربہ و توانا

صالح خون پیدا کرتا ہے۔ جگر اور معدہ کو تقویت دیتا ہے زائل شدہ قوت کو بحال کرتا ہے۔ جسم کو فربہ و توانا کرتا ہے۔ چہرہ کا رنگ نکھارتا ہے۔

جسم میں نئی زندگی پیدا کرتا ہے۔ دل کو فرحت بخشتا ہے۔ تھکن دور کرتا ہے، معدہ جگر و قلب و دماغ کے فعل میں توازن پیدا کرتا ہے۔ ہاضمہ درست کرتا ہے، پٹھوں کو انیمیا کے مریض حسن و خوبصورتی سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔

جسم کے ہر حصے کی ہر کمزوری کا ازالہ — جسمانی نشوونما کیلئے مقوی دوا

ذہنی دباؤ، ٹینشن، ڈیپریشن اور سٹریس کے مریض اسے ضرور استعمال کریں۔

ڈیپریشن پیکیج

بے خوابی، ڈیپریشن اور ٹینشن کا آخری علاج

موٹاپے اور بڑھے ہوئے پیٹ میں نہایت آزمودہ

نیند کی گولیوں کا آخری آزمودہ حل

ہائی بلڈ پریشر کی ادویات سے چھٹکارا

گھر بھر کے تمام افراد کیلئے "ڈیپریشن پیکیج" ایک مکمل نفس پروگرام

معاشرے کے چست چاق وچوبند اور طاقتور افراد بننے کیلئے ابھی استعمال کریں

بے سکون افراد کیلئے ماں کی گود کی طرح پرسکون

چڑچڑی، نازک اور غیر مستقل مزاج غصے سے بھری خواتین کیلئے شاندار پیکیج

قیمت:490 روپے علاوہ ڈاک خرچ

روحانی عطر

رزق میں بے برکتی کی شکایت کرنے والے ایک مرتبہ ضرور استعمال کریں

نیک جنات روحانی عطر لگانے والے کی حفاظت کرتے ہیں،

عطر لگانے والے کیلئے نیک صالح جنات دعا کرتے ہیں۔

عطر لگانے والے کو اللہ والوں کا قرب ملتا ہے۔

روحانی عطر لگانے والے کو دنیا میں عزت ملے گی، ذکر میں دھیان ہوگا

بہت سے موذی امراض کا علاج ہے

بے سکونوں کو سکون اور بیماروں کو شفاء ملے

قیمت صرف 240 روپے علاوہ ڈاک خرچ

تمام بدن کیلئے شاہی ٹانک — جسمانی دردوں سے آزاد زندگی

زرغوانی نقرائی

جسم میں انقلابی قوت پیدا کرنے والا انوانی نسخہ

شوگر کے مریض مایوس کیوں؟ بچے، بوڑھے، جوان، خواتین سب کیلئے یکساں مفید

فالج، رعشہ، لقوہ کا یقینی علاج — قوت خاص کیلئے حیرت انگیز طور پر موثر

ایسی نعمت جو جوڑ جوڑ کے بال بال کو روحانی اور جسمانی شفاء بخشے

لاغر انسان کو بھی قابلِ فخر صحت مند انسان بنا دیتی ہے

بادشاہ، نواب، روساء اور امراء کیلئے خاص طور پر بنایا نسخہ اب آپ کیلئے بھی

قیمت صرف 2200 روپے علاوہ ڈاک خرچ

ستر شفائیں

صنعت کار، تاجر، دفتری کام کرنے والے، دماغی یا جسمانی محنت کرنے والے، گھریلو خواتین اور طالب علم سب کیلئے اعلیٰ درجے کی طاقت اور پل بھر میں فریش کرنے والی انوکھی دوا۔

ستر سے زائد لاعلاج، پیچیدہ اور انوکھی بیماریوں کیلئے سو فیصد شفاء

نوڈالرجی، قے، حاملہ کی شدید ترین قے صرف ایک خوراک سے ختم

جسم کی ضائع شدہ قوتوں کی فوری بحالی کیلئے ایک انوکھا تریاق

دل کے والو کھولنے میں اتنی لاجواب ہے کہ بڑے بڑے سرجن حیران رہ گئے

ڈھیروں لاعلاج مریض صرف چند دنوں سے ہمیشہ کیلئے صحت یاب — ذہنی پریشانی اور خاص طاقت سے محروم ہر دیا

جوڑوں کے ہر قسم کے امراض کا آخری بار ہا کا آزمودہ علاج — جوان یہ دوائی اعتماد اور بھروسے سے استعمال کریں

طرح طرح کے امراض میں مبتلا بس ایک خوراک منہ میں ڈالیں اور صحت کی کرن دیکھیں

معدے کے تمام امراض میں یکساں مفید (قیمت صرف 250 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

رزق میں برکت کیلئے: رزق میں برکت اور کشادگی کیلئے سورۂ عنکبوت کی آیت نمبر 62 کی صبح و شام ایک تسبیح پڑھیں۔ ان شاء اللہ غیب سے برکت ملے گی۔

کوپن

صرف حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم سے مشورہ کرنے والے ہی کوپن پُر کریں۔

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے مشورہ کیلئے علیحدہ خط لکھیں۔

نام ________ والدہ کا نام ________

عمر ________ شہر ________ فون/موبائل ________

آپ کا شعبہ/شوہر کا شعبہ ________ تفصیل سے لکھیں

مسئلہ ________

____

____

بقیہ: روحانی الجھنیں، جادو جنات اثرات بند شیں اگر مزید تفصیل ہے تو علیحدہ کاغذ پر لکھیں اور فارم پن کردیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا

کیا آپ موبائل پر فری ٹوٹکے پانا چاہتے ہیں؟

مشکلات جتنی بھی ہوں، الجھنیں حد سے زیادہ ہوگئی ہوں فری بالکل فری، بس اپنے موبائل پر Follow لکھ کر سپیس دے کر ubqari لکھیں اور 40404 پر میسج کریں اور روزانہ دفتر ماہنامہ عبقری لاہور سے انوکھے، حیرت انگیز وظیفے اور ٹوٹکے بالکل فری پائیں۔ نوٹ: 40404 ٹویٹر کی ایک فری SMS سروس ہے، کوئی بھی ادارہ اس سروس کو اپنی سہولت کیلئے اپنے نام سے شروع کرسکتا ہے۔ 40404 سے عبقری کے نام کے بغیر آنے والے میسج عبقری کی طرف سے نہیں ہیں۔ صرف وہی میسج عبقری کے ہیں جن کے شروع میں عبقری لکھا ہوگا۔

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آنکھ شفاء	70/-	43	شہد ایک کلوگرام	700/-
2	آگ شفاء	80/-	44	شہد 330 گرام	240/-
3	اکسیر البدن	300/-	45	شوگر کورس	800/-
4	الرجی نزلہ کورس	600/-	46	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
5	اصلاح معدہ پیکیج	440/-	47	طب نبوی ہیئر آئل	300/-
6	السر کورس	400/-	48	طب نبوی انمول ہیئر پاؤڈر	120/-
7	بواسیر کورس	500/-	49	عروسی سہاگ کورس	5000/-
8	برص پھلبہری کورس	500/-	50	نثاری گولیاں	200/-
9	بے اولادی کورس	2500/-	51	قفص پیکیج	600/-
10	بے اولادی پاؤڈر	500/-	52	قفص فولاد ٹانک	120/-
11	بنفشی قہوہ	120/-	53	کراماتی تیل	200/-
12	بستر پیشاب شفاء	120/-	54	کان شفاء	70/-
13	پیشاب کنٹرول کورس	400/-	55	کولیسٹرول سے نجات (کورس)	600/-
14	پتھری ڈائیلاسز کورس	800/-	56	کرنٹ مالش	500/-
15	پوشیدہ کورس	600/-	57	کمر جوڑوں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-
16	پیچش شفاء	120/-	58	گیس بدہضمی تبخیر کورس	600/-
17	پتہ پتھری شفاء	90/-	59	گردے فیل شفاء	150/-
18	تندرستی ٹانک	440/-	60	گنجوں بالوں کے گرنے سے نجات کورس	500/-
19	ٹھنڈی مراد	120/-	61	قد دراز کورس	500/-
20	ٹھنڈک پیکیج	500/-	62	قبض کشا	120/-
21	جوہر شفاء مدینہ	150/-	63	قوی گولیاں	500/-
22	چلڈرن سیرپ	120/-	64	لاجواب حافظہ پیکیج	670/-
23	چوٹ شفاء	100/-	65	لیکوریا شفاء	120/-
24	چہرہ شفاء	150/-	66	معجون شفاء یابی	500/-
25	خون صفاء پاؤڈر	120/-	67	مرہم سکون	70/-
26	خاتون شفاء (سیرپ)	120/-	68	موٹاپا کورس	600/-
27	خون روک شفاء	120/-	69	مشروب عبقری افزاء	180/-
28	خون افزاء ٹانک	120/-	70	مردی جواہراتی	1100/-
29	دیسی کریم	500/-	71	معجون مراد	1100/-
30	دم والا شہد دوائی	900/-	72	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
31	ڈیپریشن پیکیج	490/-	73	ناک شفاء	100/-
32	روحانی پھکی	30/-	74	نشاطی (جدید)	520/-
33	روحانی عطر	240/-	75	نوجوان شفاء	120/-
34	روشن دماغ ٹانک	250/-	76	نیو طاقتی	640/-
35	زرغوانی نقرائی	2200/-	77	ہیپاٹائٹس کورس	800/-
36	ستر شفائیں	250/-	78	ہارمونز شفاء	300/-
37	سکون افزاء شوگر فری سیرپ	120/-	79	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
38	سکون افزاء (بڑی پیک میں)	320/-	80	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
39	سچا منجن	70/-	81	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ (بڑی پیک)	320/-
40	پکی دوا بے اولادی کیلئے	100/-	82	ہاضم خاص پاؤڈر	200/-
41	سدا بہار حسن و خوبصورتی پیکیج	840/-	83	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-
42	شفاء حیرت سیرپ	120/-			

تندرستی ٹانک

(جسم و جان کیلئے شاہی ٹانک)

مغلیہ دور کے شاہی طبیبوں کا شہنشاہ اکبر اعظم کی قفص کیلئے قیمتی اجزاء سے تیار کردہ اکسیر نسخہ جو عبقری نے عوام کیلئے عام کر دیا۔ امور سلطنت طے کرتے کرتے جب بادشاہ یا شہزادے تھک جاتے تو سردار جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ یہ نسخہ استعمال کرتے۔ اسی دوا کے استعمال سے ان کی قفص' ذہنی و جسمانی توانائیاں' صحت' نظر برقرار رہتی۔ عبقری نے اس مایہ ناز نسخہ کو مشروب کی شکل میں تیار کیا ہے۔ ایک بار کے استعمال سے ہی آدمی ''تندرستی ٹانک'' کا گرویدہ ہو جاتا ہے۔ ''تندرستی ٹانک'' امراء اور رئیسوں کیلئے خاص تحفہ ہے۔ عبقری نے اس قیمتی نسخہ کو ''تندرستی ٹانک'' کی شکل میں غریبوں تک بھی آسانی سے پہنچا دیا ہے۔ ایک بار کے استعمال سے دل کو فرحت اور طاقت ملنا شروع ہو جاتی ہے۔ کچھ عرصہ کے استعمال سے ہی جسم طاقتور ہو جاتا ہے۔ ''تندرستی ٹانک'' یقیناً تمام اعضاء کیلئے آب حیات ہے۔ ''تندرستی ٹانک'' دل کی گھبراہٹ، بے چینی، بخار، قے، دست، پیچش، دل دھڑکنا، زیادہ پسینہ آنا، سر کا چکرانا۔ کھڑے ہوتے ہوئے آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جانا، بدن کی کمزوری، نبض کا تیز چلنا، معدہ کی کمزوری کیلئے اکسیر اعظم ہے۔ ''تندرستی ٹانک'' گھر بھر کی ضرورت ہے۔ اس مشینی دور میں جسمانی و ذہنی مشقت سے کئی بیماریاں جنم لیتی ہیں۔ مثلاً ضعف قلب' کمزوری دماغ' کمی خون' تندرستی ٹانک' قوت مدافعت میں اضافہ کرتا ہے اور بیماریوں کا مقابلہ کرنے کیلئے انسان کو اندر سے مضبوط بناتا ہے۔ ''تندرستی ٹانک'' کے استعمال سے جلد ہی صحت قابل رشک ہو جاتی ہے۔ ''تندرستی ٹانک'' قوت فیصلہ اور دماغ کیلئے ایسا زبردست شربت ہے جس کے چند روز کے استعمال سے برسوں کی بھولی باتیں یاد آنا شروع ہو جاتی ہیں۔ ''تندرستی ٹانک'' دماغی محنت کرنے والوں کیلئے کسی نعمت سے کم نہیں' دل و دماغ اور دیگر جسمانی قوتوں میں نئی روح پھونک دیتا ہے۔ ''تندرستی ٹانک'' جسم میں نئی امنگ اور تازگی پیدا کرتا ہے۔ اپنے کام سرانجام دینے کیلئے آدمی میں نیا ولولہ اور جذبہ پیدا کرتا ہے۔ ''تندرستی ٹانک'' آپ کو رکھے ہر دم صحت مند اور توانا۔ طلبہ، اساتذہ، وکلاء، علماء، صحافی، کلرک اور ذہنی و جسمانی کام کرنے والوں کیلئے بہترین تحفہ ہے۔ ''تندرستی ٹانک'' گرمیوں میں بطور شربت ٹھنڈے پانی میں ملا کر پئیں یا لیموں ملا کر سکنجبین بنا لیں۔ دودھ کی لسی یا ٹھنڈے دودھ میں ملا کر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ ملک شیک میں ملا کر بھی پی سکتے ہیں۔ ''تندرستی ٹانک'' بچوں بڑوں کیلئے یکساں مفید ہے۔ ہائی بلڈ پریشر والے بے دھڑک استعمال کریں۔ ہر موسم اور ہر عمر کے لیے یکساں مفید ہے۔ (قیمت صرف -/440 روپے)

تلی کیلئے انتہائی مفید دوا: رائی تین تولے سہاگہ بھنا ہوا ایک تولہ دونوں کو پیس کر رکھیں اور تین تین ماشے صبح و شام پانی سے کھائیں۔ تلی کیلئے بڑی مفید دوا ہے اور بھوک لگاتی ہے۔

عبقری روحانی اجتماع

18، 19، 20 نومبر 2016ء

بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار (انشاء اللہ)

تربیتی اصلاحی تعلق مع اللہ روحانیت کے پراسرار حقائق اور گھریلو الجھنوں، مشکلات اور پریشانیوں کے خاتمہ کیلئے تین روزہ اجتماع میں شرکت کریں۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی طرف سے دعوت عام اور اجازت عام ہے۔ حسب موسم بستر ہمراہ لائیں۔ 24 گھنٹے بجلی کی بلا تعطل فراہمی۔ خواتین کیلئے علیحدہ باپردہ پرسکون بلڈنگ کا انتظام۔ روزمرہ کی ضروریات کیلئے بہترین ٹک شاپ جس میں بچوں، بڑوں، مرد و خواتین کی روزمرہ کی ضروریات کی تمام چیزیں مارکیٹ ریٹ پر دستیاب ہوں گی۔ بڑی عمر کے افراد کیلئے لفٹ کا انتظام۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے براہ راست سوال وجواب کا بہترین موقع۔ خواتین کو حضرت حکیم صاحب سپیشل پردہ میں رہ کر سوال و جواب کا موقع دیں گے (بس سامنے پردہ ہوگا اور خواتین کو سوال و جواب کا موقع دیا جائے گا۔) تین وقت بہترین لنگر اور چائے کا وسیع انتظام ادارہ عبقری کی طرف سے تین دن ہوگا۔ 24 گھنٹے سکیورٹی سسٹم۔ پارکنگ کا بہترین وسیع انتظام۔ **ترتیب:** عبقری روحانی اجتماع میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی 7 نشستیں ہوں گی۔ پہلی نشست: 17 نومبر بروز جمعرات عصر کی نماز سے شروع ہوگی ذکر، مغرب کے بعد حضرت کا درس، ذکر خاص، مراقبہ اور دعا ہوگی۔ دوسری نشست: 18 نومبر بعد از نماز جمعہ حضرت کا درس، ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ تیسری نشست: بعد از نماز عشاء حضرت کا درس، ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ چوتھی نشست: 19 نومبر بروز ہفتہ بعد از نماز فجر حضرت کا درس، ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ پانچویں نشست: بعد از نماز ظہر حضرت کا درس، ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ چھٹی نشست: بعد از نماز عشاء حضرت کا درس، ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ ساتویں اور آخری نشست: 20 نومبر بروز اتوار بعد از نماز فجر حضرت کا درس، ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ اس کے بعد حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم خصوصی دم اور دعا فرمائیں گے۔ اس کے بعد واپسی کی اجازت ہوگی۔ ابھی سے دعائیں شروع کر دیں۔ یااللہ! عافیت سے تمام نظام ممکن فرما اور ہر شر، ہر فتنے سے محفوظ فرما، آمین! بچوں کو ساتھ لانے کی اجازت ہے۔ (اصل شناختی کارڈ اور فوٹو کاپی لانا ہرگز نہ بھولیں)۔ **نوٹ:** اس بار اجتماع کا درود محل لاہور (سگیاں عمر فاروق روڈ پر) وسیع جگہ پر انشاء اللہ انتظام کیا جائے گا۔ جہاں خواتین کیلئے بھی کشادہ اور پرسکون بڑے ہال اور مردوں کیلئے بھی بڑے ہالوں کا انتظام ہر وقت تربیت، ذکر، دعا، آہ وزاری اور قبولیت کا نہایت انوکھا نظام روحانی اور نورانی ماحول، مرد عورت، بچے، بوڑھے جوان سب اجتماع میں شرکت کرسکیں گے۔

اجتماع میں 6 خصوصی پیکیج

پیکیج نمبر 1۔ شب جمعہ کے درس کے بعد ایک ایسا خصوصی پیکیج جس نے بھی کیا دیدار مصطفی ﷺ نصیب ہوا، خاتمہ بالخیر روحانیت کا نور ملا اور ولایت کی نشانیاں شروع ہوگئیں۔ پیکیج نمبر 2۔ نماز جمعہ کے بعد جادو، جنات، بندش اور سفلی اثرات کو ختم کرنے کیلئے ایک خصوصی عمل جو آج تک خطا نہیں گیا۔ وہ جادو جو چیلنج کرکے کیا گیا ہو۔ اس مسنون عمل سے ہمیشہ کیلئے ختم ہوجاتا ہے۔ پیکیج نمبر 3۔ رزق کی وسعت، قرضوں سے نجات اور نسلوں کو غربت اور فاقوں سے بچانے کیلئے اور بے بہا رزق پانے کیلئے ایک نایاب عمل، نہایت آسان۔ تمام مجمع کرے گا اور پھر آپ اپنے حالات بدلتے دیکھیں۔ پیکیج نمبر 4۔ بچوں اور بچیوں کے رشتوں کیلئے اور ان کی بندشوں رکاوٹوں کو دور کرنے کیلئے ایک ایسا عمل جو ہمیشہ کامیاب رہا اور بے شمار کے ہاتھ پیلے ہوئے۔ تمام مجمع کو کروایا جائے گا۔ ہوگا نہایت آسان! پیکیج نمبر 5۔ گھریلو جھگڑوں، ناچاقیوں اولاد کی نافرمانیوں، نفرتوں، مارکٹائیوں کو دور کرنے کیلئے ایک نہایت تیر بہدف روحانی عمل تمام مجمع کو کرایا جائے گا۔ جس سے زندگیوں کا سکون ہمیشہ بڑھا۔ پیکیج نمبر 6۔ دل کی اداسیوں، پوری نہ ہونے والی مرادوں اور حسرتوں ناامیدیوں، ویرانیوں اور ایسی جائز چاہتوں اور ایسی حسرتیں جو قبر میں ہی لے جائیں ان کو پورا کرنے کیلئے اسم اعظم کا ایک خاص عمل، تمام مجمع کو کرایا جائے گا۔ نوٹ: ان تمام نشستوں میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم خود شریک ہوں گے اور خصوصی دعا فرمائیں گے۔

تسبیح خانہ سے بیعت ہونے کے بعد کیا کریں؟: حضرت حکیم صاحب کے سلسلہ عالیہ قادری ہجویری کے بیعت ہونے کے بعد 1۔ منتخب احادیث کا مستقل مطالعہ کریں۔ 2۔ شجرہ طیبہ کو اپنی زندگی کی ترتیب میں لائیں۔ اپنی زندگی کے معاملات پاکیزہ اور صاف ستھرے ہوں، کسی کے لین دین میں حلال و حرام کا خاص خیال رکھا جائے۔ اپنی گھریلو زندگی اور معاشرت میں بیوی، ماں، بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا معاملہ اور خوش خلقی کا معاملہ ہو۔ کسی سے رنجش ہو تو کوشش کریں اس کے ساتھ معاملہ بہتر ہو بدکار سے بدکار انسان کے دل میں نفرت نہ ہو حتی کہ کافر اور مشرک کے لیے دل میں نفرت نہ ہو بلکہ خیر خواہی کا جذبہ اور اس کی ہدایت کا فکر ہو۔ اپنے مرشد کو ہر ہفتے پندرہ دن کے بعد آخری ہر مہینے اپنے احوال اذکار کیفیات تسبیحات لکھتے رہیں اور خاص طور پر جو اعمال نہیں کر پارہے ان کی اطلاع ضرور دیں اور سب سے زیادہ نفع اس کو ہوگا جو مرشد کے بارے میں اچھا گمان اعتماد اور یقین سے چلے گا۔ بیعت ہونے کے بعد درس کا سننا بہت ضروری ہے کیونکہ اصل مرید اور مرشد کے درمیان ایک رابطہ کا ذریعہ ہے درس کسی بھی شکل میں نیٹ سی ڈی میموری کارڈ موبائل کے ذریعے مستقل سنتے رہیں اور درود [illegible] ترغیب [illegible] اور مسنون زندگی پر [illegible] چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔